سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(۲۰۴ھ۔۲۶۱ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد چہاردہم 14

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب	:	صحیح مسلم جلد چہاردہم (اردو ترجمہ کے ساتھ)۔
ایڈیشن اول	:	نور فاؤنڈیشن ربوہ اکتوبر 2013ء
ایڈیشن اول	:	قادیان، انڈیا جنوری 2015ء
تعداد	:	1000
ناشر	:	نظارت نشر واشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان، ضلع گورداسپور، پنجاب-143516-انڈیا
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN: 978-81-7912-195-X

SAHIH MUSLIM VOL 14

WITH URDU TRANSLATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیّین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

> ”قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔“
>
> (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

''اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔''

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے ''نور فاؤنڈیشن'' کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنو قشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشا پور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مؤرخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24رجب 261ھ کو 55سال کی عمر میں نیشا پور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دارالکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلـــہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23، 24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی چودہویں جلد **کتاب القدر، کتاب العلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، کتاب التوبة، کتاب صفات المنافقین واحکامھم** اور **کتاب صفة القیامة والجنة والنار** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد چہاردہم میں ابواب کی ترقیم **دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولیٰ** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر ''**المعجم المفھرس**'' کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر ''**تحفة الاشراف للمزی**'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر ''**المعجم المفھرس للاحادیث**'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ہفتم حدیث نمبر 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ہشتم حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد نہم حدیث نمبر 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دہم حدیث نمبر 3375 سے 3645 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد یازدہم حدیث نمبر 3646 سے 3959 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوازدہم حدیث نمبر 3960 سے 4374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سیزدہم حدیث نمبر 4375 سے 4766 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہاردہم حدیث نمبر 4767 سے 5034 تک کی احادیث پر مشتمل ہے اور جلد پانزدہم انشاء اللہ حدیث نمبر 5035 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد چہاردہم میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس نمبر، عنوان اور کتاب کے تحت آ رہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد چہاردہم کتاب القدر کی روایت نمبر 4767 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب القدر میں روایت نمبر 4768 باب کیفية القدر خلق الآدمی فی بطنِ امه ... میں بھی موجود ہے جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب القدر کی حدیث نمبر 4767 بخاری میں کتاب الحیض روایت نمبر 318 باب مخلقة و غیر مخلقة میں بھی موجود ہے، جس کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابو غدة کی ترقیم کے مطابق ہیں اور سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

كتاب القدر

		صفحہ
باب كيفية خلق الآدمى فى بطنِ امه وكتابة رزقه واجله وعمله وشقاوته وسعادته	انسان کی اپنی ماں کے پیٹ میں پیدائش کی کیفیت، نیز اس کے رزق، اس کی موت، اس کے عمل، اس کی شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان	1
باب :حجاج آدم وموسى عليهما السلام	باب:حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی گفتگو	13
باب: تصريف الله تعالىٰ القلوب كيف شاءَ	باب:اللہ تعالیٰ کا دلوں کو پھیرنا جیسے وہ مناسب دیکھے	17
باب: كل شيءٍ بِقَدَرٍ	باب:ہر ایک چیز ایک تقدیر کے مطابق ہے	18
باب قدِر على ابن آدم حظه من الزنا وغَيره	ابن آدم کا بدکاری وغیرہ سے حظّ، مقدر کئے جانے کا بیان	19
باب:معنى" كل مولود يولد على الفطرة وحكم موتِ اطفال الكُفَّار واطفال المسلين"	باب:ہر بچہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے کی تشریح اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچّوں کی موت کا معاملہ	20
باب: بيان ان الآجال والارزاق وغيرها لا تزيد ولا تنقص عمَّا سَبَقَ به القدر	باب:اس بات کا بیان کہ عمریں اور رزق وغیرہ بڑھتے نہیں، نہ کم ہوتے ہیں اس سے جو پہلے مقدر ہو چکا ہے	27
باب فى الامر بالقوة وترك العجز والاستعانة بالله وتفويض المقادير للّٰه	طاقت حاصل کرنے، نادانی کو ترک کرنے، اللہ سے مدد مانگنے اور تقدیریں اللہ کے سپرد کرنے کے بارہ میں بیان	29

كتاب العلم

باب النهي عن اتباع متشابه القرآن والتحذير من متبعيه والنهيعن الاختلاف فى القرآن	قرآن سے متشابہ کی پیروی کرنے کی ممانعت اور اس کی اتباع کرنے والوں سے احتیاط کرنا اور قرآن کریم میں اختلاف سے بچنے کا بیان	31
باب فى الألدّ الخصم	سخت جھگڑالو کے بارہ میں بیان	33

باب اتباع سُننِ اليهود والنصَارَی	یہودونصاریٰ کے طریقوں کی پیروی کرنے کے بارہ میں بیان	34
باب: هلک المتنطعون	باب:بال کی کھال اتارنے والے ہلاک ہوگئے	34
بـاب رفع العلم وقبضه وظهور الجهل والفتن في آخر الزمان	آخری زمانہ میں علم اُٹھائے جانے اور لے لئے جانے اور جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان	35
بـاب: من سن سنةً حسنةً أَو سيئةً ومن دعا الی هُدًی اَو ضَلَالَةٍ	باب:جس نے اچھا یا بُرا طریق جاری کیا اور جس نے ہدایت یا گمراہی کی طرف بُلایا	42

كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار

باب الحث علی ذکر الله تعالٰی	اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ترغیب کا بیان	45
بـاب فـی اسـمـاء الـلـه تعالٰی وفضل من احصاها	اللہ تعالیٰ کے اسماء کا بیان اور جو اُن کا شمار کرے ان کی فضیلت	47
باب: العزم بالدعاء ولَا يَقُلُ اِنْ شِئتَ	باب:دعا میں عزم اور یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے	48
باب کراهة تمني المَوتِ لِضُرٍّ نزل به	کسی تکلیف کے اترنے پر موت کی تمنا کی ناپسندیدگی کا بیان	49
بـاب:مـن أَحَـبَّ لـقـاء الله أحب الله لقاء ه ومن کره لقاء الله كَرِهَ الله لِقَاء هُ	باب: جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔	52
باب فضل الذكر والدعاءِ والتقرب الی الله تعالٰی	ذکرِ الٰہی، دعا اور قربِ الٰہی کی فضیلت کا بیان	56
باب كراهة الدُّعَاءِ بتعجيل العقوبة فی الدنيا	دنیا میں جلد سزا ملنے کی دعا کرنے کی ناپسندیدگی کا بیان	58
باب فضلِ مجالس الذكر	ذکر کی مجالس کی فضیلت کا بیان	60
بـاب: فـضـل الـدعـا بـالـلهم آتنا فی الدنيا حسنةً وفي الآخرة حسنةً وقنا عذاب النار	باب: اس دعا کی فضیلت کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذات سے بچا	62
باب فضل التهليل والتسبيح والدُّعاءِ	تہلیل اور تسبیح اور دعا کی فضیلت کا بیان	63

بـاب فـضـل الاجتـمـاع على تلاوة القرآن وعلى الذكر	اکٹھے ہوکر تلاوت قرآن اور ذکر کرنے کی فضیلت کا بیان	69
باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه	استغفار کے پسندیدہ ہونے اور اسے کثرت سے کرنے کا بیان	72
باب استحباب خفض الصَّوُتِ بالذكر	ذکر میں دھیمی آواز کے پسندیدہ ہونے کا بیان	73
باب التعوذمن شرالفتن وغيرها	فتنوں وغیرہ کے شرّ سے پناہ مانگنے کا بیان	77
باب التعوذ من العجز والكسل وغيره	عاجز آجانے اور سستی وغیرہ سے پناہ طلب کرنے کا بیان	78
بـاب فـي التـعـوذ مـن سوء القضاء ودرك الشقاء وغيره	مقدر کی برائی اور بدبختی کے آلینے سے پناہ مانگنے کا بیان	80
باب: ما يقول عندالنوم واخذ المضجع	باب: سونے کے وقت اور بستر پر جاتے وقت کیا کہے	82
بـاب: التعوذ من شرّ ما عمل ومن شر ما لم يَعُمَل	باب: اس عمل کے شر سے جو انسان نے کیا یا انسان نے نہ کیا پناہ مانگنا	89
باب: التسبيح اول النهار وعندالنوم	باب: دن کے ابتدائی حصہ میں اور سوتے وقت تسبیح کرنا	99
باب: استحباب الدعا عندصياح الديک	باب: مرغ کے بانگ دیتے وقت دعا کا مستحب ہونا	102
باب: دعاء الكرب	باب: کرب کے وقت کی دعا	103
باب: فضل سبحان الله وبحمده	باب: سبحان اللہ وبحمدہ کی فضیلت	104
باب: فضل الدعا للمسلمين بظهر الغَيب	باب: مسلمانوں کے لئے غائبانہ دعا کرنے کی فضیلت	105
بـاب: استحباب حمدالله تعالى بعد الاكل والشرب	باب: کھانے پینے کے بعد اللہ کی تعریف کا مستحب ہونا	107
باب: بيان انه يستجاب للدّاعي ما لم يَعُجَل فيقول دعوت فلم يُستجب لِي	باب: اس بات کا بیان کہ دعا کرنے والے کی دعا سُنی جاتی ہے جب تک وہ جلد بازی نہ کرے اور یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ ہوئی۔	107

كتاب الرقاق

بـاب: اكثـر اهـل الجنة الفقراء واكثر اهل النار النساء وبيان الفتنة بالنساءِ	باب: اکثر اہلِ جنت فقراء ہیں اور اکثر دوزخی عورتیں ہیں اور عورتوں کی وجہ سے آزمائش کا بیان	109

كتاب التوبة

بـاب:قـصـة اصـحـاب الغار الثلاثة والتّوسل بصالح الاعمال	باب: تین غاروالوں کا قصہ اور نیک اعمال کے وسیلہ سے مدد چاہنا	114

كتاب التوبة

باب في الحض على التوبة والفرح بها	توبہ کی ترغیب دلانے اوراس پرخوشی کا بیان	118
باب سقوط الذنوب بالاستغفار والتوبة	استغفاراورتوبہ کےذریعہ گناہوں کےگرنے کا بیان	124
بـاب فـضـل دوام الـذكـر والـفـكـر فـي أُمورالآخرة والمُراقبة وجواز ترك ذلك في بعض الاوقات والاشتغال بالدنيا	آخرت کے امور کے بارہ میں ہمیشہ ذکر اور فکراور مراقبہ کی فضیلت ،نیز مراقبہ کے دوام اور بعض اوقات ان کے ترک کرنے اوردنیا کے کاموں میں مشغول ہونے کا جواز	125
بـاب في سعة رحمة الله تعالى وانَّها سبقت غضبه	اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کے بارہ میں بیان اور یہ کہ وہ اس کے غضب پرسبقت رکھتی ہے	128
بـاب قبـول التوبة من الذنوب وان تكرّرت الذنوب والتوبة	گناہوں سےتوبہ کی قبولیت کا بیان خواہ گناہ اورتوبہ بار بارہوں	136
باب: غيرة الله تعالى وتحريم الفواحش	باب: اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائی والے اعمال کا حرام ہونا	138
بـاب قـولـه تـعـالى ان الحسنـات يذهبن السيئَاتِ	باب:اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ نیکیاں بدیوں کودورکردیتی ہیں	141
باب:قبول توبة القاتل وان كثر قتله	باب: قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے بہت قتل کئے ہوں	146
بـاب : حـديـث تـوبة كـعـب بـن مـالـك وصاحبيه	باب:کعب بن مالک اوران کےدوساتھیوں کی توبہ کا بیان	151
بـاب :فـي حـديـث الافـك وقبـول تـوبة القاذف	باب: واقعہء افک اورالزام لگانے والے کی توبہ کی قبولیت	167
باب: براء ة حرم النبي ﷺ من الريبة	باب: نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ کی شک سے براءت	182

كتاب صفات المنافقين واحكامهم

باب: كتاب صفات المنافقين واحكامهم	باب: منافقوں کی صفات اور ان کے (بارہ میں) احکامات	183

كتاب صفة القيامة والجنة والنار

باب صفة القيامة والجنة والنار	قیامت اور جنت اور دوزخ کا بیان	196
باب ابتداء الخلق وخلق آدم عليه السلام	تخلیق کی ابتداء اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا بیان	200
باب في البعث والنشور وصفة الارض يوم القيامة	قیامت کے دن بعث اور حشر نشر اور زمین کی حالت کا بیان	201
باب نُزل اهل الجنة	جنت والوں کی مہمان نوازی کا بیان	202
باب: سؤال اليهود النبي صلى الله عليه وسلم عن الروح وقوله تعالى يسألونك عن الروح الآية	باب: یہود کا نبی ﷺ سے روح سے متعلق سوال کرنا اور اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ تجھ سے روح سے متعلق سوال کرتے ہیں!	203
باب في قوله تعالى وماكان الله ليعذبهم وانت فيهم	اللہ تعالیٰ کے اس قول ''اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب کہ تو ان میں موجود ہو'' کے متعلق بیان	206
باب قوله ان الانسان ليطغى أن رآه استغنى	اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے (اس لئے) کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھا	207
باب الدخان	دخان سے متعلق بیان	208
باب انشقاق القمر	شق قمر کا بیان	213
باب: لا احد أصبر على اذى من الله عز وجلّ	باب: اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے والا نہیں	216
باب طلب الكافر الفداء بملء الارض ذهبًا	کافر کا زمین بھر سونے کے ذریعہ چھٹکارا چاہنے کا بیان	217
باب: يُحشر الكافر على وجهه	باب: کافر کا حشر اس کے چہرہ کے بل ہوگا	219
باب صبغ أنعم أهل الدنيا في النار وصبغ اشدّهم بؤسًا في الجنة	دنیا میں سب سے زیادہ نعمتوں والے شخص کا دوزخ میں غوطہ دیئے جانے اور سب سے زیادہ دکھ اُٹھانے والے کا جنت میں غوطہ دیئے جانے کا بیان	219

باب جزاء المؤمن بحسناته في الدنيا والآخرة وتعجيل حسنات الكافر في الدنيا	مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا وآخرت میں ملنے اور کافر کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں جلدی ملنے کا بیان	220
باب :مثل المؤمن كالزرع ومثل الكافر كشجر الأرزِ	باب: مومن کی مثال کھیتی کی طرح اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے	221
باب :مثل المومن مثل النخلة	باب:مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	223
باب: تحريش الشيطان وبعثه سراياه لفتنة الناس وأن مع كل انسان قرينًا	باب:لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لئے شیطان کا انگیخت کرنا اور اس کا اپنے لشکر بھجوانا اور یہ کہ ہر انسان کے ساتھ ایک ساتھی ہوتا ہے	226
باب: لن يدخل احد الجنة بعمله بل برحمة الله تعالى	باب:کوئی شخص بھی اپنے عمل کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ کی رحمت کی بدولت جنت میں داخل ہوگا	229
باب اكثار الاعمال والاجتهاد في العبادة	کثرت سے اعمال کرنے اور عبادت میں جدو جہد کرنے کا بیان	234
باب:الاقتصاد في الموعظة	باب:وعظ ونصیحت میں میانہ روی	235

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْقَدْرِ

تقدیر کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب كَيْفِيَّةِ خَلْقِ الْآدَمِيِّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَكِتَابَةِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقَاوَتِهِ وَسَعَادَتِهِ

انسان کی اپنی ماں کے پیٹ میں پیدائش کی کیفیت، اس کے رزق، اس کی موت، اس کے عمل، اس کی شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان

4767{1}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

4767: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا ــــ اور آپؐ صادق ومصدوق تھے ــــ کہ تم میں سے ہر ایک کے تخلیقی مواد کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس روز تک اکٹھا کیا جاتا ہے۔ پھر اس طرح اتنے ہی عرصہ میں وہ علقہ بن جاتا ہے۔ پھر اس طرح اتنے ہی عرصہ میں وہ مضغہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ پھر فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے۔ وہ اس میں روح پھونکتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم

4767 : اطراف : مسلم كتاب القدر باب كفية القدر خلق الآدمى فى بطن امه...4768 ، 4769 ، 4770 ، 4771 ، 4772

تخريج : بخارى كتاب الحيض باب مخلقة وغير مخلقة 318 كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة صلوات عليهم 3208 كتاب احاديث الانبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3332 ،3333 كتاب القدر باب فى القدر 6594 ،6595 كتاب التوحيد باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا ... 7454 **ترمذى** كتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتيم 2137 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4708 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى القدر 76

أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بِكَتْبِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً و قَالَ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَأَمَّا فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى أَرْبَعِينَ يَوْمًا[6724,6723]

دیا جاتا ہے۔اس کے رزق،اس کی موت،اس کے عمل، اس کے بد بخت یا نیک بخت ہونے کی تحریر کے بارے میں۔ اس کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، یقیناً تم میں سے کوئی جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے یہاںتک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ رہ جاتا ہے۔ پھر اس پر تقدیر غالب آجاتی ہے۔ پھر وہ دوزخیوں والے اعمال کرنے لگ جاتا ہے اور پھر اس میں داخل ہوجاتا ہے اور یقیناً تم میں سے کوئی دوزخیوں والے کام کرتا ہے یہاںتک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ رہ جاتا ہے۔ پھر اس پر تقدیر غالب آجاتی ہے تو وہ جنتیوں والے کام کرنے لگتا ہے اور اس (جنت) میں داخل ہوجاتا ہے۔

ایک روایت میں (اِنَّ اَحَدَکُمْ یُجْمَعُ خَلْقُهُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا کی بجائے) اِنَّ خَلْقَ اَحَدِکُمْ یُجْمَعُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں (اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا کی بجائے) اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا کے الفاظ ہیں۔

4768{2} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِأَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَيُكْتَبَانِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيُكْتَبَانِ وَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَثَرُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ ثُمَّ تُطْوَى الصُّحُفُ فَلَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ [6725]

4768: حضرت حذیفہؓ بن اَسید اس (حدیث) کو نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ فرمایا: نطفہ چالیس یا پینتالیس رات تک رحم میں قرار پکڑ جانے کے بعد فرشتہ اس (نطفہ) پر داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے یا ربِّ! بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پس دونوں کے بارہ میں لکھا جاتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے اے میرے ربّ! مذکر یا مؤنث؟ پھر دونوں کے بارے میں لکھا جاتا ہے۔ پھر اس کا عمل، اس کے اثرات، اس کی اجل، اس کا رزق لکھا جاتا ہے۔ پھر صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔ پھر نہ اس میں کوئی زیادتی کی جاتی ہے اور نہ کچھ کمی کی جاتی ہے۔

4769{3} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ

4769: حضرت عامرؓ بن واثلہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ بے نصیب وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بے نصیب ہوا اور نیک بخت وہ ہے جس نے دوسرے سے نصیحت پکڑی ۔ پھر وہ (عامرؓ)

4768 : اطراف : **مسلم** کتاب القدر باب کیفیة القدر خلق الآدمی فی بطن امه...4767، 4769، 4770، 4771، 4772
تخریج : بخاری کتاب الحیض باب مخلقة وغیر مخلقة 318 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3208 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه و ذریته 3332، 3333 کتاب القدر باب فی القدر 6594، 6595 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا ...7454 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتیم 2137 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4708 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 76

4769 : اطراف : **مسلم** کتاب القدر باب کیفیة القدر خلق الآدمی فی بطن امه...4767، 4768، 4770، 4771، 4772
تخریج : بخاری کتاب الحیض باب مخلقة وغیر مخلقة 318 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3208 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه و ذریته 3332، 3333 کتاب القدر باب فی القدر 6594، 6595 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا ...7454 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتیم 2137 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4708 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 76

أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ فَأَتَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ الْغِفَارِيُّ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ وَكَيْفَ يَشْقَى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَتَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِيفَةِ فِي يَدِهِ فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا أُمِرَ وَلَا يَنْقُصُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

[6727,6726]

رسول اللہ ﷺ کے ایک (اور) صحابیؓ جنہیں حضرت حذیفہؓ بن اسید غفاری کہا جاتا تھا، کے پاس آئے اور انہیں حضرت ابنِ مسعودؓ کی یہ بات بتائی اور کہا کہ ایک آدمی بغیر کسی عمل کے بد بخت کیسے ہوسکتا ہے؟ اس پر انہوں (حضرت حذیفہؓ) نے کہا کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو؟ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب نطفہ پر بیالیس راتیں گذر جائیں تو اللہ اس (نطفہ) کی طرف فرشتہ بھیجتا ہے جو اسے صورت دیتا ہے، اسے سماعت دیتا ہے، اسے بصارت دیتا ہے، اس کی جلد، اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ (فرشتہ) کہتا ہے اے میرے رب! کیا مذکر ہے یا مؤنث؟ پھر جو تیرا رب چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر وہ (فرشتہ) کہتا ہے اے میرے رب! اس کی موت؟ پھر تیرا رب جو چاہتا ہے کہتا ہے۔ اور وہ فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر وہ (فرشتہ) کہتا ہے اے میرے رب! اس کا رزق؟ پھر تیرا رب جو چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے اور وہ فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر فرشتہ صحیفہ اپنے ہاتھ میں لئے نکلتا ہے۔ پھر اس پر جو حکم ہوتا ہے، نہ تو کچھ زیادتی کرتا ہے، نہ کچھ کمی کرتا ہے۔

4770{4}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ إِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ الَّذِي يَخْلُقُهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَوْ غَيْرُ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ سَوِيًّا أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا أَجَلُهُ مَا خُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللَّهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا

4770: حضرت ابوطفیلؓ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسیدؓ غفاری کے پاس گیا۔ انہوں نے کہا کہ مَیں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نطفہ رحم میں چالیس رات رہتا ہے۔ پھر فرشتہ اسے صورت دیتا ہے—— راوی زہیر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے فرشتہ صورت دیتا ہے کی بجائے کہا وہ جو پیدا کرتا ہے —— اور وہ کہتا ہے اے میرے رب! کیا یہ مذکر ہے یا مؤنث؟ پھر اللہ اسے مذکر یا مؤنث بنا دیتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے اے میرے رب! ٹھیک یا ناقص؟ پس وہ اسے ٹھیک یا ناقص بنا دیتا ہے۔ پھر وہ (فرشتہ) کہتا ہے اے میرے رب! اس کا رزق کیا ہے؟اس کی عمر کتنی ہے؟اس کا خُلق کیسا ہے؟ پھر اللہ اسے بد بخت یا نیک بخت بنا دیتا ہے۔

ایک اور روایت رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت حذیفہؓ بن اَسید غفاری سے مروی ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ تک اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں کہ ایک فرشتہ جو رِحم پر مؤکل ہوتا ہے جب رِحم میں اللہ تعالیٰ کچھ پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، اللہ کے

4770: اطراف : **مسلم** کتاب القدر باب کیفیة القدر خلق الآدمی فی بطن امه...4767، 4768، 4769، 4771، 4772
تخریج : بخاری کتاب الحیض باب مخلقة وغیر مخلقة 318 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3208 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه وذریته 3332، 3333 کتاب القدر باب فی القدر 6594، 6595 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا ... 7454 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتیم 2137 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4708 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 76

بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللَّهِ لِبِضْعٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [6729,6728]

اذن سے، چالیس اور کچھ راتوں کے لئے۔۔۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

4771{5} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ أَيْ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ [6730]

4771: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے اور وہ اسے مرفوع کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ عزّوجل نے رِحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے۔ وہ (فرشتہ) کہتا ہے اے میرے رب! نطفہ، اے میرے رب! علقہ (لوتھڑا)، اے میرے رب! مضغہ (گوشت کا ٹکڑا)۔ پھر جب اللہ پیدائش کی تکمیل کا ارادہ فرماتا ہے۔ (حضور ﷺ نے) فرمایا: فرشتہ کہتا ہے اے میرے رب! مذکر یا مؤنث؟ بدبخت یا نیک بخت؟ اس کا رزق کیا ہے؟ اس کی زندگی کتنی ہے؟ چنانچہ اسی طرح اس کی ماں کے پیٹ میں لکھا جاتا ہے۔

4772{6} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

4772: حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم بقیع الغرقد میں ایک جنازہ کے لئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ

4771 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب کیفیة القدر خلق الآدمی فی بطن امه...4767 ، 4768 ، 4769 ، 4770 ، 4772

تخريج : بخاری کتاب الحیض باب مخلقة وغیر مخلقة 318 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3208 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه وذریته 3332 ،3333 کتاب القدر باب فی القدر 6594 ،6595 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا ... 7454 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتیم 2137 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4708 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 76

4772 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب کیفیة القدر خلق الآدمی فی بطن امه...4767 ، 4768 ، 4769 ، 4770 ، 4771، 4773

تخريج : بخاری کتاب الحیض باب مخلقة وغیر مخلقة 318 کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات علیهم 3208 کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم صلوات الله علیه وذریته 3332 ، 3333 کتاب القدر باب فی القدر 6594 ،6595 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا ... 7454 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتیم 2137 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4708 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 76

وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللَّهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ وَقَالَ فَأَخَذَ عُودًا وَلَمْ يَقُلْ مِخْصَرَةً وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ

ہمارے پاس تشریف لائے اور بیٹھ گئے اور ہم آپؐ کے گرد بیٹھ گئے۔آپؐ کے پاس ایک چھڑی تھی۔پھر آپؐ نے سر جھکایا اور اپنی چھڑی سے زمین کریدنے لگے پھر فرمایا: تم میں سے کوئی جان بھی نہیں مگر اللہ نے جنت اور دوزخ میں اس کی جگہ لکھ چھوڑی ہے بلکہ یہ بھی لکھ دیا گیا ہے کہ وہ بد بخت ہے یا نیک بخت۔ راوی کہتے ہیں اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم اپنے لکھے ہوئے (اپنی تقدیر) پر ہی نہ بیٹھ رہیں اور عمل چھوڑ دیں؟ اس پر حضورؐ نے فرمایا: جو سعادت مندوں میں سے ہوگا وہ سعادت مندوں والے کام کرے گا اور جو بدبختوں میں سے ہوگا وہ بدبختوں والے کام کرے گا۔آپؐ نے فرمایا: عمل کرو، ہر ایک کے لئے میسر کیا گیا ہے۔ جہاںتک سعادت مندوں کا تعلق ہے ان کے لئے سعادت مندوں والے کام آسان کئے گئے ہیں پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى پس وہ جس نے (راہِ حق میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور بہترین نیکی کی تصدیق کی تو ہم اسے ضرور کشادگی عطا کریں گے اور جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور بہترین نیکی کی تکذیب کی تو ہم اسے ضرور تنگی میں ڈال دیں گے۔☆

☆ اللیل 6 تا 11

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6732,6731]

4773{7}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ نَعْمَلُ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک اور روایت میں (مِخْصَرَة کی بجائے) عُودًا کا لفظ ہے۔

4773: حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے اور آپؐ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جس سے آپؐ لکیریں کھینچ رہے تھے۔ پھر آپؐ نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی جان نہیں مگر جنت اور دوزخ میں اس کی جگہ مقرر کر دی گئی ہے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! تو ہم عمل کیوں کریں کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کریں؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں، عمل کرو! کیونکہ ہر ایک کے لئے وہ میسر کیا گیا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى پس وہ جس نے (راہِ حق میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور بہترین نیکی کی تصدیق کی تو ہم اسے ضرور کشادگی عطا کریں گے اور جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور بہترین نیکی کی تکذیب کی تو ہم اسے ضرور تنگی میں ڈال دیں گے۔☆

4773 : اطراف : مسلم كتاب القدر باب كيفية القدر خلق الآدمى فى بطن امه 4767، 4768، 4769، 4770، 4771، 4772
تخريج : بخارى كتاب الحيض باب مخلقة وغير مخلقة 318 كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة صلوات عليهم 3208 كتاب احاديث الانبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3332، 3333 كتاب القدر باب فى القدر 6594، 6595 كتاب التوحيد باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا ... 7454 **ترمذى** كتاب القدر باب ماجاء ان الاعمال بالخواتيم 2137 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4708 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى القدر 76
☆ **الليل 6 تا 11**

بِنَحْوِهِ[6734,6733]

4774{8}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ فِيمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ أَفِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى وَفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ[6736,6735]

4774: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سراقہؓ بن مالک بن جُعشم آئے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہمارے لئے ہمارے دین کو خوب کھول دیجئے گویا کہ ہمیں آج پیدا کیا گیا ہے۔آج کا عمل کیا ہے ہم جو عمل کرتے ہیں تو جس وجہ سے کرتے ہیں جس کو لکھ کر قلم سوکھ گئیں اور تقدیریں جاری ہو گئیں یا جس وجہ سے جو آگے ہونے والا ہے۔آپؐ نے فرمایا نہیں، بلکہ جس بارہ میں قلمیں خشک ہو گئیں اور تقدیریں چل گئیں۔انہوں (سراقہؓ) نے عرض کیا کہ پھر عمل کس لئے؟ زہیر کہتے ہیں کہ پھر ابوالزبیر نے کچھ کہا جسے میں سمجھ نہیں سکا۔پھر مَیں نے (اس سے) پوچھا جو اس نے کہا تھا۔اس نے کہا: عمل کرو کیونکہ ہر ایک کے لئے (وہ عمل) میسّر کیا گیا ہے۔
ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر ایک عمل کرنے والے کو اس کا عمل میسر ہے۔

4775{9} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ

4775: حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کیا جنت والے دوزخ

4774: اطراف: مسلم کتاب القدر باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن امه ...4775،4776

تخریج: بخاری کتاب القدر باب جف القلم علی علم الله 6596 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر ...7551 ابو داؤد کتاب السنة باب فی القدر 4709

4775: اطراف: مسلم کتاب القدر باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن امه ...4774،4776

تخریج: بخاری کتاب القدر باب جف القلم علی علم الله 6596 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر ...7551 ابو داؤد کتاب السنة باب فی القدر 4709

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيلَ فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [6738,6737]

والوں سے الگ معلوم ہیں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ راوی کہتے ہیں پھر عرض کیا گیا تو پھر عمل کرنے والے عمل کیوں کریں! آپؐ نے فرمایا: ہر ایک کے لئے وہ میسر ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

ایک روایت میں (قِیلَ کی بجائے) قُلْتُ کے الفاظ ہیں۔

4776{10} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرِ مَا سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ

4776: ابو الاسود الدِّیْلِیؒ سے روایت ہے کہ حضرت عمران بن حصینؓ نے مجھ سے کہا: کیا آپ کو پتہ ہے کہ آج لوگ جو کام کر رہے ہیں؟ اور جس لئے محنت کر رہے ہیں؟ کیا یہ وہ ہے جس کا ان کے لئے فیصلہ کیا جاچکا ہے؟ اور جو تقدیر پہلے سے ہی ان کے متعلق جاری ہو چکی ہے یا جس سے ان کا مستقبل میں واسطہ پڑے گا اس میں جو ان کا نبی ان کے پاس لایا اور ان پر حجت تمام ہوگئی۔ اس پر میں نے

4776 :اطراف :مسلم کتاب القدر باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن امه ...4775،4774

تخریج : بخاری کتاب القدر باب جف القلم علی علم الله 6596 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر ...7551 ابو داؤد کتاب السنة باب فی القدر 4709

نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ أَفَلَا يَكُونُ ظُلْمًا قَالَ فَفَزِعْتُ مِنْ ذَلِكَ فَزَعًا شَدِيدًا وَقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلْقُ اللَّهِ وَمِلْكُ يَدِهِ فَلَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ فَقَالَ لِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ بِمَا سَأَلْتُكَ إِلَّا لِأَحْزِرَ عَقْلَكَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا [6739]

کہا بلکہ اس بارہ میں جو اُن کے لئے فیصلہ کر دیا گیا ہے اور جو اُن کے بارہ میں گزر چکا ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر اس نے کہا: کیا یہ ظلم نہیں؟ راوی کہتے ہیں میں اس سے بہت سخت گھبرا گیا میں نے کہا ہر چیز اللہ کی مخلوق ہے اور اس کی ملکیت ہے۔ پس اس سے اس بارہ میں جو وہ کرتا ہے پوچھا نہیں جائے گا بلکہ وہ پوچھے جائیں گے۔ پھر اس نے مجھ سے کہا: اللہ تجھ پر رحم کرے مَیں نے یہ پوچھنے کا صرف اس لئے ارادہ کیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ سے تیری عقل کو آزماؤں۔ مزینہ (قبیلہ) کے دو شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! فرمایئے کہ آج لوگ جو کام کر رہے ہیں؟ اور اس میں محنت کر رہے ہیں؟ کیا یہ وہ ہے جو اُن پر فیصلہ کر دیا گیا ہے؟ اور تقدیر ہے جو پہلے سے مقرر ہو چکی ہے یا جس سے ان کا مستقبل میں واسطہ پڑے گا اس میں جو اُن کا نبی ان کے پاس لایا اور اُن پر حجت تمام ہوگئی۔ اس پر آپؐ نے فرمایا بلکہ اس چیز کے بارہ میں جس کا فیصلہ کر دیا گیا ہے اور وہ (تقدیر) ان میں جاری ہو چکی ہے اور اس کی تصدیق اللہ عزوجل کی کتاب میں یوں ہے وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا اور قسم ہے ہر جان کی اور جیسے اس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا۔ پس اس کی بے اعتدالیوں اور اس کی پرہیزگاریوں (کی

تمیز کرنے کی صلاحیت) کو اس کی فطرت میں ودیعت کیا۔☆

4777{11}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [6740]

4777: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص لمبے عرصہ تک جنتیوں والے کام کرتا ہے پھر اس کے اعمال دوزخیوں کے اعمال پر منتج ہوتے ہیں۔ اور یقیناً ایک شخص ضرور لمبے عرصہ تک دوزخیوں والے کام کرتا ہے پھر اس کے اعمال جنتیوں کے اعمال پر منتج ہوتے ہیں۔

4778{12} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ[6741]

4778: حضرت سہلؓ بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص لوگوں کی نظر میں بظاہر جنتیوں والے کام کرتا ہے جبکہ درحقیقت وہ دوزخ والوں میں سے ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص لوگوں میں بظاہر دوزخیوں والے کام کرتا ہے لیکن وہ درحقیقت جنتیوں میں سے ہوتا ہے۔

4777 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب بيان غلظ تحريم قتل الانسان نفسه ... 154، 155 كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمى فى بطن امه وكتابة رزقه ...4778

تخريج : بخارى كتاب الجهاد والسير باب لا يقول فلان شهيد 2898 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4202، 4207 كتاب الرقاق باب الاعمال بالخواتيم وما يخاف منها 6493 كتاب القدر باب العمل بالخواتيم 6607

4778 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب بيان غلظ تحريم قتل الانسان نفسه ... 154، 155 كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمى فى بطن امه وكتابة رزقه ... 4777

تخريج : بخارى كتاب الجهاد والسير باب لا يقول فلان شهيد 2898 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4202، 4207 كتاب الرقاق باب الاعمال بالخواتيم وما يخاف منها 6493 كتاب القدر باب العمل بالخواتيم 6607

☆ الشمس: 8، 9

[2]2:بَاب: حِجَاجُ آدَمَ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام

باب: حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی گفتگو

4779{13} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ وَابْنِ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَابْنِ عَبْدَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا خَطَّ وَ قَالَ الْآخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ [6742]

4779: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ میں بحث ہوئی تو موسیٰؑ نے کہا اے آدمؑ! آپ ہمارے باپ ہیں۔آپ نے ہمیں محروم کردیا اور جنت سے نکلوادیا۔اس پر آدمؑ نے ان سے کہا: آپ موسیٰؑ ہیں آپ کو اللہ نے اپنے کلام کے لئے چن لیا تھا اور آپ کے لئے اپنے ہاتھ سے لکھا تو کیا آپ مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہیں جسے اللہ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال قبل ہی میرے لئے مقدر فرمادی تھی۔اس پر نبی ﷺ نے فرمایا آدمؑ نے موسیٰؑ سے بحث کی ۔پس آدمؑ موسیٰؑ پر غالب آگئے۔

ایک روایت میں (خَطَّ لَكَ بِيَدِهِ کی بجائے) كَتَبَ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ کے الفاظ ہیں۔

4779 : اطراف :**مسلم** كتاب القدر باب حجاج آدم و موسى عليه السلام 4780 ، 4781 ، 4782

تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب وفات موسى و ذكره بعد 3409 كتاب التفسير باب قوله واصطنعتک لنفسى4736 كتاب التفسير باب قوله فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى4738 كتاب القدر باب تحاج آدم و موسى عند الله 6614 كتاب التوحيد باب ماجاء فى قوله عزّ وجلّ وكلّم اللّه موسىٰ تكليما7515 **ترمذى** كتاب القدرباب ما جاء فى حجاج آدم و موسى عليهما السلام 2134 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4701، 4702 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى القدر 80

4780{14} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَاصْطَفَاهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ[6743]

4780: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدم اور موسیٰؑ میں بحث ہوئی۔پس آدمؑ موسیٰؑ پر غالب رہے۔موسیٰؑ نے آدمؑ سے کہا: آپ وہ آدمؑ ہیں جنہوں نے لوگوں کو راستہ بھلا دیا تھا اور انہیں جنت سے نکال دیا تھا۔اس پر آدمؑ نے کہا: آپ وہ شخص ہیں جسے اللہ نے ہر چیز کا علم دیا اور اسے لوگوں پر اپنی رسالت کے لئے پسند کیا۔ انہوں نے کہا: ہاں انہوں نے کہا تو آپ مجھے ایسے امر پر ملامت کرتے ہیں جو میری پیدائش سے قبل ہی مقدّر کیا گیا تھا۔

4781{15} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ هُرْمُزَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَا سَمِعْنَا

4781: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمؑ اور موسیٰؑ کی اپنے ربّ کے حضور میں بحث ہوئی۔تو آدمؑ موسیٰؑ پر غالب رہے۔موسیٰؑ نے کہا: آپ وہ آدمؑ ہیں جنہیں اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونکی

4780 : اطراف : **مسلم** كتاب القدر باب حجاج آدم و موسى عليه السلام 4779 ، 4781 ، 4782

تخريج : **بخاری** كتاب احاديث الانبياء باب وفات موسى و ذكره بعد 3409 كتاب التفسير باب قوله واصطنعتك لنفسى4736 كتاب التفسير باب قوله فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى4738 كتاب القدر باب تحاج آدم و موسى عند الله 6614 كتاب التوحيد باب ماجاء فى قوله عزّ وجلّ وكلّم اللّه موسىٰ تكليما7515 **ترمذى** كتاب القدرباب ما جاء فى حجاج آدم و موسى عليهما السلام2134 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4701 ،4702 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى القدر 80

4781 : اطراف : **مسلم** كتاب القدر باب حجاج آدم و موسى عليه السلام4779 ، 4780 ، 4782

تخريج : **بخاری** كتاب احاديث الانبياء باب وفات موسى و ذكره بعد 3409 كتاب التفسير باب قوله واصطنعتك لنفسى4736 كتاب التفسير باب قوله فلا يخرجنكما من الجنة فتشقى4738 كتاب القدر باب تحاج آدم و موسى عند الله 6614 كتاب التوحيد باب ماجاء فى قوله عزّ وجلّ وكلّم اللّه موسىٰ تكليما7515 **ترمذى** كتاب القدرباب ما جاء فى حجاج آدم و موسى عليهما السلام2134 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القدر 4701 ،4702 **ابن ماجه** فى المقدمة باب فى القدر 80

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَأَسْكَنَكَ فِي جَنَّتِهِ ثُمَّ أَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيئَتِكَ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَعْطَاكَ الْأَلْوَاحَ فِيهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللَّهَ كَتَبَ التَّوْرَاةَ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ مُوسَى بِأَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ آدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ فِيهَا وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَتَلُومُنِي عَلَى أَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ أَنْ أَعْمَلَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [6744]

اور آپ کے لئے اپنے فرشتوں کو جھکا دیا اور آپ کو اپنی جنت میں جگہ دی۔ پھر آپ نے اپنی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو زمین پر اُتروا دیا۔ اس پر آدمؑ نے کہا آپ وہ موسیٰؑ ہیں جسے اللہ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لئے چن لیا اور آپ کو تختیاں عطا کیں ان میں ہر ایک چیز کا بیان تھا اور اس نے سرگوشی کرتے ہوئے آپ کو اپنا مقرب بنایا۔ آپ کے خیال میں کتنا عرصہ میری پیدائش سے قبل اللہ نے تورات لکھی؟ موسیٰؑ نے کہا چالیس سال پہلے۔ آدمؑ نے کہا کیا آپ نے اس میں یہ (لکھا ہوا) دیکھا ہے کہ آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور وہ بے راہ ہوا۔☆ انہوں نے کہا ہاں۔ انہوں (آدمؑ) نے کہا کہ آپ مجھے اس عمل پر جو میں نے کیا ملامت کر رہے ہیں جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا ہونے سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا کہ میں وہ کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمؑ موسیٰؑ پر غالب رہے۔

4782{...}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

4782: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمؑ اور موسیٰؑ میں بحث

4782 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب حجاج آدم و موسی علیه السلام 4779 ، 4780 ، 4781

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب وفات موسی و ذکره بعد 3409 کتاب التفسیر باب قوله واصطنعتک لنفسی4736 کتاب التفسیر باب قوله فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی4738 کتاب القدر باب تحاج آدم و موسی عند الله 6614 کتاب التوحید باب ماجاء فی قوله عزّ وجلّ وکلّم اللّٰه موسیٰ تکلیما7515 **ترمذی** کتاب القدرباب ما جاء فی حجاج آدم و موسی علیهما السلام 2134 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی القدر 4701 ،4702 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 80

☆طٰهٰ:**122**

أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجَتْكَ خَطِيئَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ[6747,6746,6745]

ہوئی۔ پس آدمؑ نے موسیٰؑ سے کہا کہ آپ وہی آدمؑ ہیں جنہیں ان کی غلطی نے جنّت سے نکالا تھا۔ اس پر آدمؑ نے موسیٰؑ سے کہا آپ وہ موسیٰؑ ہیں جسے اللہ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام سے خاص کیا تھا۔ پھر آپ مجھے ایسی بات پر ملامت کرتے ہیں جو میری پیدائش سے قبل ہی میرے متعلق مقدّر کر دیا گیا تھا۔ پس آدمؑ موسیٰؑ پر غالب رہے۔

4783{16} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

4783: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے

4783 : تخريج : ترمذی كتاب القدر باب ما جاء فی الرضاء بالقضاء 2156

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هَانِئٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ[6749,6748]

ہوئے سنا کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے پچاس ہزار سال قبل مخلوقات کی تقدیریں لکھ چکا ہے نیز فرمایا کہ اس کا عرش پانی پر ہے۔

ایک اور روایت میں عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[3]3:بَاب:تَصْرِيفُ اللَّهِ تَعَالَى الْقُلُوبَ كَيْفَ شَاءَ

باب: اللہ تعالیٰ کا دلوں کو پھیرنا جیسے وہ مناسب دیکھے

4784{17}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ

4784: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن عاص بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یقیناً سب بنی آدم کے دل رحمٰن (خدا) کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک دل کی طرح ہیں۔ وہ اسے جس طرف پھیرنا چاہے پھیر دے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے (دعا کرتے ہوئے) عرض کیا اے اللہ، دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے

كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ [6750]

دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

[4]4: بَاب: كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ

باب: ہر ایک چیز ایک تقدیر کے مطابق ہے

4785{18} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزِ وَالْكَيْسِ أَوِ الْكَيْسِ وَالْعَجْزِ [6751]

4785: طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے پایا کہ ہر ایک چیز ایک تقدیر کے مطابق ہے۔وہ (طاؤس) کہتے ہیں مَیں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر ایک چیز ایک تقدیر کے مطابق ہے یہانتک کہ نادانی اور دانائی یا (فرمایا) دانائی اور نادانی۔

4786{19} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو

4786: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ مشرکینِ قریش تقدیر کے بارہ میں جھگڑتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے۔تب یہ آیت نازل ہوئی جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل

4786 : تخريج : ترمذی كتاب القدر باب ماجاء فی الرجاء بالقضاء 2157 كتاب التفسير باب ومن سورة القمر 3290

قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [6752]

گھسیٹے جائیں گے دوزخ کا مزہ چکھو، یقیناً ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا۔[1]

[5]5: بَاب قُدِّرَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا وَغَيْرِهِ

ابنِ آدم کا بدکاری وغیرہ سے حظّ مقدّر رکئے جانے کا بیان

4787{20} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَى أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَى الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَى اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ قَالَ عَبْدٌ فِي رِوَايَتِهِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ [6753]

4787: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق لَمَم[2] سے زیادہ مشابہ کوئی چیز میں نے نہیں دیکھی جس کے بارہ میں حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ نے بدکاری سے ابن آدم کا حصّہ لکھ دیا ہے۔ جسے وہ لازماً پالیتا ہے۔ پس آنکھوں کی بدکاری دیکھنا ہے اور زبان کی بدکاری بولنا ہے اور نفس خواہش اور تمنّا کرتا ہے اور جسمانی اعضاء اس کی تصدیق یا تکذیب کرتے ہیں۔

4787 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب قدر علی ابن آدم حظه من الزنا و غیره 4788

تخریج : بخاری کتاب الاستئذان باب زنا الجوارح دون الفرج 6243 کتاب القدر باب و حرام علی قریة اهلکناها 6612
ابو داؤد کتاب النکاح باب ما یؤمر به من غض البصر 2151، 2152، 2153 **ترمذی** کتاب التفسیر ومن سورة النجم 3284

1: القمر 50:49

2: لَمَمْ کا لفظ اس آیت قرآنی میں ہے اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ (النجم: 33)

4788{21} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَى مُدْرِكٌ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ[6754]

4788: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بنی آدم کے لئے بدکاری میں سے اس کا حصّہ لکھ دیا گیا ہے جسے وہ لازمًا پانے والا ہے۔ پس آنکھوں کی بدکاری نظر سے ہے اور کانوں کی بدکاری سننے سے ہے اور زبان کی بدکاری بات کرنے سے ہے اور ہاتھ کی بدکاری پکڑنے سے ہے پاؤں کی بدکاری چلنے سے ہے۔ دل خواہش اور تمنّا کرتا ہے اور جسمانی اعضاء اس کی تصدیق یا تکذیب کرتے ہیں۔

[6]6: بَاب: مَعْنَى كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَحُكْمُ مَوْتِ أَطْفَالِ الْكُفَّارِ وَأَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ

باب: ہر بچہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے کی تشریح اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچّوں کی موت کا معاملہ

4789{22} حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4789: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت (صحیحہ) پر پیدا کیا جاتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی اور مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے ایک چوپایہ

4788 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب قدر علی ابن آدم حظه من الزنا و غیره 4787
تخریج : بخاری کتاب الاستئذان باب زنا الجوارح دون الفرج 6243 کتاب القدر باب و حرام علی قریة اهلکناها ... 6612
ابو داؤد کتاب النکاح باب ما یؤمر به من غض البصر 2151، 2152، 2153 **ترمذی** کتاب التفسیر ومن سورة النجم 3284

4789 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب معنی کل مولود یولد علی الفطرة ...4790، 4791، 4792، 4793، 4794، 4795، 4796
تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی فمات 1358، 1359 باب ما قیل فی اولاد المشرکین 1384، 1385 کتاب التفسیر باب لا تبدیل لخلق الله 4775 کتاب القدر باب الله اعلم بما کانو اعاملین 6599 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء کل مولود یولد علی الفطرة 2138 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی ذراری المشرکین 4714

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ الْآيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً وَلَمْ يَذْكُرْ جَمْعَاءَ[6756,6755]

سالم چوپائے کو ہی جنم دیتا ہے۔کیا تم اس میں کوئی چیز کٹی ہوئی دیکھتے ہو؟ پھر حضرت ابو ہریرہؓ کہتے تھے کہ اگر تم چاہو تو (یہ آیت) پڑھ لو فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں۔[1]
ایک روایت میں جمعاء (سالم) کا ذکر نہیں ہے۔

4790{...} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ يَقُولُ اقْرَءُوا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ [6757]

4790: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت (صحیحہ) پر پیدا کیا جاتا ہے۔پھر وہ (ابو ہریرہؓ) کہتے تھے (یہ آیت) پڑھو۔یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں۔یہ قائم رکھنے اور قائم رہنے والا دین ہے۔[2]

4790 : اطراف : **مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ....4789 ، 4791 ، 4792 ، 4793 ، 4794، 4795 ، 4796

تخريج : **بخارى** كتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبى فمات 1358 ، 1359 باب ما قيل فى اولاد المشركين 1384 ، 1385 كتاب التفسير باب لا تبديل لخلق الله 4775 كتاب القدر باب الله اعلم بما كانو اعا ملين 6599 **ترمذى** كتاب القدر باب ماجاء كل مولود يولد على الفطرة 2138 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى ذرارى المشركين 4714

1، 2 الروم: 31

4791{23} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُلِدَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُشَرِّكَانِهِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ وَفِي رِوَايَةِ كُرَيْبٍ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهُ [6759,6758]

4791: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت (صحیحہ) پر پیدا کیا جاتا ہے ۔ پھر اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی اور مشرک بنا دیتے ہیں۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! یہ تو بتائیے اگر وہ اس سے قبل مر جائے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ اس بارہ میں زیادہ جانتا ہے جو وہ کام کرنے والے تھے۔ ایک روایت میں (اِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّة کی بجائے) اِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں اِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهُ کے الفاظ ہیں یعنی وہ فطرت (صحیحہ) پر ہوتا ہے جب تک اس کی زبان اس کے خیالات کو بیان نہ کرنے لگے۔

4792{24} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ

4792: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو (بچہ) پیدا ہوتا ہے

4791 : اطراف : مسلم كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4789، 4790، 4792، 4793، 4794، 4795، 4796

تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبى فمات ...1358، 1359 باب ما قيل فى اولاد المشركين 1384، 1385 كتاب التفسير باب لا تبديل لخلق الله 4775 كتاب القدر باب الله اعلم بما كانوا عاملين 6599 **ترمذى** كتاب القدر باب ماجاء كل مولود يولد على الفطرة 2138 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى ذرارى المشركين 4714

4792 : اطراف : مسلم كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4789، 4790، 4791، 4793، 4794، 4795، 4796 =

قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تَنْتِجُونَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ صَغِيرًا قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [6760]

اِسی فطرت پر پیدا ہوتا ہے ۔ پھر اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں جب تمہارے اونٹ بچہ جنتے ہیں ۔ کیا تم ان میں کوئی اعضاء کٹا ہوا پاتے ہو یہانتک کہ تم خود اُن کے اعضاء نہ کاٹو ۔ انہوں نے عرض کیا : یا رسولؐ اللہ ! جو بچپن میں مر جائے ، اس کے بارہ میں فرمایئے ۔ آپؐ نے فرمایا اللہ اس بارہ میں جو وہ کرنے والے ہیں خوب جاننے والا ہے ۔

4793{25}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَأَبَوَاهُ بَعْدُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ فَإِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ فِي حِضْنَيْهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا [6761]

4793 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر جنتی ہے ۔ بعد میں اس کے ماں باپ اسے یہودی ، عیسائی اور مجوسی بنا دیتے ہیں ۔ پس اگر دونوں مسلمان ہوں تو وہ (بچہ) بھی مسلمان ہوتا ہے ۔ ہر انسان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس کی پہلوؤں میں مارتا ہے سوائے مریم اور اس کے بیٹے کے ۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی فمات ... 1358 ، 1359 باب ما قیل فی اولاد المشرکین 1384 1385 کتاب التفسیر باب لا تبدیل لخلق اللہ 4775 کتاب القدر باب اللہ اعلم بما کانوا عاملین 6599 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء کل مولود یولد علی الفطرۃ 2138 **ابو داؤد** کتاب السنۃ باب فی ذراری المشرکین 4714

4793 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب معنی کل مولود یولد علی الفطرۃ ... 4789 ، 4790 ، 4791 ، 4792 ، 4794 ، 4795 ، 4796

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی فمات ... 1358 ، 1359 باب ما قیل فی اولاد المشرکین 1384 ، 1385 کتاب التفسیر باب لا تبدیل لخلق اللہ 4775 کتاب القدر باب اللہ اعلم بما کانوا عاملین 6599 **ترمذی** کتاب القدر باب ماجاء کل مولود یولد علی الفطرۃ 2138 **ابو داؤد** کتاب السنۃ باب فی ذراری المشرکین 4714

4794{26} حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح و حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْقِلٍ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ [6763,6762]

4794: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے۔

زہری کی روایت میں (اَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ کی بجائے) ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ کے الفاظ ہیں۔

4795{27} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4795: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کے ان بچوں کے بارہ میں پوچھا گیا جو چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں

4794: **اطراف**: **مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ... 4789، 4790، 4791، 4793، 4794، 4795، 4796

تخريج: **بخاری** كتاب الجنائز باب ما قيل فى اولاد المشركين 1383، 1384 كتاب التفسير باب لا تبديل لخلق الله 4775 كتاب القدر باب الله اعلم بما كانوا عاملين 6597، 6598، 6600 **ترمذی** كتاب القدر باب ماجاء كل مولود يولد على الفطرة 2138 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى ذرارى المشركين 4711، 4712، 4714، 4715

4795: **اطراف**: **مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4789، 4790، 4791، 4792، 4793، 4794، 4796

تخريج: **بخاری** كتاب الجنائز باب ما قيل فى اولاد المشركين 1383، 1384 كتاب التفسير باب لا تبديل لخلق الله 4775 كتاب القدر باب الله اعلم بما كانوا عاملين 6597، 6598، 6600 **ترمذی** كتاب القدر باب ماجاء كل مولود يولد على الفطرة 2138 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى ذرارى المشركين 4711، 4712، 4714، 4715

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ صَغِيرًا فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [6764]

ہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ زیادہ جانتا ہے جو وہ کرنے والے تھے۔

4796 {28} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ إِذْ خَلَقَهُمْ [6765]

4796: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ جب اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے تو وہ اس بارہ میں خوب جانتا ہے جو وہ کرنے والے تھے۔

4797{29} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغُلَامَ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَكُفْرًا [6766]

4797: حضرت ابن عباسؓ حضرت اُبَی بن کعبؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً وہ لڑکا جسے خضر نے قتل کیا تھا اس پر کفر کی مُہر لگائی گئی تھی۔ اگر وہ زندہ رہتا تو ضرور وہ سرکشی اور کفر کا بوجھ اپنے ماں باپ پر ڈال دیتا۔

4796 :اطراف : **مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4789، 4790، 4791، 4792، 4793، 4794، 4795

تخريج : **بخاری** كتاب الجنائز باب ما قيل فی اولاد المشركين 1383 ، 1384 كتاب التفسير باب لا تبديل لخلق الله 4775 كتاب القدر باب الله اعلم بما كانوا عاملين 6597، 6598، 6600 **ترمذی** كتاب القدر باب ماجاء كل مولود يولد على الفطرة 2138 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی ذراری المشركين 4711، 4712، 4714، 4715

4797 : اطراف : **مسلم** كتاب الفضائل باب من فضائل الخضر 4371، 4372، 4373، 4374

تخريج : **بخاری** كتاب احاديث الانبياء باب حديث الخضر مع موسٰى عليهما السلام 3401 كتاب التفسير باب قوله واذ قال موسى لفتٰه...4725 باب قوله فلما بلغا مجمع بينهما 4726 باب قوله تعالٰی قال اريت اذ اوينا الی الصخرة 4727 كتاب القدر باب الله اعلم بما كانوا عاملين 6597، 6598، 6600 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الكهف 3150 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فی القدر 4705، 4706، 4707

4798{30}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تُوُفِّيَ صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوبَى لَهُ عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ لَا تَدْرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا[6767]

4798: ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں ایک بچہ کی وفات ہوگئی تو میں نے کہا کہ اس کے لئے خوشخبری ہو وہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتی نہیں کہ اللہ نے جنت کو پیدا کیا اور دوزخ کو پیدا کیا اور اس کے لئے کچھ رہنے والے بنائے اور کچھ اس کے لئے رہنے والے بنائے۔

4799{31}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4799: ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو انصار کے ایک بچے کے جنازہ کے لئے بلایا گیا تو میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! اس کے لئے مبارک ہو وہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے۔ اس نے کوئی برا عمل نہیں کیا نہ ہی برائی کی عمر تک پہنچا آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ! کیا اس کے علاوہ کچھ اور! اے عائشہؓ! اللہ نے جنت کے لئے اس کے رہنے والے پیدا کئے اس نے ان کو اس کے لئے ہی پیدا کیا جبکہ وہ اپنے آباء واجداد کی پشت میں تھے اور اس نے آگ کے لئے رہنے والے بنائے اور اس نے انہیں اس کے لئے پیدا کیا جبکہ وہ ابھی اپنے آباء

4798 : اطراف : **مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4799
تخريج : نسائی كتاب الجنائز الصلاة على الصبيان 1947 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فی ذراری المشركين 4713 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 82

4799 : اطراف : **مسلم** كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4798
تخريج : نسائی كتاب الجنائز الصلاة على الصبيان 1947 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فی ذراری المشركين 4713 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فی القدر 82

الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ح و حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِإِسْنَادِ وَكِيعٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ [6769,6768]

واجداد کی پشت میں تھے۔

[7]7: بَاب: بَيَانُ أَنَّ الْآجَالَ وَالْأَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدَرُ

باب: اس بات کا بیان کہ عمریں اور رزق وغیرہ بڑھتے نہیں اور نہ کم ہوتے ہیں اس سے جو پہلے سے مقدر ہو چکا ہے

4800{32}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَيَّامٍ مَعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ

4800: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہؓ نے کہا اے اللہ! مجھے میرے خاوند رسول اللہ ﷺ سے اور میرے باپ ابوسفیان سے اور میرے بھائی معاویہ سے فائدہ پہنچا (یعنی ان کی عمر لمبی ہو)۔ وہ (عبداللہ) کہتے ہیں اس پر نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً تم نے اللہ سے ایسی عمروں کے بارہ میں دعا کی ہے جو مقرر ہو چکی ہیں اور ان دنوں کے بارہ میں جو گنتی شدہ ہیں اور ایسے رزقوں کے بارہ میں جو تقسیم کئے جا چکے۔ اللہ کسی چیز کو اس کے معین وقت سے پہلے نہیں لاتا اور نہ اس کے وقت مقررہ سے تاخیر میں ڈالتا ہے اگر تم یہ دعا کرتیں

4800 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب معنی کل مولود یولد علی الفطرة ...4801

شَيْئًا قَبْلَ حِلِّه أَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّه وَلَوْ كُنْتِ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ أَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَأَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ الْقِرَدَةُ قَالَ مِسْعَرٌ وَأُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ مَسْخٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَلَا عَقِبًا وَقَدْ كَانَتِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ قَبْلَ ذَلِكَ حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِه عَنِ ابْنِ بِشْرٍ وَوَكِيعٍ جَمِيعًا مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ[6771,6770]

کہ وہ تمہیں آگ کے عذاب سے پناہ دے یا قبر میں عذاب سے تو وہ زیادہ بہتر اور افضل تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ کے پاس بندروں کا ذکر کیا گیا کہ وہ مسخ شدہ قوم میں سے ہیں۔ مسعر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ راوی نے سؤر بھی کہا تھا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کسی مسخ شدہ کی نسل یا اولاد اللہ نے نہیں بنائی اور بندر اور سؤر تو اس سے پہلے بھی تھے۔

ایک روایت میں (عَذَابٍ فِي النَّارِ اَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ کی بجائے) عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ کے الفاظ ہیں۔☆

4801{33} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4801: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہؓ نے کہا: اے اللہ! مجھے میرے خاوند رسول اللہ ﷺ سے میرے باپ ابو سفیان اور میرے بھائی معاویہ سے متمتع فرما۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً تم نے اللہ سے وہ عمریں مانگی ہیں جو مقرر کی جا چکی ہے اور نشانات جو لگ چکے ہیں اور وہ رزق جو تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ ان میں سے کسی چیز کو اس کے وقت سے پہلے نہیں لاتا نہ ہی اس کا وقت آجانے کے بعد ان میں سے کسی چیز کو تاخیر میں ڈالتا ہے۔ اگر تم اللہ سے

4801 : اطراف : مسلم کتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة ...4800

☆ اس روایت سے آیت جَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَالۡخَنَازِيۡرَ کے مروّجہ غلط معانی کی تردید ہوجاتی ہے۔ **المائدة:61**

إِنَّكِ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَآثَارٍ مَوْطُوءَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَا يُعَجِّلُ شَيْئًا مِنْهَا قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ حِلِّهِ وَلَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا أَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَإِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ حَدَّثَنِيه أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَد حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَآثَار مَبْلُوغَة قَالَ ابْنُ مَعْبَد وَرَوَى بَعْضُهُمْ قَبْلَ حِلِّه أَيْ نُزُوله[6773,6772]

آگ میں عذاب اور قبر کے عذاب سے عافیت طلب کرتیں تو وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر تھا۔ راوی کہتے ہیں پھر ایک آدمی نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! (کیا یہ) بندر اور سؤر اُن میں سے ہیں جن کو مسخ کیا گیا تھا؟ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً کسی قوم کو اللہ نے ہلاک نہیں کیا یا عذاب نہیں دیا کہ پھر ان کی نسل چلائی ہو اور بندر اور سؤر تو پہلے سے موجود تھے۔
ایک روایت میں (آثَارٍ مَوْطُوءَةٍ کی بجائے) آثَارٍ مَبْلُوغَةٍ کے الفاظ ہیں۔
ایک اور روایت میں قَبْلَ حِلِّهِ سے مراد، اس کے نزول سے پہلے ہے۔

[8]8: بَاب فِي الْأَمْرِ بِالْقُوَّةِ وَتَرْكِ الْعَجْزِ وَالِاسْتِعَانَةِ بِاللَّهِ وَتَفْوِيضِ الْمَقَادِيرِ لِلَّهِ

طاقت حاصل کرنے، نادانی کو ترک کرنے، اللہ سے مدد مانگنے اور تقدیریں اللہ کے سپرد کرنے کے بارہ میں بیان

4802{34} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

4802: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ پیارا ہے جو بھی تیرے لئے مفید ہے تو اس کی خواہش رکھ اور اللہ سے

4802 : تخریج : ابن ماجه فی المقدمة باب فی القدر 79 کتاب الزهد باب التوکل والیقین 4168

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ[6774]

مدد طلب کر اور ہمت نہ ہار اور اگر تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو یہ مت کہہ کہ اگر میں (ایسا) کرتا تو یہ یہ ہوجاتا بلکہ کہو کہ اللہ کی تقدیر تھی جو اس نے چاہا سو کیا کیونکہ (لفظ) لَو (یعنی اگر) تو شیطان کے لئے راہ کھول دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْعِلْمِ

کتاب العلم

[1]1:بَاب النَّهْيِ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْآنِ وَالتَّحْذِيرِ مِنْ مُتَّبِعِيهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الِاخْتِلَافِ فِي الْقُرْآنِ

قرآن سے متشابہ کی پیروی کرنے کی ممانعت اوراس کی اتباع کرنے والوں سے احتیاط کرنا اورقرآن کریم میں اختلاف سے ممانعت کا بیان

4803: {1} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4803: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی هُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ ... وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری۔ اُسی میں سے محکم آیات بھی ہیں وہ کتاب کی ماں ہیں اور کچھ دوسری متشابہ (آیات) ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنہ چاہتے ہوئے اور اس کی تاویل کی خاطر اس میں سے اس کی پیروی کرتے ہیں جو باہم مشابہ ہیں حالانکہ اللہ کے سوا اوران کے سوا جو علم میں پختہ ہیں کوئی اس کی تاویل نہیں جانتا۔ وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے۔ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور عقلمندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔☆ آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ

4803: تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب منه اٰیت محکمٰت 4547 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة آل عمران 2993 2994 **ابو داؤد** کتاب السنة باب النهی عن الجدال واتباع المتشابة 4598 **ابن ماجه** المقدمة باب اجتناب البدع والجدل 47

☆**آل عمران:8**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ [6775]

نے فرمایا جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو اس میں سے اس کی پیروی کرتے ہیں جو اس سے مشابہ ہیں (تو جان لو کہ) یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارہ میں اللہ نے نام لے کر فرمایا ہے کہ ان سے بچو۔

4804 {2} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ [6776]

4804: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے دو آدمیوں کی آواز سنی جو ایک آیت کے بارہ میں اختلاف کر رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس باہر تشریف لائے۔ آپؐ کے چہرے پر غصہ معلوم ہوتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تم سے پہلے لوگ محض کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

4805 {3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا

4805: حضرت جندب بن عبداللہ بَجَلِیؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کریم پڑھو جب تک تمہارے دل اس پر مائل ہوں اور جب تم اختلاف محسوس کرو تو کھڑے ہو جاؤ۔

4804: **تخريج : بخاری** کتاب فضائل القرآن باب اقرء وا القرآن ماائتلف علیه قلوبکم 5062 کتاب فی الخصومات باب ما یذکر فی الاشخاص والخصومة ...2410 کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3476

4805: **اطراف: مسلم** کتاب العلم باب النهی عن اتباع متشابه القرآن ... 4806

تخريج : بخاری کتاب فضائل القرآن باب اقرء وا القرآن ماائتلف علیه قلوبکم 5060 ، 5061 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب کراهیة الاختلاف 7364 ، 7365

الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا [6777]

4806{4} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ قَالَ قَالَ لَنَا جُنْدَبٌ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ بِالْكُوفَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا [6779,6778]

4806: حضرت جندبؓ یعنی ابن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کریم پڑھو جب تمہارے دل اس پر مائل ہوں اور جب تم اختلاف کرو تو کھڑے ہو جاؤ۔

ایک روایت میں ہے ابو عمران کہتے ہیں ہم کوفہ میں تھے اور بچے تھے کہ ہمیں حضرت جندبؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم قرآن پڑھو۔

[2]2: بَاب فِي الْأَلَدِّ الْخَصِمِ

سخت جھگڑالو کے بارہ میں بیان

4807 {5} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ [6780]

4807: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہے۔

4806: اطراف: مسلم كتاب العلم باب النهى عن اتباع متشابه القرآن ...4805

تخريج: بخاری كتاب فضائل القرآن باب اقرء وا القرآن مائتلف عليه قلوبكم 5060 ، 5061 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب كراهية الاختلاف 7364 ، 7365

4807: **تخريج: بخاری** كتاب المظالم باب قول الله تعالىٰ وهو الدّ الخصام 2457 كتاب التفسير باب وهو الدّ الخصام 4523 كتاب الاحكام باب الالدّ الخصم وهو الدائم فى الخصومة 7188 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة البقرة 2976 **نسائی** كتاب آداب القضاة باب الالدّ الخصم 5423

[3]3:بَاب اتِّبَاعِ سُنَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

یہود ونصاریٰ کے طریقوں کی پیروی کرنے کے بارہ میں بیان

4808 {6} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ و حَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ[6783,6782,6781]

4808: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ضرور پہلی قوموں کے طریقوں کی پوری طرح قدم بہ قدم پیروی کرو گے یہانتک کہ اگر وہ سوسمار کے سوراخ میں داخل ہوئے تو تم بھی ان کی پیروی کرو گے۔ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہود ونصاریٰ؟ آپؐ نے فرمایا اور کون؟

[4]4:بَاب :هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ

باب: بال کی کھال اتارنے والے ہلاک ہو گئے

4809 {7} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ

4809: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا موشگافی کرنے والے

4808 : تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3456 کتاب الاعتصام باب قول النبی ﷺ لتتبعن سنن من کان قبلکم 7319، 7320 ابن ماجه كتاب الفتن باب افتراق الامم 3994

4809 : تخریج : ابوداؤد کتاب السنة باب فی لزوم السنة 4608

جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا [6784]

ہلاک ہو گئے۔آپؐ نے یہ تین دفعہ فرمایا۔

[5]5:بَاب رَفْعِ الْعِلْمِ وَقَبْضِهِ وَظُهُورِ الْجَهْلِ وَالْفِتَنِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

آخری زمانہ میں علم اٹھائے جانے اور لے لئے جانے اور جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

4810 {8} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَى [6785]

4810:حضرت انس بن مالکؓ بیان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت قدم جمالے گی اور شراب پی جائے گی اور زنا عام ہو جائے گا۔

4811{9} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

4811:حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے

4810 : **اطراف** : **مسلم** کتاب العلم باب هلک المتنطعون... 4811، 4812، 4813

تخريج: **بخاری** کتاب العلم باب رفع العلم وظهور الجهل... 80، 81 باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والرأس 85 ... كتاب الاستسقاء باب ما قيل فى الزلازل والآيات ...1036 كتاب النكاح باب يقل الرجال ويكثر النساء ..5231 كتاب الاشربة باب قول الله تعالىٰ انما الخمر والميسر ...5577 كتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء ...6037 كتاب الحدود باب اثم الزناة... 6808 كتاب الفتن باب ظهور الفتن ...7061، 7062، 7063، 7064، 7065، 7066 باب خروج النار... 7121 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء فى اشراط الساعة... 2200، 2205 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها... 4255 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اشراط الساعة ... 3959، 4045، 4047 باب ذهاب القرآن والعلم ... 4050، 4051، 4052

4811: **اطراف**: **مسلم** کتاب العلم باب هلک المتنطعون... 4810، 4812، 4813

تخريج: **بخاری** کتاب العلم باب رفع العلم وظهور الجهل... 80، 81 باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والرأس 85... كتاب الاستسقاء باب ما قيل فى الزلازل والآيات ...1036 كتاب النكاح باب يقل الرجال ويكثر النساء ..5231 كتاب الاشربة باب قول الله تعالىٰ انما الخمر والميسر ...5577 كتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء ...6037 كتاب الحدود باب اثم الزناة... 6808 كتاب الفتن باب ظهور الفتن ...7061، 7062، 7063، 7064، 7065، 7066 باب خروج النار... 7121 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء فى اشراط الساعة... 2200، 2205 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها... 4255 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اشراط الساعة ... 3959، 4045، 4047 باب ذهاب القرآن والعلم ... 4050، 4051، 4052

شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَى وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَتَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بِشْرٍ وَعَبْدَةَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ [6787,6786]

رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ میرے بعد تم سے کوئی ایسا شخص اس کو تمہارے پاس بیان نہیں کرے گا جس نے اسے آپ ﷺ سے خود سنا ہو۔ یقیناً قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت عام ہو جائے گی اور زنا پھیل جائے گا اور شراب پی جائے گی اور مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں رہ جائیں گی یہانتک کہ پچاس عورتوں کے لئے ایک نگران ہوگا۔

ایک روایت میں لَا يُحَدِّثُكُمُوْهُ اَحَدٌ بَعْدِيْ کے الفاظ ہیں۔

4812{10} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبِي قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ

4812: ابو وائل کہتے ہیں میں حضرت عبداللہؓ اور حضرت ابوموسیٰؓ کے پاس بیٹھا تھا۔ ان دونوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت سے پہلے کچھ دن ایسے ہوں گے جن میں علم اٹھالیا جائے گا

4812:اطراف: **مسلم** کتاب العلم باب هلک المتنطعون... 4810، 4811، 4813

تخریج: بخاری کتاب العلم باب رفع العلم وظهور الجهل... 80، 81 باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والرأس 85... كتاب الاستسقاء باب ما قيل فى الزلازل والآيات ...1036 كتاب النكاح باب يقل الرجال ويكثر النساء ..5231 كتاب الاشربة باب قول الله تعالىٰ انما الخمر والميسر ...5577 كتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء ...6037 كتاب الحدود باب اثم الزناة... 6808 كتاب الفتن باب ظهور الفتن ...7061، 7062، 7063، 7064، 7065، 7066 باب خروج النار... 7121 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء فى اشراط الساعة... 2200، 2205 **ابو داؤد** كتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها... 4255 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب اشراط الساعة ... 3959، 4045، 4047 باب ذهاب القرآن والعلم ... 4050، 4051، 4052

أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [6791,6790,6789,6788]

اور ان میں جہالت ڈیرے ڈال لے گی اور ہرج کثرت سے ہوگا۔ ہرج سے مراد قتل ہے۔

ایک روایت میں (كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِي مُوْسَى فَقَالَا کی بجائے) كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰه وَاَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا کے الفاظ ہیں۔

اور ایک روایت میں اِنِّيْ جَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسَى کے الفاظ ہیں۔

4813 {11} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ {12} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا

4813: حُمید بن عبدالرحمان بن عوف نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمانہ سمٹ جائے گا اور علم اٹھالیا جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے اور بخل وحرص (نفوس میں) ڈالا جائے گا اور ہرج بہت ہوگا۔ لوگوں نے کہا ہرج کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا قتل۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمانہ قریب ہوجائے گا اور علم اٹھالیا جائے گا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا زمانہ قریب ہو جائے گا، علم اٹھا لیا جائے گا اور ایک اور روایت میں ہے علم کم ہو جائے گا جبکہ ایک روایت میں يُلْقَى الشُّحُّ کا ذکر نہیں۔

4813: اطراف: **مسلم** کتاب العلم باب هلك المتنطعون... 4810، 4811، 4812

تخریج: بخاری کتاب العلم باب رفع العلم وظهور الجهل... 80، 81 باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والرأس 85... كتاب الاستسقاء باب ما قيل في الزلازل والآيات ...1036 كتاب النكاح باب يقل الرجال ويكثر النساء ..5231 كتاب الاشربة باب قول الله تعالىٰ انما الخمر والميسر ...5577 كتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء ...6037 كتاب الحدود باب اثم الزناة... 6808 كتاب الفتن باب ظهور الفتن...7061، 7062، 7063، 7064، 7065، 7066 باب خروج النار... 7121 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء في اشراط الساعة... 2200، 2205 **ابو داؤد** کتاب الفتن والملاحم باب ذكر الفتن ودلائلها... 4255 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب اشراط الساعة ... 3959، 4045، 4047 باب ذهاب القرآن والعلم ... 4050، 4051، 4052

ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا وَيُلْقَى الشُّحُّ [6595,6594,6793,6792]

4814 {13} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و

4814: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن عاص بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا اللہ تعالیٰ علم کواس طرح نہ اٹھائے گا کہ وہ اسے لوگوں سے چھین لے لیکن وہ علماء کو اٹھا کر علم کو اٹھائے گا یہانتک کہ جب وہ کسی عالم کو نہ چھوڑے گا۔لوگ جاہلوں کوسردار بنالیں گے،ان سے سوال کئے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے۔وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

ایک روایت میں ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نئے سال کے شروع میں ملا اور میں نے آپؓ

4814: اطراف: مسلم کتاب العلم باب رفع العلم وقبضته وظهور الجمل ... 4815

تخریج: بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم 100 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب مایذکر فی ذم الرأی وتکلف القیاس 7307 ترمذی کتاب العلم باب ماجاء فی ذهاب العلم 2652 ابن ماجه المقدمة باب اجتناب الرأی والقیاس 52

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي جَعْفَرٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ [6798,6797,6796]

سے سوال کیا۔ آپؓ نے یہ حدیث اسی طرح دہرائی جس طرح پہلے بیان کی تھی۔

4815 {14} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَارٌّ بِنَا إِلَى الْحَجِّ فَالْقَهُ فَسَائِلْهُ فَإِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا كَثِيرًا قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاءَلْتُهُ عَنْ أَشْيَاءَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ فَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ فَيَرْفَعُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ وَيُبْقِي فِي النَّاسِ رُؤُوسًا جُهَّالًا يُفْتُونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذَلِكَ أَعْظَمَتْ ذَلِكَ وَأَنْكَرَتْهُ قَالَتْ أَحَدَّثَكَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتَّى إِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْقَهُ ثُمَّ فَاتِحْهُ حَتَّى تَسْأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاءَلْتُهُ فَذَكَرَهُ لِي نَحْوَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ فِي مَرَّتِهِ الْأُولَى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا أَخْبَرْتُهَا

4815: حضرت عروہ بن زبیرؓ کہتے ہیں مجھے حضرت عائشہؓ نے فرمایا اے میرے بھانجے! مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ حج کو جاتے ہوئے ہمارے پاس سے گذریں گے۔پس تم ان سے ملو اور ان سے (باتیں) پوچھو کیونکہ انہوں نے نبی ﷺ سے بہت سا علم حاصل کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں اُن سے ملا اور ان سے ان باتوں کے بارہ میں پوچھا جو وہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔عروہ کہتے ہیں ان باتوں میں سے جو انہوں نے بیان کیں ایک یہ تھی کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم چھیننے کے ذریعہ نہیں اٹھائے گا لیکن وہ علماء کو اٹھالے گا تو علم ان کے ساتھ اٹھالے گا۔لوگوں میں جاہل سردار باقی چھوڑ دے گا جو انہیں بغیر علم کے فتویٰ دیں گے۔پس وہ (خود) بھی گمراہ ہوں گے اور گمراہ کریں گے۔عروہ کہتے ہیں جب میں نے یہ بات حضرت عائشہؓ کو بتائی تو انہوں نے اس کو بڑا جانا اور اسے ناپسند کیا۔انہوں نے کہا کیا انہوں نے تمہیں بتایا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ عروہ کہتے ہیں یہانتک کہ جب اگلا سال آیا۔انہوں (حضرت عائشہؓ) نے ان (عروہ) سے کہا ابن عمروؓ آئے ہیں تم ان سے ملو

4815: اطراف: مسلم کتاب العلم باب رفع العلم وقبضته وظهور الجمل ... 4814

تخريج: بخاری کتاب العلم باب كيف يقبض العلم 100 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب مايذكر فى ذم الرأى وتكلف القياس 7307 **ترمذی** کتاب العلم باب ماجاء فى ذهاب العلم 2652 **ابن ماجه** المقدمة باب اجتناب الرأى والقياس 52

بِذَلِكَ قَالَتْ مَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ أَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيهِ شَيْئًا وَلَمْ يَنْقُصْ [6799]

اوران سے گفتگوکرو یہانتک کہ تم ان سے اس حدیث کے بارہ میں دریافت کرو جوانہوں نے تمہیں علم کے بارہ میں بتائی تھی۔عروہ کہتے ہیں میں ان سے ملا اور ان سے اس بارہ میں پوچھا۔انہوں نے اسے میرے پاس ویسے ہی بیان کیا جیسا انہوں نے اس کے بارہ میں پہلی مرتبہ بیان کیا تھا۔عروہ کہتے ہیں جب میں نے انہیں (حضرت عائشہؓ) کو یہ بات بتائی ۔ وہ فرمانے لگیں میرے خیال میں انہوں نے سچ کہا ہے میں دیکھتی ہوں کہ انہوں نے اس میں نہ کوئی چیز زیادہ کی ہے اور نہ کم۔

[6]6: بَاب: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً وَمَنْ دَعَا إِلَى هُدًى أَوْ ضَلَالَةٍ

باب: جس نے اچھا یا بُرا طریق جاری کیا اور جس نے ہدایت یا گمراہی کی طرف بُلایا

4816{15} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَأَى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ

4816: حضرت جریر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کچھ بدوی لوگ ـــــ ان پر اونی کپڑے تھے ـــــ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔آپؐ نے اُن کا برا حال دیکھا اور وہ سخت ضرورت مند تھے۔آپؐ نے لوگوں کوصدقہ کی ترغیب دی۔انہوں نے اس سے دیر لگائی یہانتک کہ اس کے آثار آپؐ کے چہرے پر دیکھے گئے۔راوی کہتے ہیں پھر ایک انصاریؓ شخص

4816: **اطراف**: **مسلم** كتاب الزكاة باب الحث على الصدقة ولو بشقّ تمرة أو كلمة طيّبة ... 1677

تخريج : **ترمذی** كتاب العلم باب ماجاء فيمن دعا الى هدىً ... 2675 **نسائی** كتاب الزكاة باب التحريض على الصدقة 2554

ابن ماجه المقدمة باب من سنّ سنة حسنةً او سيئةً 203 ، 204 ، 207

حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَبْطَئُوا عَنْهُ حَتَّى رُؤِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ بِصُرَّةٍ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ ثُمَّ تَتَابَعُوا حَتَّى عُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ

درہموں کی ایک تھیلی لایا۔ پھر ایک اور آیا پھر تانتا بندھ گیا یہانتک کہ آپؐ کے چہرے پر خوشی نظر آنے لگی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اسلام میں اچھی سنت جاری کی پھر اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا تو اس کے لئے اس پر عمل کرنے والے کے برابر اجر لکھا جاتا ہے اور یہ بات ان کے اجر میں سے کچھ بھی کم نہیں کرتی اور جس نے اسلام میں بُرا طریق جاری کیا اور اس کے بعد اس پر عمل ہونے لگا تو اس کے لئے، اس پر عمل کرنے والے کا گناہ لکھا جائے گا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ جریر نے بتایا کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے خطاب فرمایا اور صدقہ کی ترغیب دلائی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بھی بندہ سنتِ صالحہ کا آغاز نہیں کرتا جس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا ہے.... باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ [6803,6802,6801,6800]

4817{16} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا [6804]

4817: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہدایت کی طرف بلائے تو اس کا اجر ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے اجر کی مانند ہوگا اور یہ ان کے اجر میں کچھ بھی کم نہ کرے گی اور جو شخص گمراہی کی طرف بلائے تو اس پر اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہ ہوں گے۔ یہ بات ان کے گناہوں میں سے بھی کم نہ کرے گی۔

4817:تخریج: **ترمذی** کتاب العلم باب ماجاء فیمن دعا الی هدیً... 2674 **ابو داؤد** کتاب السنة باب لزوم السنة 4609

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب الْحَثِّ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ترغیب کا بیان

4818{2}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ

4818: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے، میرے متعلق ظن کے مطابق ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ کسی محفل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوجاتا ہوں۔ اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں۔ اگر وہ چل کر میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔

ایک اور روایت میں وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا

4818 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الحث على ذكر الله تعالىٰ 4819 باب فضل الذكر والدعاء.... 4835، 4836، 4837 كتاب التوبة باب فى حض على التوبة والفرح بها 4927، 4928

تخريج : **بخارى** كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ و يحذركم الله نفسه 7405 باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7505 باب ذكر النبى ﷺ وروايته عن ربه 7536، 7537 **ترمذى** كتاب الزهد باب ماجاء فى حسن الظن بالله 2388 كتاب الدعوات باب استجابة الدعاء فى غير قطيعة رحم 3603 **ابن ماجه** كتاب الادب باب فضل العمل 3821، 3822

يَذْكُرْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا[6806,6805]

تَـقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا کےالفاظ نہیں ہیں ۔

4819{3}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِبَاعٍ جِئْتُهُ أَتَيْتُهُ بِأَسْرَعَ[6807]

4819: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ نے فرمایا ہے جب میرا بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ (بڑھ کر) اس سے ملتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ (بڑھ کر) مجھے ملتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ دو ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں اس سے بھی زیادہ تیزی سے اس کی طرف آتا ہوں۔

4820{4}حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هَذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ[6808]

4820: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے ایک رستہ پر چلتے ہوئے ایک پہاڑ پر سے گذرے جسے جمدانؒ کہا جاتا ہے تو آپؐ نے فرمایا چلو چلو یہ جمدان ہے۔ مفرّدون آگے نکل گئے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! مفرّدون کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں۔

☆ جمدان: مدینہ کے نواحی علاقہ عسفان میں ایک پہاڑی وادی کا نام ہے۔(معجم البلدان)

4819 : **اطراف : مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الحث على ذكر الله تعالى 4818 باب فضل الذكر والدعاء .... 4835 ، 4836 ، 4837 كتاب التوبة باب فى حض على التوبة والفرح بها 4927 ، 4928

تخريج : بخارى كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ و يحذركم الله نفسه 7405 باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7505 باب ذكر النبى ﷺ وروايته عن ربه 7536، 7537 **ترمذى** كتاب الزهد باب ماجاء فى حسن الظن بالله 2388 كتاب الدعوات باب استجابة الدعاء فى غير قطيعة رحم 3603 **ابن ماجه** كتاب الادب باب فضل العمل 3821 ، 3822

[2]2:بَاب فِي أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَفَضْلِ مَنْ أَحْصَاهَا

اللہ تعالیٰ کے اسماء کا بیان اور جو ان کا شمار کرے اُس کی فضیلت

4821{5} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَنْ أَحْصَاهَا[6809]

4821:حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے ننانوے نام ہیں جس نے انہیں یاد رکھا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ یقیناً اللہ واحد ہے اور وحدت کو پسند کرتا ہے۔

ایک روایت میں (حَفِظَهَا کی بجائے) اَحْصَاهَا کے الفاظ ہیں یعنی جس نے ان کا شمار کیا۔

4822{6}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ

4822:حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے ننانوے نام ہیں ـــــ یعنی ایک کم سو ـــــ جس نے ان کا شمار کیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ ایک روایت میں حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ (اللہ) واحد ہے اور وحدت کو پسند کرتا ہے۔☆

☆اس روایت میں تخلق باخلاق الله کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

4821:**اطراف**:**مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فى اسماء الله تعالىٰ و فضل من اهلها 4822

تخريج:**بخارى** كتاب الشروط باب ما يجوز من الاشتراط والثنيا.... 2736 كتاب الدعوات باب لِلّٰه مائة اسم غير واحد 6410 كتاب التوحيد باب ان لِلّٰه مائة اسم الا واحدا 7392 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3506 ، 3507 3508 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب اسماء الله عزوجل 3860 ، 3861

4822:**اطراف**:**مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فى اسماء الله تعالىٰ و فضل من اهلها 4821

تخريج : **بخارى** كتاب الشروط باب ما يجوز من الاشتراط والثنيا... 2736 كتاب الدعوات باب لِلّٰه مائة اسم غير واحد 6410 كتاب التوحيد باب ان لِلّٰه مائة اسم الا واحدا 7392 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3506 ، 3507 3508 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب اسماء الله عزوجل 3860 ، 3861

هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ [6810]

[3]3:بَاب: الْعَزْمُ بِالدُّعَاءِ وَلَا يَقُلْ إِنْ شِئْتَ

باب: دعا میں عزم اور یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے

4823{7} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ [6811]

4823: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اسے چاہئے کہ وہ دعا میں عزم سے کام لے اور یہ نہ کہے اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اللہ کو کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔

4824{8} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ وَلْيُعَظِّمِ

4824: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، بلکہ چاہئے کہ وہ مانگنے میں عزم سے کام لے اور اسے چاہئے کہ وہ رغبت کو بہت بڑھائے کیونکہ اللہ پر کوئی چیز عطا کرنا بڑی بات نہیں۔

4823: اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب العزم بالدعاء ولایقل ان شئت 4824 ، 4825
تخریج : **بخاری** کتاب الدعوات باب لیعزم المسألة فانه لا مکره له 6338 ، 6339 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7464 ، 7477 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید 3497 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب الدعاء 1483 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب ما یقول الرجل اللّٰهم اغفرلی....3854

4824: اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب العزم بالدعاء ولایقل ان شئت 4823 ، 4825
تخریج : **بخاری** کتاب الدعوات باب لیعزم المسألة فانه لا مکره له 6338 ، 6339 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7464 ، 7477 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید 3497 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب الدعاء 1483 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب ما یقول الرجل اللّٰهم اغفرلی... 3854

الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ أَعْطَاهُ [6812]

4825 {9} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ صَانِعٌ مَا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهُ [6813]

4825:حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما بلکہ اسے چاہئے کہ وہ دعا میں عزم سے کام لے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔

[4]4:بَاب كَرَاهَةِ تَمَنِّي الْمَوْتِ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ

کسی تکلیف کے اترنے پر موت کی تمنّا کی ناپسندیدگی کا بیان

4826{10} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ

4826:حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی تکلیف کے اترنے پر موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر اسے خواہش کئے بغیر کوئی چارہ نہیں تو یہ کہے اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

4825 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب العزم بالدعاء ولایقل ان شئت 4823، 4824
تخریج : بخاری کتاب الدعوات باب لیعزم المسألة فانه لا مکره له 6338، 6339 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7464، 7477 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید 3497 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب الدعاء 1483 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب ما یقول الرجل اللّٰهم اغفرلی....3854

4826 :**اطراف:مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب کراهة تمنی الموت لضر نزل به 4827، 4828، 4829
تخریج:بخاری کتاب المرضی باب تمنی المریض الموت 5671، 5672، 5673 کتاب الدعوات باب الدعاء بالموت والحیاة 6349، 6350، 6351 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا ..... 6430 کتاب التمنی باب مایکره من التمنی 7233، 7234، 7235 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی النهی عن التمنی للموت 970 **نسائی** کتاب الجنائز باب تمنی الموت 1818، 1819، 1820 1821 الدعاء بالموت 1822، 1823 **ابو داؤد** کتاب الجنائز باب فی کراهیة تمنی الموت 3108، 3109 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر الموت والاستعداد له 4265

بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ [6815,6814]

الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھیو جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے اس وقت وفات دینا جب وفات میرے لئے بہتر ہو۔

ایک اور روایت میں (لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ کی بجائے) مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهُ کے الفاظ ہیں۔

4827{11}حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَسٌ يَوْمَئِذٍ حَيٌّ قَالَ أَنَسٌ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ [6816]

4827: نضر بن انس سے روایت ہے —— اور حضرت انسؓ ابھی زندہ تھے —— حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ اگر رسول اللہ ﷺ نے یہ نہ فرمایا ہوتا کہ تم میں سے کوئی موت کی ہرگز تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کرتا۔

4828{12}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ فَقَالَ لَوْ مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4828: قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم حضرت خبابؓ کے پاس گئے اور انہوں نے اپنے پیٹ پر سات داغ لگوائے تھے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے موت کی دعا کرنے سے روکا نہ ہوتا تو میں ضرور اس کی دعا کرتا۔

4827 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب کراھة تمنی الموت لضر نزل به 4826، 4828، 4829

تخریج: **بخاری** کتاب المرضی باب تمنی المریض الموت 5671، 5672، 5673 کتاب الدعوات باب الدعاء بالموت والحیاة 6349، 6350، 6351 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زھرة الدنیا ..... 6430 کتاب التمنی باب مایکرہ من التمنی 7233، 7234، 7235 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی النھی عن التمنی للموت 970 **نسائی** کتاب الجنائز باب تمنی الموت 1818، 1819، 1820، 1821 الدعاء بالموت 1822، 1823 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب فی کراھیة تمنی الموت 3108، 3109 **ابن ماجه** کتاب الزھد باب ذکر الموت والاستعداد له 4265

4828 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب کراھة تمنی الموت لضر نزل به 4826، 4827، 4829 =

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6818,6817]

4829{13}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ

4829 : حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے۔نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کے لئے دعا کرے۔بات یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو اس کے عمل ختم ہوجاتے ہیں اور مومن کو اس کی زندگی صرف خیر میں ہی بڑھاتی ہے۔

تخریج:بخاری کتاب المرضی باب تمنی المریض الموت 5671 ، 5672 ، 5673 کتاب الدعوات باب الدعاء بالموت والحياة 6349، 6350 ،6351 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا .....6430 کتاب التمنی باب مایکره من التمنی 7233 7234 ،7235 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی النهی عن التمنی للموت 970 **نسائی** کتاب الجنائز باب تمنی الموت 1818 ،1819 ،1820 1821 الدعاء بالموت 1822 ،1823 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب فی کراهية تمنی الموت 3108 3109 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر الموت والاستعداد له 4265

4829 :**اطراف:مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب کراهة تمنی الموت لضر نزل به 4826 ، 4827 ، 4828
تخریج:بخاری کتاب المرضی باب تمنی المریض الموت 5671 ، 5672 ، 5673 کتاب الدعوات باب الدعاء بالموت والحياة 6349، 6350 ،6351 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا ..... 6430 کتاب التمنی باب مایکره من التمنی 7233 ، 7234 7235 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی النهی عن التمنی للموت 970 **نسائی** کتاب الجنائز باب تمنی الموت 1818 1819 ، 1820 1821 الدعاء بالموت 1822 ،1823 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب فی کراهية تمنی الموت 3108 ،3109 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر الموت والاستعداد له 4265

أَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا [6819]

[5]5:بَاب: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

باب: جواللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جواللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے

4830{14}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [6821,6820]

4830: حضرت عبادہ بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے۔ اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات نا پسند کرتا ہے۔

4831{15} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ

4831: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی

4830 : اطراف: مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب من أحب لقاء الله ...4831 ، 4832 ، 4833 ، 4834
تخريج : بخاری كتاب الرقاق باب من احب لقاء الله.. 6507 ، 6508 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7504 ترمذی كتاب الجنائز باب ما جاء فيمن احب لقاء الله 1066، 1067كتاب الزهد باب ما جاء من احب لقاء الله... 2309 نسائی كتاب الجنائز فيمن أحب لقاء الله1834 ، 1836 ، 1837، 1838 ابن ماجه كتاب الزهد باب ذكر الموت والاستعداد له 4264

4831 : اطراف: مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب من أحب لقاء الله ...4830 ، 4832 ، 4833 ، 4834
تخريج : بخاری كتاب الرقاق باب من احب لقاء الله.. 6507 ، 6508 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7504 ترمذی كتاب الجنائز باب ما جاء فيمن احب لقاء الله 1066، 1067كتاب الزهد باب ما جاء من احب لقاء الله... 2309 نسائی كتاب الجنائز فيمن أحب لقاء الله1834 ، 1836 ، 1837، 1838 ابن ماجه كتاب الزهد باب ذكر الموت والاستعداد له 4264

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذَلِكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ وَجَنَّتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[6823,6822]

ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات نا پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! کیا اس سے مراد موت کی کراہت ہے ہم سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں ایسا نہیں بلکہ مومن کو جب اللہ کی رحمت، رضا اور اس کو جنت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اور اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جب کافر کو اللہ کے عذاب اور ناراضگی کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اور اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔

4832{16} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا

4832:حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔ اللہ اس کی ملاقات نا پسند کرتا ہے اور موت اللہ کی ملاقات سے پہلے ہے۔

4832 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب من أحب لقاء الله...4830 ، 4831 4833 ، 4834
تخریج : **بخاری** کتاب الرقاق باب من احب لقاء الله.. 6507 ، 6508 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام الله 7504 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فیمن احب لقاء الله 1066، 1067 کتاب الزهد باب ما جاء من احب لقاء الله... 2309 **نسائی** کتاب الجنائز فیمن أحب لقاء الله 1834 ، 1836 ، 1837، 1838 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر الموت والاستعداد له 4264

زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ [6825,6824]

4833{17} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا شَخَصَ الْبَصَرُ

4833:شریح بن ہانی ،حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہارسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہےاور جواللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔(وہ) شریح کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیااورعرض کیا اے امّ المومنین !میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو رسول اللہ ﷺ سے ایسی روایت بیان کرتے سنا ہے اگر ایسا ہی ہے تو ہم ہلاک ہو گئے۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے کہا یقیناًوہ ہلاک ہونے والا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے قول سے ہلاک ہوا۔ (پھر انہوں نے فرمایا) وہ کیابات ہے؟ اس پرانہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے اللہ کی ملاقات پسند کی اللہ نے اس کی ملاقات پسند کی اور جس نے اللہ کی ملاقات ناپسند کی اللہ نے اس کی ملاقات ناپسند کی۔ ہم میں سے تو کوئی بھی موت کو پسند نہیں کرتا۔اس پر وہ فرمانے لگیں کہ

4833 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب من أحب لقاء الله ...4830 ، 4831 ، 4832 ، 4834
تخریج : **بخاری** كتاب الرقاق باب من احب لقاء الله.. 6507 ، 6508 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7504 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ما جاء فيمن احب لقاء الله 1066،1067 كتاب الزهد باب ما جاء من احب لقاء الله... 2309
نسائی كتاب الجنائز فيمن أحب لقاء الله1834 ، 1836 ، 1837، 1838 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر الموت والاستعداد له 4264

وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتِ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْثَرٍ [6827,6826]

رسول اللہ ﷺ نے یہ بات فرمائی تھی لیکن اس کا وہ مطلب نہیں جو تم سمجھ رہے ہو بلکہ جب آنکھ پھٹی رہ جائے گی اور غرغرہ کا وقت ہوگا اور جلد پر کپکپی طاری ہو جائیگی اور انگلیوں پر تشنج ہو جائیگا۔ پس اس وقت جس نے اللہ کی ملاقات پسند کی اللہ اس کی ملاقات پسند کرے گا اور جس نے اللہ کی ملاقات ناپسند کی اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرے گا۔

4834{18}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ [6828]

4834:حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔

4834 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب من أحب لقاء الله ...4830 ، 4831 ، 4832 ، 4833
تخريج : بخاری كتاب الرقاق باب من احب لقاء الله ... 6507 ، 6508 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله...7504 **ترمذی** كتاب الجنائز باب ما جاء فيمن احب لقاء الله ...1066، 1067 كتاب الزهد باب ما جاء من احب لقاء الله...2309 **نسائی** كتاب الجنائز فيمن أحب لقاء الله... 1834 ، 1836 ، 1837، 1838 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر الموت والاستعداد له... 4264

[6]6:بَاب فَضْلِ الذِّكْرِ و الدُّعَاءِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

ذکر الٰہی، دعا اور قرب الٰہی کی فضیلت کا بیان

4835{19}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [6829]

4835: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے میرے متعلق ظن کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

4836{20}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا

4836:حضرت انس بن مالکؓ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے جب میرا بندہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اسکے قریب ہو جاتا ہوں۔ اور جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوجاتا ہوں۔ جب وہ میرے پاس چلتے ہوئے آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔ ایک روایت میں اِذَا اَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً کے الفاظ نہیں ہیں۔

4835 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ 4818 باب فضل الذکر والدعاء ... 4837 کتاب التوبۃ باب فی الحض علی التوبۃ والفرح بھا ...4913

تخریج : **بخاری** کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7505 **ترمذی** کتاب الزھد باب ماجاء فی حسن الظن باللہ 2388 کتاب الدعوات باب استجابۃ الدعاء فی غیر قطیعۃ رحم 3603 **ابن ماجہ** کتاب الادب باب فضل العمل 3822

4836 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ 4819 کتاب التوبۃ باب فی الحض علی التوبۃ والفرح بھا ...4913 باب فضل الذکر والدعاء ...4837، 4838

تخریج : **بخاری** کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ و یحذرکم اللہ نفسہ 7405باب ذکر النبی ﷺ وروایتہ عن ربہ 7536، 7537 **ترمذی** کتاب الزھد باب ماجاء فی حسن الظن باللہ 2388 کتاب الدعوات باب استجابۃ الدعاء فی غیر قطیعۃ رحم 3603 **ابن ماجہ** کتاب الادب باب فضل العمل 3821

مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [6831,6830]

4837{21} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً [6832]

4837: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے میرے متعلق ظن کے مطابق ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی مجمع میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اسے یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں گز بھر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اگر وہ ایک گز میرے قریب آتا ہے تو میں دو گز اس کے قریب ہو جاتا ہوں اگر وہ چلتے ہوئے میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتے ہوئے اس کے پاس جاتا ہوں۔

4838{22} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4838: حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے گا تو اس کے لئے اس کا دس گنا اجر

4837 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ 4818 ، 4819 باب فضل الذکر والدعاء ...4835 ، 4836 ، 4838 کتاب التوبة باب فی الحض علی التوبة والفرح بها ...4913

تخريج : **بخاری** کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ و یحذرکم اللہ نفسه 7405 باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7505 باب ذکر النبی ﷺ وروایته عن ربه 7536،7537 **ترمذی** کتاب الزهد باب ماجاء فی حسن الظن باللہ 2388 کتاب الدعوات باب استجابة الدعاء فی غیر قطیعة رحم 3603 **ابن ماجه** کتاب الادب باب فضل العمل 3821، 3822

4838 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ 4818 ، 4819 باب فضل الذکر والدعاء ... 4836 ، 4837 کتاب التوبة باب فی الحض علی التوبة والفرح بها ...4913

تخريج : **بخاری** کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ و یحذرکم اللہ نفسه 7405 باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7505 باب ذکر النبی ﷺ وروایته عن ربه 7536،7537 **ترمذی** کتاب الزهد باب ماجاء فی حسن الظن باللہ 2388 کتاب الدعوات باب استجابة الدعاء فی غیر قطیعة رحم 3603 **ابن ماجه** کتاب الادب باب فضل العمل 3821، 3822

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهُ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا أَوْ أَزِيدُ[6834,6833]

ہے بلکہ میں اور بڑھاؤں گا اور جو بدی کرے گا تو اسے اس کے برابر ہی جزا دی جائے گی یا میں بخش دوں گا اور جو ایک بالشت میرے قریب آتا ہے تو میں گز بھر اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ اگر وہ ایک گز میرے قریب آتا ہے تو میں دو گز اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر جاتا ہوں اور جو زمین بھر خطاؤں کے ساتھ بھی میرے پاس آئیگا بشرطیکہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، میں اس کے برابر مغفرت کے ساتھ اس سے ملوں گا۔

ایک روایت میں (فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَأَزِيْدُ کی بجائے) فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اَوْ أَزِيْدُ کے الفاظ ہیں۔

[7]7:باب كَرَاهَةِ الدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

دنیا میں ہی جلد سزا ملنے کی دعا کرنے کی ناپسندیدگی کا بیان

4839{23} حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ

4839: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو کمزوری کے باعث چوزہ کی طرح ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تم

4839 : اطراف :مسلم كتاب الذكر والدعاء باب فضل الدعاء باللهم آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة .. 4841، 4842
تخريج : بخارى كتاب التفسير باب و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة ...4522 كتاب الدعوات باب قول النبى ﷺ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة ...6389 ترمذى كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3487 ، 3488 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى الاستغفار 1519

الْمُسْلِمِينَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ حَدَّثَنَاه عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ {24} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

[6838,6837,6836,6835]

(اللہ سے) کوئی دعا کیا کرتے تھے یا اس سے کچھ مانگا کرتے تھے؟ اس نے کہا جی میں کہا کرتا تھا کہ اے اللہ! جو سزا تو نے مجھے آخرت میں دینی ہے وہ اس دنیا میں ہی جلد دیدے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے یا (فرمایا) اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں پھر آپؐ نے اللہ سے اس کے لئے دعا کی اور اس نے اسے شفا دیدی۔

ایک روایت میں وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کے الفاظ ہیں اور مزید الفاظ کا ذکر نہیں۔

ایک روایت میں حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ میں سے کسی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو چوزہ کی طرح (کمزور) ہو چکا تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں اللہ کے عذاب کے برداشت کی طاقت نہیں ہے۔ مگر اس روایت میں فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[8]8:بَاب فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ
ذکر کی مجالس کی فضیلت کا بیان

4840{25} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا

4840: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے کچھ فضیلت رکھنے والے فرشتے چکر لگاتے رہنے والے ہیں جو ذکر کی مجالس تلاش کرتے رہتے ہیں۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں (اللہ تعالیٰ کا) ذکر ہو رہا ہو تو ان کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں سے انہیں گھیر لیتے ہیں یہانتک کہ جو کچھ ان کے اور ورلے آسمان کے درمیان ہے اس کو بھر دیتے ہیں۔ پھر جب لوگ منتشر ہو جاتے ہیں تو وہ (فرشتے) بھی اوپر چڑھتے اور آسمان تک جا پہنچتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا پھر اللہ عزوجل ان سے سوال کرتا ہے —— حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے —— تم کہاں سے آئے ہو؟ تب وہ کہتے ہیں ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو زمین میں ہیں وہ تیری تسبیح اور تیری بڑائی بیان کر رہے تھے۔ تیری تہلیل☆ اور تیری حمد بیان کر رہے تھے اور تجھ سے مانگ رہے تھے۔ اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کیا مانگ رہے تھے؟ وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں وہ تجھ سے تیری جنت

☆تہلیل: لا الہ الا اللہ کا ورد کرنا۔

4840 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الدعوات باب فضل ذکر اللہ عزوجل 6408 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء ان لِلّٰہ ملائکة 3600

يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ[6839]

مانگ رہے تھے۔وہ (اللہ) فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے؟ وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں نہیں اے میرے رب! اللہ فرماتا ہے کیا حال ہو اگر وہ میری جنت دیکھ لیں ۔ وہ عرض کرتے ہیں وہ تجھ سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔وہ (اللہ) فرماتا ہے وہ کس چیز سے پناہ چاہتے ہیں ۔وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں یارب! تیری آگ سے۔اللہ فرماتا ہے کیا انہوں نے میری آگ دیکھی ہے؟ وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں نہیں۔وہ (اللہ) فرماتا ہے کیا حال ہو اگر وہ میری آگ دیکھ لیں ۔تب وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں وہ تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں پھر اللہ فرماتا ہے میں نے انہیں بخش دیا اور جو انہوں نے مانگا میں نے انہیں عطا کیا اور جس چیز سے انہوں نے پناہ طلب کی میں نے انہیں پناہ دی۔حضورؐ فرماتے ہیں اس پر وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں یارب! ان میں فلاں سخت خطا کار شخص بھی تھا جو وہاں سے گذرا تو ان کے پاس بیٹھ گیا۔ آپؐ نے فرمایا وہ (اللہ) فرمائے گا میں نے اسے بھی بخش دیا کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں ان کی بدولت ان کے پاس بیٹھنے والا بے نصیب نہیں رہتا۔

[9]9:بَاب: فَضْلُ الدُّعَاءِ بِاللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

باب:اس دعا کی فضیلت کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

4841{26} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيهِ [6840]

4841: قتادہ نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ نبی ﷺ اکثر کونسی دعا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔☆ راوی کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ جب بھی کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا کرتے اور اگر کوئی (اور) دعا کرنے کا ارادہ کرتے تو اس میں یہ بھی دعا کرتے۔

4842{27}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [6841]

4842: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔☆

4841 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب کراهة الدعاء بتعجيل العقوبة فی الدنيا... 4839 باب فضل الدعاء باللّٰهم...4842

تخریج : بخاری کتاب التفسير باب و منهم من يقول ربنا اٰتنا فی الدنيا حسنة وفی الآخرة حسنة ... 4522 کتاب الدعوات باب قول النبی ﷺ ربنا اٰتنا فی الدنيا حسنة وفی الآخرة حسنة...6389 ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبيح باليد 3487 ، 3488 ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی الاستغفار 1519

4842 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب کراهة الدعاء بتعجيل العقوبة فی الدنيا... 4839 باب فضل الدعاء باللّٰهم ...4841 =

☆ **سورة البقرہ: 202**

[10]10:بَاب فَضْلِ التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالدُّعَاءِ

تہلیل☆ اور تسبیح اور دعا کی فضیلت کا بیان

4843{28} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ[6842]

4843: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ تمام حمد اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر جسے وہ چاہے خوب قدرت رکھتا ہے۔ یہ کلمات اس کے لئے دس گردنوں کے آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔ اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو بدیاں اس سے دور کر دی جائیں گی۔ یہ اس کے لئے اس دن شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائیں گے یہانتک کہ وہ شام کرے۔ جس نے ایسا کہا اس سے زیادہ افضل (اعمال) کوئی نہیں لائے گا سوائے اس کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا اور جس نے ایک دن میں سو مرتبہ کہا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اللہ پاک ہے

= تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة ...4522 كتاب الدعوات باب قول النبی ﷺ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة ... 6389 ترمذی كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3487 ، 3488 ابو داؤد كتاب الصلاة باب فى الاستغفار 1519

4843 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء... 4844 ، 4845

تخریج : بخاری كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده 3293 كتاب الدعوات باب فضل التهليل 6403 باب فضل التسبيح6405 ترمذی كتاب الدعوات باب ما جاء فى فضل التسبيح والتكبير ... 3464 ، 3465 ، 3466 ، 3468 ، 3469 ابو داؤد كتاب الادب باب ما يقول اذا اصبح 5091 ابن ماجه كتاب الادب باب فضل لا اله الا الله 3798 باب فضل التسبيح 3812

☆تہلیل سے مراد لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے۔

اپنی تعریف کے ساتھ۔ اس کی خطائیں مٹادی جائیں گی اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

4844{29}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ [6843]

4844: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح اور شام سو 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔ کہا تو کوئی اس سے زیادہ افضل عمل قیامت کے دن نہیں لائے گا سوائے اس کے جس نے اس شخص کی طرح کہا یا اس سے زائد کہا۔

4845{30}حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

4845: حضرت عمرو بن میمونؒ بیان کرتے ہیں کہ جس نے دس مرتبہ کہا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے تمام حمد اسی کی ہے اور وہ ہر ایک چیز پر

4844 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء 4843 ، 4845
تخريج : **بخاری** كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده 3293 كتاب الدعوات باب فضل التهليل 6403 باب فضل التسبيح6405 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ما جاء فی فضل التسبيح والتكبير ... 3464 ، 3465 ،3466 ، 3468 ، 3469 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما يقول اذا اصبح 5091 **ابن ماجه** كتاب الادب باب فضل لا اله الا الله 3798 باب فضل التسبيح 3812

4845 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء 4843 ، 4844
تخريج : **بخاری** كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده 3293 كتاب الدعوات باب فضل التهليل 6403 باب فضل التسبيح6405 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ما جاء فی فضل التسبيح والتكبير ... 3464 ، 3465 ،3466 ، 3468 ، 3469 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما يقول اذا اصبح 5091 **ابن ماجه** كتاب الادب باب فضل لا اله الا الله 3798 باب فضل التسبيح 3812

قَدِيرٌ عَشْرَ مِرَارٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ و قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِن ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6845,6844]

خوب قدرت رکھتا ہے۔تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے چار افراد کو آزاد کیا۔راوی شعبی کہتے ہیں کہ میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ تم نے کس سے یہ سنا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت ابو ایوبؓ انصاری سے اور وہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے تھے۔

4846{31} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ [6846]

4846: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر تو ہلکے ہیں میزان میں بھاری ہیں اور رحمان کو بہت پیارے ہیں۔وہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ جو بڑی عظمت والا ہے۔

4846 : تخريج : **بخارى** كتاب كتاب الدعوات فضل التسبيح6406 كتاب الايمان والنذور باب اذ قال والله اتكلم اليوم 6682 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ونضع الموازين القسط ...7563 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ما جاء فى فضل التسبيح...3467 **ابن ماجه** كتاب الادب باب فضل التسبيح 3806

4847 {32} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ [6847]

4847: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کہوں سُبْحَانَ اللّٰہِ (اللہ پاک ہے) وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ (سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے) اور اَللّٰہُ اَکْبَر (اللہ سب سے بڑا ہے) وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) تو یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہو۔

4848 {33} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ مُوسَى أَمَّا عَافِنِي فَأَنَا أَتَوَهَّمُ وَمَا أَدْرِي وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَ مُوسَى [6848]

4848: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بدوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی بات سکھایئے جو میں کہا کروں۔ آپؐ نے فرمایا یہ کہا کرو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ : اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لئے بہت حمد ہے، پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے نہ کوئی طاقت ہے نہ کوئی قوت ہے مگر اللہ کو جو غالب بزرگی والا اور خوب حکمت والا ہے۔ اس بدوی نے عرض کیا یہ تو میرے رب کے لئے ہیں میرے لئے کیا ہے؟ آپؐ نے

4848 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب فضل التھلیل والتسبیح ... 4849، 4850، 4851

تخریج : **ترمذی** کتاب مواقیت الصلاۃ باب ما یقول بین السجدتین 284 **ابو داؤد** کتاب الصلاۃ باب ما یجزیء الامی والاعجمی من القراءۃ 832 **نسائی** کتاب الاستعاذۃ باب الاستعاذۃ من ضیق المقام یوم القیامۃ 5535 **ابن ماجہ** کتاب الدعاء باب الجوامع من الدعاء 3845

فرمایا یہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔
راوی موسیٰ کہتے ہیں کہ جہاں تک عَافِنِي کا تعلق ہے مجھے اس میں شبہ ہے اور مجھے صحیح پتہ نہیں۔ ایک اور روایت میں راوی موسیٰ کے اس قول کا ذکر نہیں ہے۔

4849{34}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي [6849]

4849: ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو اسلام لاتا رسول اللہ ﷺ اسے (یہ کلمات) سکھاتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِي اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

4850{35} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ

4850: ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص اسلام لاتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے۔ پھر آپؐ اسے ارشاد فرماتے کہ ان

4849 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح...4848 ، 4850 ، 4851
تخریج :**ترمذی** کتاب مواقيت الصلاة باب ما يقول بين السجدتين 284 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب ما يجزیء الامی والاعجمی من القراءة 832 **نسائی** کتاب الاستعاذة باب الاستعاذة من ضيق المقام يوم القيامة 5535 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب الجوامع من الدعاء 3845

4850 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح...4848 ، 4849 ، 4851
تخریج :**ترمذی** کتاب مواقيت الصلاة باب ما يقول بين السجدتين 284 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب ما يجزیء الامی والاعجمی من القراءة 832 **نسائی** کتاب الاستعاذة باب الاستعاذة من ضيق المقام يوم القيامة 5535 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب الجوامع من الدعاء 3845

إِذَا أَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي [6850]

کلمات کے ذریعہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِي۔ اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے رزق عطا فرما۔

4851{36} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَيَجْمَعُ أَصَابِعَهُ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ [6851]

4851: ابو مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا ــــ ایک دفعہ ایک شخص آپؐ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو میں کیسے مانگوں؟ ــــ آپؐ نے فرمایا کہا کرو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِي: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا کرنا اور مجھے رزق عطا فرما۔ پھر آپؐ اپنی انگلیوں کو سوائے انگوٹھے کے اکٹھا کرتے ہوئے (فرماتے) یہ (کلمات) تیرے لئے تیری دنیا اور آخرت کو جمع کر دیں گے۔

4852{37} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي

4852: مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپؐ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے۔ آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے (لوگوں) میں سے ایک پوچھنے

4851 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح...4848، 4849، 4850
تخریج :ترمذی کتاب مواقيت الصلاة باب ما يقول بين السجدتين 284 ابو داؤد کتاب الصلاة باب ما يجزىء الامى والاعجمى من القراءة 832 نسائی کتاب الاستعاذة باب الاستعاذة من ضيق المقام يوم القيامة 5535 ابن ماجه کتاب الدعاء باب الجوامع من الدعاء 3845

4852 : تخریج : ترمذی کتاب الدعوات باب ما جاء فی فضل التسبيح 3463

قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ [6852]

والے نے آپؐ سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا جو سو مرتبہ تسبیح کرتا ہے تو اس کے لئے ایک ہزار نیکی لکھی جاتی ہے یا ایک ہزار خطائیں اس سے دور کر دی جاتی ہیں۔

[11]11: بَاب فَضْلِ الِاجْتِمَاعِ عَلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعَلَى الذِّكْرِ

اکٹھے ہو کر تلاوت قرآن اور ذکر کرنے کی فضیلت کا بیان

4853{38} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا

4853: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی مؤمن سے دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ اس سے قیامت کے دن کی تکلیفوں میں سے تکلیف دور فرمائے گا اور جو کسی تنگ دست سے آسانی کا معاملہ کرے گا اللہ اس کے لئے دنیا اور آخرت میں سہولت پیدا کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ جب تک کوئی بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ اس بندہ کی مدد کرتا رہتا ہے اور جو حصول علم کی خاطر کسی راستہ پر چلتا ہے اللہ اس کے

4853 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الاجتماع علی تلاوته القرآن.....4854

تخریج : **ترمذی** کتاب الحدود باب ما جاء فی الستر علی المسلم 1425 ، 1426 کتاب البر والصلة باب ما جاء فی الستر علی المسلم 1930 کتاب العلم باب فضل طلب العلم 2646 کتاب القراء ات باب ما جاء ان القرآن أنزل....2945 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی ثواب قراءة القرآن 1455 کتاب الادب باب فی المعونة للمسلم 4946 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فضل العلماء و الحث علی طلب العلم 223 ، 225

كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَاه نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي أُسَامَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّيْسِيرِ عَلَى الْمُعْسِرِ [6853,6854]

ذریعہ اس کے لئے جنت کا رستہ آسان کر دیتا ہے اور جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اس کی کتاب پڑھنے کے لئے اور آپس میں ایک دوسرے کو سکھانے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں تو ضرور ان پر سکینت اترتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں اپنے حلقے میں لے لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں اور جس کا عمل اسے سست کرے اس کا نسب اسے تیز نہیں کرے گا۔

ایک روایت میں تنگ دست پر آسانی کرنے کا ذکر نہیں۔

4854{39} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ

4854: اَغَرّ اَبِي مُسْلِم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ پر گواہ ہوں کہ ان دونوں نے نبی ﷺ کے بارہ میں گواہی دی کہ آپؐ نے فرمایا کہ لوگ اللہ عزوجل کے ذکر کے لئے

4854 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الاجتماع علی تلاوته القرآن....4853

تخریج : ترمذی کتاب الحدود باب ما جاء فی الستر علی المسلم 1425 ، 1426 کتاب البر والصلة باب ما جاء فی الستر علی المسلم 1930 کتاب العلم باب فضل طلب العلم 2646 کتاب القراءات باب ما جاء ان القرآن أنزل....2945 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی ثواب قراءة القرآن 1455 کتاب الادب باب فی المعونة للمسلم 4946 **ابن ماجه** فی المقدمة باب فضل العلماء و الحث علی طلب العلم 223، 225

وَأَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6856,6855]

بیٹھتے ہیں تو فرشتے انہیں حلقہ میں لے لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے اور اُن پر سکینت اترتی ہے اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

4855 {40} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي

4855: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ امیر معاویہؓ مسجد میں ایک حلقہ میں آئے اور کہا تم کس لئے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم بیٹھے ذکر الٰہی کر رہے ہیں۔ امیر معاویہ نے کہا اللہ کی قسم! کیا تمہیں صرف اس بات نے بٹھایا ہے؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم اسی لئے بیٹھے ہیں۔ امیر معاویہ نے کہا کہ میں نے تہمت کے طور پر تم سے قسم نہیں چاہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میرے جیسا تعلق رکھنے والا کوئی نہیں جو مجھ سے کم آپؐ سے روایت کرنے والا ہو۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کے ایک حلقہ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہم یہاں اس لئے بیٹھے ہیں کہ ہم اللہ کا ذکر کریں اور جو اس نے اسلام کی ہدایت ہمیں دی ہے اور اس کے ذریعہ ہم پر احسان کیا ہے اس پر اس کی حمد کریں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم کیا

4455 : تخريج : ترمذى كتاب الدعوات باب ما جاء في القوم يجلسون فيذكرون الله عزوجل..... 3379 نسائى كتاب آداب القضاة كيف يستخلف الحاكم ؟ 5426

لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَلَكِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ [6857]

تمہیں صرف اس بات ہی نے بٹھایا ہے۔لوگوں نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم اسی لئے بیٹھے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تہمت کے طور پر تم سے قسم نہیں چاہی بلکہ بات یہ ہے کہ جبرائیل میرے پاس آیا اور اس نے مجھے بتایا ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل فرشتوں میں تم پر فخر کرتا ہے۔

[12]12: بَاب اسْتِحْبَابِ الِاسْتِغْفَارِ وَالِاسْتِكْثَارِ مِنْهُ

استغفار کے پسندیدہ ہونے اور اسے کثرت سے کرنے کا بیان

4856{41} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ [6858]

4856: حضرت اَغَرّ الْمُزَنِيُّ جنہیں صحابی ہونے (کا شرف) حاصل تھا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے دل کو پیاس لگائی جاتی ہے☆ اور میں ایک دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

4857{42} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغَرَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي أَتُوبُ

4857: ابو بردہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اَغَرّؓ سے جو نبی ﷺ کے صحابہؓ میں سے تھے سُنا کہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! اللہ کے حضور توبہ کرو میں ایک دن میں سو مرتبہ اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

4856 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب استحباب الاستغفار والاستکثار منه 4857
تخریج : ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی الاستغفار 1515

4857 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب استحباب الاستغفار والاستکثار منه 4856
تخریج : ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی الاستغفار 1515

☆ الغَيْنُ اَلْعَطْشُ (لسان العرب)

فِي الْيَوْمِ إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [6860,6859]

4858{43}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [6861]

4858: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

[13]13:بَاب اسْتِحْبَابِ خَفْضِ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ

ذکر میں دھیمی آواز کے پسندیدہ ہونے کا بیان

4859{44} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ

4859: حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ لوگ بلند آواز

4859 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب استحباب فضل الصوت بالذکر 4860 ، 4861
تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد باب ما یکره من رفع الصوت 2992 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4205 کتاب الدعوات باب الدعاء اذا علا عقبةً 6384 باب قول لا حول ولا قوة الا بالله 6409 کتاب القدر باب لا حول ولا قوة الا بالله 6610 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ وکان الله سمیعاً بصیراً 7386 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی فضل الدعاء 3374 باب ما جاء فی فضل التسبیح.... 3461 **ابوداؤد** کتاب الصلاة باب فی الاستغفار 1526، 1527،1528 **ابن ماجه** کتاب الادب باب ماجاء فی لا حول ولا قوة الا بالله 3824 ، 3825 ، 3826

عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَأَنَا خَلْفَهُ وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6862,6863]

سے تکبیر کہنے لگے۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اے لوگو! آہستہ آرام سے! تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں بلا رہے۔ یقیناً خوب سننے والے کو جو بہت قریب ہے کو بلا رہے ہو اور وہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ (حضرت ابو موسیٰ ؓ) کہتے ہیں میں آپؐ کے پیچھے تھا میں کہہ رہا تھا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ: اللہ کے سوا نہ کسی کو طاقت ہے اور نہ قوّت ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اے عبداللہؓ بن قیس! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارہ میں نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرو۔

4860{45} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَصْعَدُونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ

4860: حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے۔ ایک شخص جب بھی کسی گھاٹی پر چڑھتا یہ الفاظ بلند آواز سے پکارتا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ راوی کہتے ہیں اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے

4860 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب استحباب فضل الصوت بالذکر 4859، 4861
تخریج : بخاری کتاب الجهاد باب ما یکره من رفع الصوت 2992 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4205 کتاب الدعوات باب الدعاء اذا علا عقبةً 6384 باب قول لا حول ولا قوة الا بالله 6409 کتاب القدر باب لا حول ولا قوة الا بالله 6610 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ وکان الله سمیعاً بصیراً 7386 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی فضل الدعاء 3374 باب ما جاء فی فضل التسبیح......3461 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی الاستغفار 1526، 1527، 1528 **ابن ماجه** کتاب الادب باب ماجاء فی لا حول ولا قوة الا بالله 3824، 3825، 3826

كُلَّمَا عَلَا ثَنِيَّةً نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تُنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ {46} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَالَّذِي تَدْعُونَهُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَةِ أَحَدِكُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ[6867,6866,6865,6864]

فرمایا تم کسی بہرے کو یا غائب کو نہیں پکار رہے آپؐ نے فرمایا اے ابوموسیٰؓ یا (فرمایا) اے عبداللہؓ بن قیس! کیا میں جنت کے خزانے میں سے ایک کلمہ کے بارہ میں تمہیں نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کیا وہ کیا ہے یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اللہ کے سوا نہ طاقت ہے نہ قوت۔

ایک روایت میں ہے کہ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اور ایک روایت میں ہے كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ سَفَرٍ۔

اور ایک اور روایت كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَـدَاةٍ کے الفاظ ہیں باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اَلَّذِیْ تَدْعُوْنَهُ اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَةِ اَحَدِكُمْ یعنی اس کی قسم تم جسے پکار رہے ہو، وہ تم میں سے کسی کی سواری کی گردن سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے اور اس روایت میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا ذکر نہیں ہے۔

4861{47}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [6868]

4862{48}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَقَالَ قُتَيْبَةُ كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

4861: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں یا آپؐ نے فرمایا جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں (یا رسولؐ اللہ!) آپؐ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اللہ کے سوا کسی کو کوئی طاقت ہے نہ کوئی قوت ہے۔

4862: حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے ایسی دعا سکھایئے جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا کہا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ ظُلْمًا کَبِیْرًا اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا ـــــ قتیبہ کہتے ہیں کَثِیْرًا بہت زیادہ ـــــ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ پس تو اپنی جناب سے میری مغفرت

4861 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب استحباب فضل الصوت بالذكر 4859، 4860
تخريج : **بخاری** كتاب الجهاد باب ما يكره من رفع الصوت 2992 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4205 كتاب الدعوات باب الدعاء اذا علا عقبةً 6384 باب قول لا حول ولا قوة الا بالله 6409 كتاب القدر باب لا حول ولا قوة الا بالله 6610 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وكان الله سميعًا بصيرًا 7386 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ما جاء فی فضل الدعاء 3374 باب ما جاء فی فضل التسبيح....3461 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی الاستغفار 1526، 1527، 1528 **ابن ماجه** كتاب الادب باب ماجاء فی لا حول ولا قوة الا بالله 3824، 3825، 3826

4862 : **تخريج** : **بخاری** كتاب الآذان باب الدعاء قبل الاسلام 834 كتاب الدعوات باب الدعاء فی الصلاة 6326 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وكان الله سميعاً بصيرًا 7388 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبيح باليد 3531 **نسائی** كتاب السهو نوع آخر من الدعاء 1302 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب دعاء رسول الله ﷺ 3835

رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي وَفِي بَيْتِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ظُلْمًا كَثِيرًا [6870,6869]

فرمااور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن عاص بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ صدیق نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یارسولؐ اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں اپنی نماز میں اوراپنے گھر میں مانگا کروں۔

ایک روایت میں (کَبِیْرًا کی بجائے) ظُلْمًا کَثِیْرًا کے الفاظ ہیں۔

[14]14: بَاب التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَغَيْرِهَا

فتنوں وغیرہ کے شرّ سے پناہ مانگنے کا بیان

4863{49} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

4863: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان دعائیہ کلمات کے ذریعہ دعا کیا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ

4863 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب ما يستعاذ منه فى الصلاة 916 ، 917 ، 918 ، 919 ، 920
تخريج : **بخارى** كتاب الآذان باب الدعاء قبل الاسلام 832 ،833 كتاب الاستقراض باب من استعاذ من الدين 2397 كتاب الدعوات باب التعوذ من المأثم والمغرم 6368 باب الاستعاذة من ارذل العمر 6375 باب الاستعاذة من فتنة الغنى 6376 باب التعوذ من فتنة الفقر 6377 كتاب الفتن باب ذكر الدجال 7129 **نسائى** كتاب السهو نوع آخر 1309 كتاب الاستعاذة باب الاستعاذة من المغرم والمأثم 5454 الاستعاذة من شر فتنة القبر 5466 الاستعاذة من المغرم 5472 الاستعاذة من شر فتنة الغنى 5477 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الدعاء فى الصلاة 880 باب فى الاستعاذة 1542 ، 1543 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب ما تعوذ منه رسول الله ﷺ 3838

الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَاد [6872,6871]

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اے اللہ! میں تجھ سے آگ کی آزمائش سے اور آگ کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے اور دولت کی آزمائش کے شر سے اور غربت کی آزمائش کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔میں المسیح الدجّال کے فتنہ کے شرّ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اے اللہ! میری خطاؤں کو برف کے پانی اور اولوں سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا ہے اور میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان اسی طرح دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے۔اے اللہ! میں سستی سے، انتہائی بڑھاپے سے، گناہ سے اور قرض کے بوجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

[15]15:بَاب التَّعَوُّذِ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَغَيْرِهِ

عاجز آجانے اور سستی وغیرہ سے پناہ طلب کرنے کا بیان

4864{50}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

4864:حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

4864 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من العجز.....4865

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب ما یتعوذ من الجبن 2822 ، 2823 کتاب التفسیرباب قوله ومنکم من یرد الی ارذل العمر 4707 کتاب الدعوات باب التعوذ من عذاب القبر 6363 ، 6364 ، 6365 باب التعوذ من فتنة المحیا والممات 6367 باب التعوذ من المأثم والمغرم 6368 باب الاستعاذ ة من الجبن والکسل 6369 باب التعوذ من البخل 6370 التعوذ من ارذل العمر 6371 باب الاستعاذة من ارذل العمر 6374 ، 6375 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ 3484 ، 3485 **نسائی** کتاب الاستعاذة الاستعاذة من البخل 5447 ، 5448 الاستعاذة من الهم 5449 ، 5450 ، 5451 ، 5452 الاستعاذة من الحزن 5433 الاستعاذة من الکسل 5457 الاستعاذة من العجز 5458 ، 5459 الاستعاذة من ضلع الدین 5476 الاستعاذة من شر الکبر 5495 الاستعاذة من غلبة الرجال 5503 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة 1540

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ يَزِيدَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ {51} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ [6873,6874,6875]

وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اے اللہ! میں عاجز آجانے سے اور سستی سے، بزدلی سے اور بڑھاپے سے اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں عذابِ قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

ایک روایت میں فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

4865 {52} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [6876]

4865: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان دعائیہ کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اے اللہ! میں بخل سے، سستی سے، بدترین عمر سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

4865 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من العجز.....4864

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب ما یتعوذ من الجبن 2822، 2823 کتاب التفسیرباب قوله ومنكم من یرد الی ارذل العمر 4707 کتاب الدعوات باب التعوذ من عذاب القبر 6363، 6364، 6365 باب التعوذ من فتنة المحیا والممات 6367 باب التعوذ من المأثم والمغرم 6368 باب الاستعاذ ة من الجبن والكسل 6369 باب التعوذ من البخل 6370 التعوذ من ارذل العمر 6371 باب الاستعاذة من ارذل العمر 6374، 6375 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ 3484، 3485 **نسائی** کتاب الاستعاذة الاستعاذة من البخل 5447، 5448 =

[16]16:بَاب فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ

مقدر کی برائی اور بدبختی کے آلینے سے پناہ مانگنے کا بیان

4866{53}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ أَنِّي زِدْتُ وَاحِدَةً مِنْهَا [6877]

4866:حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بُرے مقدر سے اور بدبختی کے آلینے سے، دشمنوں کی شماتت سے اور آزمائش کی شدت سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ عمرو نے اپنی روایت میں کہا سفیان کہتے ہیں مجھے شک ہے شاید میں نے ان میں سے ایک بات زائد کہہ دی ہے۔

4867{54}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ

4867: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت خولہ بنت حکیم سُلَمِی سے سنا وہ کہتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی جگہ پر قیام کرے پھر یہ کہے کہ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی تو کوئی چیز اسے نقصان نہیں دے گی یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے چلا جائے۔

=الاستعاذة من الهم 5449، 5450، 5451 ، 5452 الاستعاذة من الحزن 5433 الاستعاذة من الكسل 5457 الاستعاذة من العجز 5458، 5459 الاستعاذة من ضلع الدين 5476 الاستعاذة من شر الكبر 5495 الاستعاذة من غلبة الرجال 5503 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى الاستعاذة 1540

4866 : تخريج : بخارى كتاب الدعوات باب التعوذ من جهد البلاء 6347 كتاب القدر باب من تعوذ بالله من درك الشقاء 6616 **نسائى** كتاب الاستعاذة باب الاستعاذة من سوء القضاء 5491 الاستعاذة من درك الشقاء 5492

4867 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فى التعوذ من سوء القضاء...4868 ، 4869

تخريج : ترمذى كتاب الدعوات باب ماجاء ما يقول اذ نزل منزلاً 3437 **ابن ماجه** كتاب الطب باب الفزع والأرق وما يتعوذ منه 3547

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ [6878]

4868{55} وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ [6879]

4868: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص حضرت خولہ بنت حکیمؓ سُلَمِيَّة سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی کسی جگہ پر اترے تو اسے چاہیے کہ وہ کہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ میں آتا ہوں ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے پھر اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی یہانتک کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے۔

4869{...}قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

4869: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کل رات جس بچھو نے مجھے کاٹا تھا اس سے مجھے کیا ہی تکلیف ہوئی!!! آپؐ نے فرمایا اگر تم نے شام کے وقت یہ کہا ہوتا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ کہ میں اللہ کے کامل

4868 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فی التعوذ من سوء القضاء....4867 ، 4869
تخریج : ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء ما یقول اذ نزل منزلاً 3437 ابن ماجه کتاب الطب باب الفزع والأرق وما يتعوذ منه 3547

4869 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فی التعوذ من سوء القضاء....4867 ، 4868
تخریج : ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء ما یقول اذ نزل منزلاً 3437 ابن ماجه کتاب الطب باب الفزع والأرق وما يتعوذ منه 3547

لَمْ تَضُرَّكَ و حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ [6881,6880]

کلمات سے ہراس چیز کے شر سے اس کی پناہ میں آتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہے تو وہ (بچھو) تجھے نقصان نہ دیتا۔

ایک روایت میں قَالَ رَجُلٌ يَارَسُولَ اللهِ ﷺ لَدَغَتْنِيْ عَقْرَبٌ کے الفاظ ہیں باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

[17]17: بَاب: مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ وَأَخْذِ الْمَضْجَعِ

باب: سونے کے وقت اور بستر پر جاتے وقت کیا کہے

4870{56} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً

4870: حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو اپنے بستر پر جانے لگے تو اپنے نماز کے وضوء کی طرح وضوء کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا پھر کہہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ اے اللہ! میں نے اپنا وجود تیرے سپرد کیا

4870 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما يقول عند النوم .. 4871، 4872، 4873، 4874، 4875، 4876

تخريج : **بخاری** كتاب الوضوء باب فضل من بات على الوضوء 247 كتاب الدعوات باب اذا بات طاهراً 6311 باب ما يقول اذا نام 6312، 6313 باب وضع اليد تحت الخد اليمنى 6314 باب النوم على الشق الايمن 6315 باب التعوذ والقراءة عند المنام 6320 باب مايقول اذا اصبح 6324 كتاب التوحيد باب السؤال باسماء الله تعالىٰ ... 7393، 7394، 7395 باب قول الله تعالىٰ أنزله بعلمه 7488 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا اوى الى فراشه 3394، 3395، 3396، 3401 باب ما جاء فی الدعاء اذا اوى الى فراشه 3400 باب ما جاء فی الدعاء اذا انتبه من الليل 3417 باب ما جاء فی جا مع الدعوات عن النبی ﷺ 3481 باب فی انتظار الفرج و غير ذلک 3574 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما يقال عند النوم 5046، 5049، 5050، 5051، 5053 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب دعاء رسول الله 3831 باب ما يدعو به اذا اوى الى فراشه 3874، 3876 باب ما يدعو به اذا انتبه من الليل 3880

وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُنَّ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَنْصُورًا أَتَمُّ حَدِيثًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ وَإِنْ أَصْبَحَ أَصَابَ خَيْرًا [6883,6882]

اور اپنا سب معاملہ تجھے سونپا اور تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے اور تیرے خوف سے تجھے ہی اپنا سہارا بنایا۔ تیرے سوا کوئی پناہ گاہ اور نجات کی جگہ نہیں۔ تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی اور تیرے نبیؐ پر جسے تو نے بھیجا میں ایمان لایا۔ (حضورؐ نے یہ ارشاد فرمایا کہ) ان (کلمات) کو اپنے کلام کا آخری حصہ بنالے۔ پس اگر تو اپنی اس رات مر گیا تو تو فطرت پر مرے گا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے ان کلمات کو یاد رکھنے کے لئے دہرایا۔ میں نے کہا کہ میں تیرے اس رسول پر ایمان لاتا ہوں جو تو نے بھیجا۔ آپؐ نے فرمایا کہہ میں تیرے اس نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجا۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ (فرمایا) اِنْ اَصْبَحَ اَصَابَ خَيْرًا یعنی اگر اس نے صبح کی تو وہ خیر پائے گا۔

4871 {57} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ

4871: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا کہ وہ جب رات کو اپنے بستر پر جائے تو کہے اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

4871 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما یقول عند النوم .. 4870، 4872، 4873، 4874 4875، 4876

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء 247 کتاب الدعوات باب اذا بات طاهراً 6311 باب ما یقول اذا نام 6312، 6313 باب وضع الید تحت الخد الیمنی 6314 باب النوم علی الشق الایمن 6315 باب التعوذ والقراءة عند المنام 6320 باب مایقول اذا اصبح 6324 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله تعالیٰ ... 7393، 7394، 7395 باب قول الله تعالیٰ أنزله بعلمه 7488 ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3394، 3395، 3396، 3401 باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3400 باب ما جاء فی الدعاء اذا انتبه من اللیل 3417 باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ 3481 باب فی انتظار الفرج و غیر ذلک 3574 ابوداؤد کتاب الادب باب ما یقال عند النوم 5046، 5049، 5050، 5051، 5053 ابن ماجه کتاب الدعاء باب دعاء رسول الله 3831 باب ما یدعو به اذا اوی الی فراشه 3874، 3876 باب ما یدعو به اذا انتبه من اللیل 3880

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ اللَّيْلِ

{58} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا [6886,6885,6884]

أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی اور اپنی توجہ تیری طرف کی اور تجھے ہی اپنا سہارا بنایا اور میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے۔ تیرے سوا کوئی پناہ گاہ اور نجات کی جگہ نہیں۔ میں تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی اور تیرے رسولؐ پر جسے تو نے بھیجا ایمان لایا (اور فرمایا) پھر اگر وہ مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔ ابن بشّار نے اپنی روایت میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا اے فلاں! اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِكَ جب تو اپنے بستر پر (سونے کے لئے) جائے.... باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں (بِرَسُولِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ کی بجائے) وَبِنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ کے الفاظ ہیں۔

اور ایک روایت اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے مگر اس روایت میں اِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَیْرًا کے الفاظ نہیں ہیں۔

4872 {59} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ

4872: حضرت براءؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو کہتے اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ

4872 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما یقول عند النوم .. 4870، 4871، 4873، 4874، 4875، 4876=

أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ [6887]

أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوْتُ اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں زندہ ہوتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

4873{60} حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ [6888]

4873: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کسی شخص کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو کہے اللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ اے اللہ تو نے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اسے وفات دے گا۔ اس کی موت اور اس کی زندگی تیرے ہی لئے ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے مار دے تو اسے بخش دینا۔ اے اللہ میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔ اس پر ایک شخص نے کہا کیا آپ نے یہ بات حضرت عمرؓ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا حضرت عمرؓ سے بھی بہتر یعنی

= **تخریج : بخاری** کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء 247 کتاب الدعوات باب اذا بات طاهراً 6311 باب ما یقول اذا نام 6312 ، 6313 باب وضع الید تحت الخد الیمنی 6314 باب النوم علی الشق الایمن 6315 باب التعوذ والقراءة عند المنام 6320 باب مایقول اذا اصبح 6324 کتاب التوحید باب السؤال باسماء اللہ تعالیٰ ...7393 ، 7394 ، 7395 باب قول اللہ تعالیٰ أنزله بعلمه 7488 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3394 ، 3395 ، 3396 ،3401 باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3400 باب ما جاء فی الدعاء اذا انتبه من اللیل 3417 باب ما جاء فی جا مع الدعوات عن النبی ﷺ 3481 باب فی انتظار الفرج و غیر ذلک 3574 **ابوداؤد** کتاب الادب باب ما یقال عند النوم 5046 ، 5049 ، 5050 ،5051 ، 5053 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب دعاء رسول اللہ3831 باب ما یدعوبه اذا اوی الی فراشه 3874، 3876 باب ما یدعو به اذا انتبه من اللیل 3880

4873 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما یقول عند النوم ..4870 ، 4871 ، 4872 ، 4874 4875، 4876 =

4874{61}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرْوِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {62} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ سے۔

4874: سہیل سے روایت ہے کہ ابو صالح ہمیں کہا کرتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے دائیں پہلو لیٹے پھر کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَ رَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! ہمارے رب! اور ہر ایک چیز کے رب! دانوں اور گٹھلیوں کے پھاڑنے والے! تورات اور انجیل اور فرقان کے نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو تیرے قبضہ میں ہے۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء 247 کتاب الدعوات باب اذا بات طاهراً 6311 باب ما یقول اذا نام 6312، 6313 باب وضع الید تحت الخد الیمنی 6314 باب النوم علی الشق الایمن 6315 باب التعوذ والقراءة عند المنام 6320 باب مایقول اذا اصبح 6324 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله تعالیٰ ...7393، 7394، 7395 باب قول الله تعالیٰ أنزله بعلمه 7488 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3394، 3395، 3396، 3401 باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3400 باب ما جاء فی الدعاء اذا انتبه من اللیل 3417 باب ما جاء فی جا مع الدعوات عن النبی ﷺ 3481 باب فی انتظار الفرج و غیر ذلک 3574 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما یقال عند النوم 5046، 5049، 5050، 5051، 5053 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب دعاء رسول الله3831 باب ما یدعوبه اذا اوی الی فراشه 3874، 3876 باب ما یدعو به اذا انتبه من اللیل 3880

4874 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما یقول عند النوم .. 4870، 4871، 4872، 4873، 4875، 4876=

يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا{63} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ [6891,6890,6889]

اے اللہ! تو اوّل ہے۔ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو غالب ہے اور تیرے اوپر اور کوئی چیز نہیں اور تو مخفی ہے اور تجھ سے ورے کوئی چیز نہیں ہماری طرف سے قرض چکا اور فقر کی بجائے ہمیں غنا عطا فرما۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ جب ہم اپنے بستر پر جائیں تو یہ (دعا) پڑھا کریں۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے مگر اس میں (مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا کی بجائے) مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا کے الفاظ ہیں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت فاطمہؓ نبی ﷺ کی خدمت میں خادم مانگنے آئیں تو آپؐ نے فرمایا یہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ .... باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

4875{64} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ

4875: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی

=**تخریج : بخاری** کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء 247 کتاب الدعوات باب اذا بات طاهرًا 6311 باب ما یقول اذا نام 6312، 6313 باب وضع الید تحت الخد الیمنی 6314 باب النوم علی الشق الایمن 6315 باب التعوذ والقراءة عند المنام 6320 باب مایقول اذا اصبح 6324 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله تعالیٰ ...7393، 7394، 7395 باب قول الله تعالیٰ أنزله بعلمه 7488 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3394، 3395، 3396، 3401 باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3400 باب ما جاء فی الدعاء اذا انتبه من اللیل 3417 باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ 3481 باب فی انتظار الفرج و غیر ذلک 3574 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما یقال عند النوم 5046، 5049، 5050، 5051، 5053 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب دعاء رسول الله 3831 باب ما یدعو به اذا اوی الی فراشه 3874، 3876 باب ما یدعو به اذا انتبه من اللیل 3880

4875 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما یقول عند النوم ..4870، 4871، 4872، 4873، 4874، 4876=

اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللَّهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَحْيَيْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا [6893,6892]

اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی چادر کے اندر کے حصے سے جھاڑے اور چاہیے کہ اللہ کا نام لے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا چیز آئی ہے پھر جب وہ لیٹنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور کہے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ پاک ہے تو اے اللہ جو میرا رب ہے تیرے نام کے ساتھ میں پہلو رکھتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری روح قبض کر لی تو اس سے مغفرت کا سلوک کرنا اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا تو اس کی حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے اسے چاہیے وہ کہے اے میرے رب! تیرے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا۔ پس اگر تو نے میرے نفس کو زندہ کیا تو اس پر رحم فرمانا۔

4876{65}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ

4876: حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو کہتے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ

=**تخریج : بخاری** کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء 247 کتاب الدعوات باب اذا بات طاهرًا 6311 باب ما يقول اذا نام 6312 ، 6313 باب وضع اليد تحت الخد اليمنى 6314 باب النوم على الشق الايمن 6315 باب التعوذ والقراءة عند المنام 6320 باب مايقول اذا اصبح 6324 كتاب التوحيد باب السؤال باسماء الله تعالىٰ ...7393 ، 7394 ، 7395 باب قول الله تعالىٰ أنزله بعلمه 7488 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ماجاء في الدعاء اذا اوى الى فراشه 3394 ، 3395 ، 3396 ،3401 باب ما جاء في الدعاء اذا اوى الى فراشه 3400 باب ما جاء في الدعاء اذا انتبه من الليل 3417 باب ما جاء في جامع الدعوات عن النبي ﷺ 3481 باب في انتظار الفرج و غير ذلك 3574 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما يقال عند النوم 5046 ، 5049 ، 5050 ،5051 ، 5053 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب دعاء رسول الله3831 باب ما يدعوبه اذا اوى الى فراشه 3874، 3876 باب ما يدعو به اذا انتبه من الليل 3880

4876 : **اطراف : مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما يقول عند النوم 4870 ،4871 ، 4872،4873=

ثَابت عَنْ أَنَس أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ [6894]

الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمارے لئے کافی ہوا اور ہمیں پناہ دی۔ کتنے ہیں! جن کے لئے نہ کوئی کافی ہے نہ ہی کوئی پناہ دینے والا ہے۔

[18] 18: بَاب: التَّعَوُّذُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

باب: اس عمل کے شر سے جو (انسان نے) کیا یا (انسان نے) نہ کیا پناہ مانگنا

4877 {66} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ اللَّهَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [6895]

4877: فروہ بن نوفل الاشجعی کہتے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے ان الفاظ کے بارہ میں پوچھا جن کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا آپؐ کہا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلُ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

= 4874، 4875

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء 247 کتاب الدعوات باب اذا بات طاھراً 6311 باب ما یقول اذا نام 6312، 6313 باب وضع الید تحت الخد الیمنی 6314 باب النوم علی الشق الایمن 6315 باب التعوذ والقراءۃ عند المنام 6320 باب مایقول اذا اصبح 6324 کتاب التوحید باب السؤال باسماء اللہ تعالیٰ ...7393، 7394، 7395 باب قول اللہ تعالیٰ أنزله بعلمه 7488 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3394، 3395، 3396، 3401 باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه 3400 باب ما جاء فی الدعاء اذا انتبه من اللیل 3417 باب ما جاء فی جامع الدعوات عن النبی ﷺ 3481 باب فی انتظار الفرج وغیر ذلک 3574 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما یقال عند النوم 5046، 5049، 5050، 5051، 5053 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب دعاء رسول اللہ 3831 باب ما یدعو به اذا اوی الی فراشه 3874، 3876 باب ما یدعو به اذا انتبه من اللیل 3880

4877 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل...4878، 4879

تخریج : نسائی کتاب السهو باب التعوذ فی الصلاۃ 1307 کتاب الاستعاذۃ الاستعاذۃ من شر ما عمل...5523، 5524، 5525، 5526 الاستعاذۃ من شر ما لم یعمل 5527، 5528 **ابو داؤد** کتاب الصلاۃ باب فی الاستعاذۃ 1550 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب ما تعوذ منه رسول اللہ ﷺ 3839

4878{...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ[6897,6896]

4878: فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے اس دعا (کے الفاظ کے) بارہ میں پوچھا جو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا آپؐ کہا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ اے اللہ! میں اس کے شر سے جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا تیری پناہ مانگتا ہوں۔
ایک روایت میں (وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ کی بجائے) وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ کے الفاظ ہیں۔

4879{67} و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ[6898]

4879: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی دعا میں کہا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ اے اللہ! میں اس کے شر سے جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا تیری پناہ مانگتا ہوں۔

4878 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل.....4877 ، 4879
تخريج : **نسائی** كتاب السهو باب التعوذ فی الصلاة 1307 كتاب الاستعاذة الاستعاذة من شر ما عمل.....5523 ، 5524 ، 5525 ، 5526 الاستعاذة من شر ما لم يعمل 5527 ، 5528 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی الاستعاذة 1550 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب ما تعوذ منه رسول اللهﷺ 3839

4879 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل.......4877 ، 4878
تخريج : **نسائی** كتاب السهو باب التعوذ فی الصلاة 1307 كتاب الاستعاذة الاستعاذة من شر ما عمل......5523 ، 5524 ، 5525 ، 5526 الاستعاذة من شر ما لم يعمل 5527 ، 5528 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فی الاستعاذة 1550 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب ما تعوذ منه رسول اللهﷺ 3839

4880{68}حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ [6899]

4880: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ اے اللہ! میں تیری فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں اور میں تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ اور میں تجھ پر توکل کرتا ہوں ۔ اور میں تیری طرف جھکتا ہوں۔ تیری مدد سے ہی میں مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں —— تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے —— کہ وہ مجھے گمراہ قرار دے۔ تو ہی زندہ ہے جس پر کبھی موت نہیں آئے گی جبکہ جن وانس مرجائیں گے۔

4881{69}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْحَرَ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ [6900]

4881: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہوجاتا تو آپؐ کہتے سننے والے نے اللہ کی حمد کوسُن لیا اور اس کے ہم پر اچھے انعام کو۔ رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا اے ہمارے رب! ہمارے ساتھ ہو اور ہم پر فضل فرما۔ اللہ سے آگ کی پناہ مانگتے ہوئے (حضورؐ یہ فرماتے)۔

4880 : تخریج : بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ وھو العزیز الحکیم 7383

4881 : تخریج : ابو داؤد کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح ؟ 5086

4882{70} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [6901,6902]

4882: ابو بردہ بن ابی موسیٰ اشعریؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَاأَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اے میرے رب میری خطا اور میری لاعلمی اور میری اپنے کام میں زیادتی اور وہ جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ وہ سب مجھے بخش دے۔ اے اللہ! میری سنجیدگی اور میرا مزاح، نادانستہ اور دانستہ (کام) اور یہ سب کچھ میرے ہاں ہیں مجھے بخش دے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے ڈالا اور جو میں نے چھپایا اور میں نے ظاہر کیا اور وہ جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

4883{71} حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ

4883: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَاَصْلِحْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ أَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِي

4882: تخریج: بخاری کتاب الدعوات باب قول النبی ﷺ اللّٰهم اغفرلی ما قدمت وما أخرت 6398، 6399

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ [6903]

الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما دے جو میرے کام کی حفاظت (کا ذریعہ) ہے اور میری دنیا کی بھی اصلاح فرما دے جس میں میرا ذریعہ معاش ہے اور میری آخرت کی بھی اصلاح فرما دے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور زندگی کو میرے لئے ہر خیر میں بڑھنے کا ذریعہ بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت کا موجب بنا دے۔

4884{72} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَالْعِفَّةَ [6905,6904]

4884: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور تقویٰ اور عفّت اور غناء طلب کرتا ہوں۔
ایک اور روایت میں (الْعَفَافَ کی بجائے) اَلْعِفَّةَ کے الفاظ ہیں۔

4885{73} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

4885: حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ میں تمہیں نہیں کہتا مگر وہی جیسے رسول اللہ ﷺ فرمایا

4885 : تخریج : ترمذی كتاب الدعوات باب فى انتظار الفرج و غير ذلك 3572 **نسائی** كتاب الاستعاذة الاستعاذة من العجز 5458 ، 5459 الاستعاذة من دعاء لا يستجاب 5538

4884 : تخریج : ترمذی كتاب الدعوات باب ما جاء فى عقد التسبيح باليد 3489 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب دعاء رسول اللهﷺ 3832

نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا [6906]

کرتے تھے۔آپؐ یہ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَولَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔عاجز آجانے سے، سستی اور بزدلی اور بخل اور انتہائی بڑھاپے اور عذابِ قبر سے۔اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر اور اسے پاک کردے۔تو اسے پاک کرنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔تو اس کا ولی اور مولا ہے۔اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جسے قبول نہ کیا جائے۔

4886{74} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا

4886: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کہتے کہ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

4886 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل...4887، 4888

تخریج : ترمذی کتاب الدعوات باب ما جاء في الدعاء ...3390 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح ؟ 5071

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الزُّبَيْدُ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي هَذَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ [6907]

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ہم نے شام کی اور بادشاہت اللہ کے لئے ہوگئی اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ (آپؐ نے دعا کی) لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللَّهُمَّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّمَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ اَللَّهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ کہ بادشاہت اسی کے لئے ہے، حمد اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور جو اس کے بعد ہے اس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں سستی سے اور بڑھاپے کی تکلیف سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

4887{75} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

4887: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ جب شام کرتے تو کہتے أَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

4887 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل..........4886، 4888

تخريج : **ترمذی** كتاب الدعوات باب ما جاء في الدعاء ...3390 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما يقول اذا اصبح ؟ 5071

يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أُرَاهُ قَالَ فِيهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ [6908]

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ہم پر شام ہوئی اور بادشاہت اللہ کے لئے ہوگئی اور تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ ؐ نے ان الفاظ میں یہ بھی کہا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ بادشاہت اسی کی ہے اور تمام حمد اسی کی ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات میں جو بھلائی ہے طلب کرتا ہوں اور اس کے بعد (آنے والی) کی بھلائی (بھی) اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے سستی، بڑھاپے کی تکلیف سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور جب آپ صبح کرتے تو یہی فرماتے ہم نے صبح کی اور بادشاہت اللہ کے لئے ہوگئی۔

4888{76} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَنِي فِيهِ زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [6909]

4888: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب شام کرتے تو کہتے أَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ہم نے شام کی اور ساری بادشاہت اللہ کے لئے ہوگئی۔ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی بھی اور میں اس (رات) کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سستی اور انتہائی بڑھاپے کی تکلیف اور دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ایک اور روایت میں ہے جسے حضرت عبداللہؓ نے مرفوع بیان کیا کہ آپؐ نے فرمایا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، تمام حمد اسی کے لئے ہے اور وہ ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

4888 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل...4886 ، 4887
تخريج : ترمذی كتاب الدعوات باب ما جاء في الدعاء ...3390 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما يقول اذا اصبح ؟ 5071

4889{77} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [6910]

4889: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے۔اس نے اپنے لشکر کو غلبہ دیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور وہ اکیلا لشکروں پر غالب آیا اور اس کے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔

4890{78} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ [6912,6911]

4890: حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا کر دے ——اور یاد رکھ کہ ہدایت سے مراد تیرا رستہ پالینا ہے اور "سداد" سے مراد تیر کی طرح سیدھا ہونا ہے —— ایک اور روایت میں (اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ کی بجائے) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ کے الفاظ ہیں کہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت مانگتا ہوں اور سداد مانگتا ہوں۔

4889 : تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزوة الخندق وهی الاحزاب 4114

4890 : تخریج : نسائی کتاب الزینة النهی عن الخاتم فی السبابة 5210 ، 5212 النهی عن الجلوس علی المیاثر...5376 ابو داؤد کتاب الخاتم باب ما جاء فی خاتم الحدید 4225

[19]19:بَاب: التَّسْبِيحُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ

باب: دن کے ابتدائی حصہ میں اور سوتے وقت تسبیح کرنا

4891{79}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ

4891:حضرت جویریہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے صبح (کے وقت) — جب آپؐ نے صبح کی نماز پڑھی — باہر تشریف لے گئے جبکہ وہ ابھی اپنی مسجد میں موجود تھیں۔ پھر آپؐ واپس چاشت کا وقت ہو جانے کے بعد تشریف لائے تو وہ (وہیں) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اسی حال میں ہو جس میں میں تمہیں چھوڑ گیا تھا۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تمہارے (پاس سے جانے کے) بعد چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں اگر میرے ان کلمات کا ان سے وزن کیا جائے جو آج تم نے کہا تو وہ ضرور بھاری ہوں گے (وہ کلمات یہ ہیں) پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر جیسے وہ چاہے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت جویریہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت آپؐ کے پاس سے گذرے جب آپؐ نے صبح کی نماز پڑھی یا صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد۔ باقی روایت پہلی روایت کی

4891 : تخریج : ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی ﷺ 3555 **نسائی** کتاب السھو نوع آخر من عدد التسبیح 1352 **ابن ماجه** کتاب الادب باب فضل التسبیح 3808

أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّه عَدَدَ خَلْقِه سُبْحَانَ اللَّه رِضَا نَفْسِه سُبْحَانَ اللَّه زِنَةَ عَرْشِه سُبْحَانَ اللَّهِمدَادَ كَلِمَاتِه[6914,6913]

طرح ہے مگر آپؐ نے فرمایا پاک ہے اللہ اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق۔ پاک ہے جیسے وہ چاہے۔ پاک ہے اللہ اپنے عرش کے وزن کے برابر، پاک ہے اللہ اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔

4892 {80} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنَ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ

4892: حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ حضرت فاطمہؓ نے چکی چلانے سے اپنے ہاتھ میں تکلیف کی شکایت کی اور نبی ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے تھے تو وہ (حضورؐ کی طرف) گئیں اور آپؐ کو نہ پایا۔ آپؓ حضرت عائشہؓ سے ملیں اور (ان کو) بتایا۔ جب نبی ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے حضرت فاطمہؓ کے اپنے ہاں آنے کا بتایا۔ (حضرت علیؓ کہتے ہیں) تو نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے۔ ہم کھڑے ہونے لگے تو آپؐ نے فرمایا کہ اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہو۔ پھر آپؐ ہمارے درمیان بیٹھ گئے یہاںتک کہ میں نے آپؐ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینہ پر محسوس کی۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر بات نہ بتاؤں جو تم نے مانگا ہے وہ یہ ہے کہ جب تم دونوں اپنے بستروں پر لیٹو تو چونتیس 34 مرتبہ اللہ اکبر کہو، تنتیس 33 دفعہ سبحان اللہ کہو اور

4892:اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التسبیح اول النهاروعند النوم 4893
تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب الدلیل علی ان الخمس لنوائب رسول الله...3113 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب القرشی الهاشمی 3705 کتاب النفقات باب عمل المرأة فی بیت زوجها 5361 باب خادم المرأة 5362 کتاب الدعوات باب التکبیر والتسبیح عند المنام 6318 ترمذی کتاب الدعوات باب ما جاء فی التسبیح والتکبیر...3408، 3409 ابو داؤد کتاب الخراج والامارة والفیء باب فی بیان مواضع قسم الخمس...2988 کتاب الادب باب فی التسبیح عند النوم 5062

خَادِمٍ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ [6917,6916,6915]

تنتیس 33 دفعہ الحمدللہ کہو۔ یہ تم دونوں کے لئے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔
ایک روایت میں (أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا کی بجائے) أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا میں نے اس بات کو جب سے نبی ﷺ سے سنا ہے کبھی نہیں چھوڑا۔ آپؓ سے پوچھا گیا صفین والی رات بھی نہیں؟ آپؓ نے کہا صفین والی رات بھی نہیں۔

4893{81} حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ

4893: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ نبی ﷺ کی خدمت میں آپؐ سے

4893 :اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التسبیح اول النهار وعند النوم 4892
تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب الدلیل علی ان الخمس لنوائب رسول الله...3113 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب مناقب علی بن ابی طالب القرشی الهاشمی 3705 کتاب النفقات باب عمل المرأة فی بیت زوجها 5361 باب خادم المرأة 5362 کتاب الدعوات باب التکبیر والتسبیح عند المنام 6318 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء فی التسبیح والتکبیر...3408، 3409 **ابوداؤد** کتاب الخراج والامارة والفیء باب فی بیان مواضع قسم الخمس...2988 کتاب الادب باب فی التسبیح عند النوم 5062

ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَشَكَتِ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا أَلْفَيْتِيهِ عِنْدَنَا قَالَ أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكِ و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6918,6919,]

خادم مانگنے کے لئے حاضر ہوئیں اور کام کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا تم اس (خادم) کو ہمارے پاس نہیں پاؤ گی۔آپؐ نے فرمایا کیا میں تجھے ایسی بات نہ بتاؤں جو تیرے لئے خادم سے بہتر ہے۔تم اپنے بستر پر جاتے ہوئے تینتیس دفعہ سبحان اللہ کہو اور تینتیس مرتبہ الحمدللہ کہو اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کہو۔

[20]20: بَاب: اسْتِحْبَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيكِ

باب: مرغ کے بانگ دیتے وقت دعا کا مستحب ہونا

4894{82} حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا [6920]

4894: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم مرغوں کی بانگ دینے کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل طلب کرو کیونکہ انہوں نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب تم گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو، تو شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

4894 : تخريج : بخاری كتاب بدء الخلق باب خير مال المسلم غنم...3303 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ما يقول اذا سمع نهيق الحمار ...3459 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما جاء في الديك والبهائم 5102

[21]21:بَاب : دُعَاءُ الْكَرْبِ

باب: کرب کے وقت کی دعا

4895{83}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَتَمُّ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ

4895: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کرب کے وقت کہا کرتے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بڑی عظمت والا اور بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا بھی رب ہے اور زمین کا بھی رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

ایک روایت میں (أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ کی بجائے) أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اور اس روایت میں (رَبِّ الْأَرْضِ کی بجائے) وَالْأَرْضِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ کہ جب نبی ﷺ کو تکلیف دہ بات پہنچتی، کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں یہ اضافہ ہے آپؐ کہتے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش کریم کا رب ہے۔

4895 : تخریج : بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عند الکرب 6345، 6346 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تعرج الملائکة والروح الیه 7431 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ما جاء ما یقول عند الکرب 3435 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب الدعاء عند الکرب 3883

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ[6924,6923,6922,6921]

[21]21: بَاب: فَضْلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

باب: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کی فضیلت

4896{84} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجِسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ[6925]

4896: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا جو اللہ نے اپنے فرشتوں یا اپنے بندوں کے لئے چنا ہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔

4897{85} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجِسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4897: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اللہ کا سب سے پیارا کلام نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے وہ کلام بتائیے جو اللہ کو محبوب ترین ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا

4896 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل سبحان الله و بحمده 4897
تخريج : ترمذى كتاب الدعوات باب أى الكلام أحب الى الله 3593

4897 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل سبحان الله و بحمده 4896
تخريج : ترمذى كتاب الدعوات باب أى الكلام أحب الى الله 3593

4898 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الدعاء للمسلمين....4899، 4900 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ [6926]

اللہ کو سب سے محبوب کلام سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ہے۔

[23]23: بَاب: فَضْلُ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

باب: مسلمانوں کے لئے غائبانہ دعا کرنے کی فضیلت

4898{86} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ [6927]

4898: حضرت ابو الدرداءؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان بندہ اپنے بھائی کے لئے اس کی غیرموجودگی میں اس کے لئے دعانہیں کرتا مگر فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو۔

4899{87} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ [6928]

4899: حضرت ام درداءؓ کہتی ہیں کہ مجھے میرے خاوند نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے دعا کرتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے آمین اور تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو۔

= **تخريج :** **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الدعاء بظهر الغيب 1534 **ابن ماجه** كتاب المناسك فضل دعاء الحاج 2895

4899 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الدعاء للمسلمين........4898 ، 4900

تخريج : **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الدعاء بظهر الغيب 1534 **ابن ماجه** كتاب المناسك فضل دعاء الحاج 2895

4900{88} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ الدَّرْدَاءُ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِه فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ [6931,6930,6929]

4900: صفوان بن عبداللہ بن صفوان سے روایت ہے جن کی بیوی درداء تھی کہ میں شام گیا تو حضرت ابودرداءؓ کے گھر گیا تو انہیں موجود نہ پایا البتہ حضرت ام درداءؓ کو موجود پایا۔ وہ کہنے لگیں کیا تم اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں (حضرت ام درداءؓ) نے کہا کہ تو اللہ سے ہمارے لئے بھلائی کی دعا کرنا کیونکہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مسلمان کی اپنے بھائی کے لئے اس کی عدم موجودگی میں کی گئی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اس پر ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جب بھی وہ شخص اپنے بھائی کے لئے دعا کرتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے آمین تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو۔ صفوان کہتے ہیں پھر میں بازار کی طرف نکل گیا اور حضرت ابودرداءؓ سے ملا تو انہوں نے مجھے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے یہی بات بتائی۔

4900 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل الدعاء للمسلمين........4898، 4899

تخريج : ابو داؤد كتاب الصلاة باب الدعاء بظهر الغيب 1534 **ابن ماجه** كتاب المناسك فضل دعاء الحاج 2895

[24]24:بَاب :اسْتِحْبَابُ حَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ

باب: کھانے پینے کے بعد اللہ کی تعریف کا مستحب ہونا

4901{89} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6933,6932]

4901: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بندہ کے اس فعل پر خوش ہوتا ہے کہ جب وہ کوئی لقمہ کھائے تو اس پر اس کی حمد کرے یا کوئی گھونٹ پیئے تو اس پر اس کی حمد کرے۔

[25]25:بَاب: بَيَانُ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

باب: اس بات کا بیان کہ دعا کرنے والے کی دعا سنی جاتی ہے۔ جب تک وہ جلد بازی نہ کرے اور یہ (نہ) کہے کہ میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ ہوئی

4902{90} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

4902: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلد بازی نہیں کرتا اور

4901 : تخریج : ترمذی کتاب الاطعمة باب ما جاء فی الحمد علی الطعام....1816

4902 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب بیان انه یستجاب للداعی....4903 ، 4904

تخریج : بخاری کتاب الدعوات باب یستجاب للعبد ما لم یعجل 6340 **ترمذی** کتاب الدعوات باب ماجاء فیمن یستعجل فی دعائه 3387 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب الدعاء 1484 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب یستجاب لاحدکم ما لم یعجل 3853

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا أَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي [6934]

یہ (نہیں) کہتا کہ میں نے دعا کی لیکن میری دعا قبول نہیں ہو رہی۔

4903{91} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ لَيْثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ وَأَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي [6935]

4903: حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کے آزاد کردہ غلام ابو عبید جو قرآن پڑھنے والے اور سمجھدار لوگوں میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلد بازی نہیں کرتا اور یہ (نہیں) کہتا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی لیکن اس نے میری دعا قبول نہ کی۔

4904{92} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ يَسْتَجِيبُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ [6936]

4904: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بندہ کی دعا اس وقت تک قبول کی جاتی ہے جب تک وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ جب تک وہ جلد بازی نہ کرے۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! جلد بازی سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی میں نے دعا کی لیکن میں نہیں دیکھتا کہ وہ میری دعا قبول کرے گا۔ تب وہ تھک جاتا ہے اور دعا ترک کر دیتا ہے۔

4903 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب بيان انه يستجاب للداعي...4902 ، 4904

تخريج : بخاری كتاب الدعوات باب يستجاب للعبد ما لم يعجل 6340 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ماجاء فيمن يستعجل فى دعائه 3387 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الدعاء 1484 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب يستجاب لاحدكم ما لم يعجل 3853

4904 : اطراف : **مسلم** كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب بيان انه يستجاب للداعي...4902 ، 4903

تخريج : بخاری كتاب الدعوات باب يستجاب للعبد ما لم يعجل 6340 **ترمذی** كتاب الدعوات باب ماجاء فيمن يستعجل فى دعائه 3387 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الدعاء 1484 **ابن ماجه** كتاب الدعاء باب يستجاب لاحدكم ما لم يعجل 3853

كِتَابُ الرِّقَاق

دل کو نرم کرنے والی باتیں

[26]26:بَاب:أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ وَبَيَانِ الْفِتْنَةِ بِالنِّسَاءِ

باب: اکثر اہلِ جنت فقراء ہیں اور اکثر دوزخی عورتیں ہیں اور عورتوں کی وجہ سے آزمائش کا بیان

4905{93}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ [6937]

4905: حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوا (کیا دیکھتا ہوں کہ) عام طور پر اس میں داخل ہونے والے مساکین تھے اور مالداروں کو جنت میں جانے سے روک دیا گیا تھا سوائے آگ والوں کے جن کو آگ کی طرف جانے کا حکم دے دیا گیا تھا۔ میں جہنم کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو (کیا دیکھتا ہوں کہ) اس میں عام طور پر داخل ہونے والی عورتیں ہیں۔

4905 : اطراف : مسلم كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب أكثر اهل الجنة الفقراء...4906 ، 4907
تخريج : بخارى كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى صفة الجنة ...3241 كتاب النكاح باب لا تأذن المرأة فى بيت زوجها...5196 باب كفران العشير 5198 كتاب الرقاق باب فضل الفقر 6449 باب صفة الجنة والنار 6547 ، 6546 **ترمذى** كتاب صفة جهنم باب ما جاء ان اكثر اهل النار النساء 2602 ، 2603

4906{94}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [6941,6940,6939,6938]

4906 : حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ محمد ﷺ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو اس کے باشندوں کو فقراء دیکھا۔ دوزخ میں جھانک کر دیکھا تو اس میں اکثر عورتیں دیکھیں۔

ایک روایت میں (اِطَّلَعْتُ فِي النَّارِ کی بجائے) اِطَّلَعَ فِي النَّارِ کے الفاظ ہیں۔

4907{95} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتِ الْأُخْرَى جِئْتَ

4907: ابوالتیاح بیان کرتے ہیں کہ مطرّف بن عبداللہ کی دو بیویاں تھیں۔ وہ دونوں میں سے ایک کے پاس سے آئے تو دوسری نے کہا کہ تم فلاں کے پاس سے آئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں حضرت عمران بن حصینؓ

4906 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب أکثر اهل الجنة الفقراء...4905 ، 4907
تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة ...3241 کتاب النکاح باب لا تأذن المرأة فی بیت زوجها...5196 باب کفران العشیر 5198کتاب الرقاق باب فضل الفقر 6449 باب صفة الجنة والنار 6547 ، 6546 **ترمذی** کتاب صفة جهنم باب ما جاء ان اکثر اهل النار النساء 2602 ، 2603

4907 : اطراف : مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب أکثر اهل الجنة الفقراء...4905 ، 4906
تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی صفة الجنة ...3241 کتاب النکاح باب لا تأذن المرأة فی بیت زوجها...5196 باب کفران العشیر 5198کتاب الرقاق باب فضل الفقر 6449 باب صفة الجنة والنار 6547 ، 6546 **ترمذی** کتاب صفة جهنم باب ما جاء ان اکثر اهل النار النساء 2602 ، 2603

مِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ [6943,6942]

کے پاس سے آیا ہوں۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں رہنے والوں میں سب سے کم عورتیں ہیں۔

ایک روایت میں (كَانَ الْمُطَرَّفُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ کی بجائے) سَمِعْتُ مُطَرَّفًا يُحَدِّثُ کے الفاظ ہیں۔

4908{96}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ [6944]

4908: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک دعا یہ بھی تھی اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے اور تیری (عطا کردہ) عافیت کے جاتے رہنے سے اور تیری ناگہانی سزا سے اور ہر ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

4909{97}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4909: حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں (اپنی وفات کے) بعد مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ ضرر رساں کوئی آزمائش نہیں چھوڑ رہا۔

4908 : **تخریج** : **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی الاستعاذة 1545

4909 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب أکثر اهل الجنة الفقراء.........4910

تخریج : **بخاری** کتاب النکاح باب ما یتقی من شئوم المرأة 5096 **ترمذی** کتاب الادب باب ما جاء فی تحذیر فتنة النساء 2780 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة النساء 3998

مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ [6945]

4910{98} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [6947,6946]

4910: حضرت اسامہ بن زیدؓ بن حارثہ اور حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو بن نفیل نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنی وفات کے بعد انسانوں میں مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ ضرررساں کوئی آزمائش نہیں چھوڑ رہا۔

4911{99} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

4911: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً دنیا شیریں (اور) سرسبز ہے اور اللہ تمہیں اس میں (پہلوں کا) جانشین بنانے والا ہے۔ پھر وہ دیکھے گا کہ تم اس میں کیسے کام کرتے ہو۔

4910 : اطراف : **مسلم** کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب أكثر اهل الجنة الفقراء...4909

تخریج : بخاری کتاب النکاح باب ما يتقى من شئوم المرأة 5096 **ترمذی** کتاب الادب باب ما جاء فی تحذیر فتنة النساء 2780 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة النساء 3998

4911 : تخریج : ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء ما اخبر النبی ﷺ اصحابه ... 2191 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة النساء 4000

الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ [6948]

پس تم دنیا کے بارہ میں تقویٰ اختیار کرو اور عورتوں کے بارہ میں تقویٰ اختیار کرو کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلی آزمائش عورتوں کے بارہ میں تھی۔

ایک روایت میں (فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ کی بجائے) لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ کے الفاظ ہیں۔

كِتَابُ التّوبة

توبہ کی کتاب

[27]1:بَاب: قِصَّةُ أَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَالتَّوَسُّلِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

باب: تین غار والوں کا قصہ اور نیک اعمال کے وسیلہ سے مدد چاہنا

4912{100} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللَّهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللَّهَ يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَأَتِي وَلِيَ صِبْيَةٌ صِغَارٌ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ

4912: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمی جا رہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا۔ انہوں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی۔ اتنے میں ان کے غار کے منہ پر پہاڑ سے ایک چٹان گری اور اس کو ان پر بند کر دیا۔ انہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ تم اپنے اپنے اعمال صالحہ پر نظر کرو جو تم نے محض اللہ کے لئے کئے ہوں۔ پھر ان کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ امید ہے کہ اللہ اس (چٹان) کو تم سے دور کر دے۔ چنانچہ ان میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ! میرے بہت بوڑھے والدین اور میری بیوی اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ جن کی خاطر میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ بکریاں چرا کر انکے پاس واپس آتا تو (بکریوں کا) دودھ دوہتا اور اپنے والدین سے شروع کرتا اور اپنے بچوں سے پہلے اُن دونوں کو دودھ پلاتا۔ ایک دن درختوں کے لئے میں دور چلا گیا اور جب

4912 : تخريج : بخاری كتاب البيوع باب اذا اشترى شيئًا لغيره... 2215 كتاب الاجارة باب من استاجر اجيراً فترك اجره 2272 كتاب الحرث والمزارعة باب اذا زرع بمال قوم بغير اذنهم 2233 كتاب حديث الانبياء باب حديث الغار 3465 كتاب الادب باب اجابة دعاء من بر والديه 5974 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب في الرجل يتجر في...3387

رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعِبْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَاءَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي حَقِّي قُلْتُ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ خُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرِعَاءَهَا فَأَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ

آیا تو شام ہوچکی تھی۔(جب میں گھر آیا) تو (اپنے) دونوں (والدین) کو سوئے ہوئے پایا۔ چنانچہ میں نے دودھ دوہا جیسے میں دوہا کرتا تھا اور دودھ کا برتن لے کر ان دونوں کے سرہانے کھڑا ہوگیا۔ میں نے ان دونوں کو نیند سے جگانے کو نا پسند کیا۔ ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلانا بھی پسند نہ کرتا تھا حالانکہ بچے میرے قدموں میں بھوک کی وجہ سے شور مچا رہے تھے۔ میرا اور اُن کا یہی حال رہا یہاں تک فجر طلوع ہو گئی۔ پس اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہمارے لئے کچھ کشادگی پیدا فرما دے کہ ہم آسمان کو دیکھ لیں۔ پس اللہ نے اس میں کچھ کشادگی پیدا کردی اور انہوں نے آسمان کو دیکھ لیا۔ دوسرے نے کہا کہ اے اللہ! میری ایک چچازاد تھی مجھے اس سے اتنی زیادہ محبت تھی جتنی مردوں کو عورتوں سے ہوسکتی ہے۔ میں نے اس سے مقاربت چاہی مگر اس نے انکار کیا یہاںتک کہ میں اس کے پاس سو دینار لے کر آؤں۔ چنانچہ میں نے محنت مشقت کی یہاںتک کہ سو دینار اکٹھے کرلئے اور اس کے پاس لے آیا۔ جب میں اس کی ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا تو اس نے کہا اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر اور مہر کو ناحق مت کھول۔ چنانچہ میں اس کے پاس سے کھڑا ہوگیا۔ پس (اے اللہ!) اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضاء جوئی کے لئے کیا تو اس میں

ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَرَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوا فِي حَدِيثِهِمْ وَخَرَجُوا يَمْشُونَ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ يَتَمَاشَوْنَ إِلَّا عُبَيْدَ اللَّهِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَخَرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي

ہمارے لئے (مزید) کشادگی پیدا فرمادے۔ چنانچہ اللہ نے ان کے لئے (مزید) کشادگی پیدا فرمادی۔ تب تیسرے نے عرض کیا اے اللہ! میں نے ایک شخص کو ایک فرق☆ چاول کی اجرت پر مزدور رکھا تھا۔ جب اس نے اپنی مزدوری پوری کر لی تو اس نے کہا کہ مجھے میرا حق دے دو۔ میں نے اس کے سامنے اس کا ایک فرق (چاول) رکھ دیا لیکن اس نے اس کو نہ لیا۔ میں اس چاول کو کاشت کرتا رہا یہانتک کہ میں نے اس کی بدولت گائیاں اوران کے چرواہے جمع کر لئے پھر وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈرو اور میرے حق میں کمی مت کرو۔ میں نے کہا کہ جاؤ، یہ سب گائیاں اور اس کے چرواہے لے جاؤ۔ اس پر اس نے کہا اللہ سے ڈرو اور مجھ سے مذاق نہ کرو۔ میں نے کہا کہ میں تم سے مذاق نہیں کر رہا۔ یہ گائیاں اور ان کے چرواہے لے جاؤ۔ پس وہ ان کو اپنے ساتھ لے کر چلا گیا۔ پس (اے اللہ!) اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ محض تیری رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو جو رہ گیا ہے اس کو بھی ہمارے لئے کھول دے۔ چنانچہ اللہ نے باقی ماندہ بھی کھول دیا۔

ایک روایت میں وَخَرَجُوا يَمْشُونَ اور ایک

☆فرق: ایک پیمانہ ہے جو تقریباً 9 سیر کا ہوتا ہے مگر یہ مدّ نظر رہے کہ یہ پیمانے مختلف علاقوں اور مختلف زمانوں میں کم وبیش مقدار میں استعمال ہوتے رہے ہیں۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى آوَاهُمُ الْمَبِيتُ إِلَى غَارٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ لَا أَغْبُقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى أَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِنَ السِّنِينَ فَجَاءَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَثَمَّرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنَ الْغَارِ يَمْشُونَ [6951,6950,6949]

روایت میں وَخَرَجُوْا يَتَمَشَّوْنَ کےالفاظ ہیں اور ایک روایت میں کے الفاظ ہیں اوراس کے بعد وَخَرَجُوْا کےالفاظ کاذکر نہیں۔

ایک روایت میں (قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ کی بجائے) يَقُوْلُ اِنْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ یعنی فرمایاجو لوگ تم سے قبل ہوئے ہیں ان میں سے تین آدمی نکلے اور انہیں ایک غار میں رات کو پناہ لینا پڑی۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اس کی اجرت کو نفع بخش کام کے ذریعہ بڑھایا یہاں تک کہ اموال زیادہ ہوگئے اور خوب بڑھ گئے۔راوی کہتے ہیں پھر وہ غار سے چلتے ہوئے نکلے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ التَّوْبَةِ

توبہ کی کتاب

[1]2:بَاب فِي الْحَضِّ عَلَى التَّوْبَةِ وَالْفَرَحِ بِهَا

توبہ کی ترغیب دلانے اوراس پر خوشی کا بیان

4913{1} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهِ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أُهَرْوِلُ [6952]

4913: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا میں اپنے بندہ سے اس کے میرے متعلق ظن کے مطابق ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اللہ کی قسم اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو تم میں سے اپنی گمشدہ اونٹنی جنگل میں پالینے پر ہوتا ہے اور جو ایک بالشت میرے قریب آتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب آجاتا ہوں۔ جو ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے میں دو ہاتھ اس کے قریب آجاتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چل کر آتا ہے میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

4913 : **اطراف** : **مسلم** كتاب التوبة باب فى الحضّ على التوبة ... 4914، 4915، 4916، 4917، 4918، 4919 كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفارباب الحث على ذكر الله تعالىٰ 4818، 4819 باب فضل الذكر والدعاء والتقرب الى الله تعالىٰ 4835، 4836، 4837

تخريج :**بخارى** كتاب الدعوات باب التوبة 6308،6309 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7405 باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلّوا... 7505 باب ذكر النبى ﷺ وروايته عن ربه 7536، 7537 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة اوانى الحوض 2498 كتاب الزهد باب ماجاء فى حسن الظنّ بالله عزّوجل 3603 **ابن ماجه** كتاب الادب باب فضل العمل 3821، 3822

4914 {2} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ [6954,6953]

4914: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ تم میں سے کسی کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی محسوس کرتا ہے جتنی تم میں سے کوئی اپنی گم شدہ اونٹنی کے پانے پر۔

4915 {3} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

4915: حضرت حارث بن سوید سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہؓ کے پاس جب وہ بیمار تھے ان کی عیادت کے لئے گیا انہوں نے ہمیں دو باتیں بتائیں۔ ایک بات اپنی طرف سے اور ایک بات رسول اللہ ﷺ کی طرف سے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ اپنے مؤمن بندہ کی توبہ پر اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو جنگل بیابان میں ہو اور اس کے ساتھ

4914 : **اطراف** : **مسلم** كتاب التوبة باب في الحضّ على التوبة ... 4913، 4915، 4916، 4917، 4918، 4919
تخريج: **بخاری** كتاب الدعوات باب التوبة 6308، 6309 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في صفة أواني الحوض 2498

4915: **اطراف** : **مسلم** كتاب التوبة باب في الحضّ على التوبة ... 4913، 4914، 4916، 4917، 4918، 4919
تخريج: **بخاری** كتاب الدعوات باب التوبة 6308، 6309 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في صفة أواني الحوض 2498

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَنَامُ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَجُلٍ بِدَاوِيَّةٍ مِنَ الْأَرْضِ{4} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ[6957,6956,6955]

اس کی اونٹنی ہو۔اس پراس کے کھانے پینے کا سامان ہواور وہ سوجائے اور جاگے تو اونٹنی غائب ہوچکی ہو۔ پھر وہ اس کی تلاش کرنے لگے یہانتک کہ اسے پیاس لگ جائے پھر وہ کہے کہ میں اپنی اس جگہ پر واپس جاتا ہوں جہاں میں تھا اور سوجاتا ہوں یہاں تک کہ میں مرجاؤں۔ پھر وہ مرنے کے لئے اپنا سر اپنے بازو پر رکھے لیکن جب وہ بیدار ہوتو اس کے پاس اس کی اونٹنی ہو جس پر اس کا زادِراہ اور اس کے کھانے اور پینے کا سامان تھا۔ پس اللہ اپنے مؤمن بندہ کی توبہ پر اس (شخص) سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنی خوشی اسے اپنی سواری اور زادِراہ (ملنے) پر ہوئی۔

4916 {5} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَأَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَانْسَلَّ بَعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعَى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَأَقْبَلَ حَتَّى أَتَى مَكَانَهُ الَّذِي قَالَ فِيهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ إِذْ جَاءَهُ بَعِيرُهُ يَمْشِي حَتَّى وَضَعَ خِطَامَهُ فِي يَدِهِ فَلَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هَذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلَى حَالِهِ قَالَ سِمَاكٌ فَزَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ [6958]

4916:سماک بیان کرتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ نے خطاب کیا اور کہا یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنے زادِ راہ اور پانی کے مشکیزے اونٹ پر لاد کر چل پڑا یہانتک کہ جب وہ جنگل بیابان میں پہنچا تو قیلولہ کا وقت آگیا۔وہ اترا اور درخت کے نیچے قیلولہ کیا اور اس کی آنکھ لگ گئی۔اس کا اونٹ کہیں چلا گیا۔پھر جب وہ بیدار ہوا اور دوڑ کر ایک ٹیلہ پر چڑھا تو کچھ نظر نہ آیا۔پھر وہ دوڑ کر دوسرے ٹیلہ پر گیا مگر کچھ نہ دیکھا۔پھر تیسرے ٹیلے پر دوڑا لیکن کچھ نہ دیکھا۔پھر وہ واپس آیا اور اس جگہ آگیا جہاں قیلولہ کیا تھا وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اس کے پاس اس کا اونٹ چلتا ہوا آگیا اور اس نے اپنی نکیل اس کے ہاتھ میں دے دی۔پس یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنی خوشی اسے پہنچی جب اس نے اونٹ کو اس حالت میں پایا۔

سماک نے کہا شعبی کا خیال ہے کہ حضرت نعمانؓ نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے مرفوع بیان کیا جہانتک میرا تعلق ہے تو میں نے یہ (بات) ان سے نہیں سنی۔

4916: **اطراف** : **مسلم** كتاب التوبة باب فى الحضّ على التوبة ... 4913، 4914، 4915، 4917، 4918، 4919

تخريج: **بخارى** كتاب الدعوات باب التوبة 6308، 6309 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فى صفة أوانى الحوض 2498

4917 {6} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا وقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ [6959]

4917: حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس شخص کی خوشی کے بارہ میں کیا کہتے ہو جس سے اس کی اونٹنی چھوٹ گئی جو جنگل بیابان میں اپنی مہار گھسیٹتے چلتی جاتی ہے وہاں نہ اس (شخص) کا کوئی کھانا ہے نہ پانی ہے جبکہ اس اونٹنی پر اس کا کھانا اور پانی ہے۔ وہ اس کی تلاش میں لگ گیا یہانتک کہ اس پر بڑا گراں گذرا۔ پھر وہ (اونٹنی) ایک درخت کے تنے کے پاس سے گذری تو اس کی مہار الجھ گئی۔ پھر اس شخص نے مہار کو (اس درخت کے تنے کے ساتھ) الجھا ہوا پایا۔ ہم نے عرض کیا بہت زیادہ (خوش ہوگا) یا رسولؐ اللہ! اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا وہ آدمی اپنی اونٹنی (ملنے) پر خوش ہوا۔

4918 {7} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ

4918: اسحاق بن عبداللہ ابن ابوطلحہؓ کہتے ہیں ہمیں حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا اور وہ ان کے چچا تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر جب وہ اس کے حضور توبہ کرتا ہے تم میں سے

4917: اطراف : مسلم كتاب التوبة باب في الحضّ على التوبة ... 4913، 4914، 4915، 4916، 4918، 4919
تخريج: بخاری كتاب الدعوات باب التوبة 6308، 6309 ترمذی كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في صفة أواني الحوض 2498

4918: اطراف : مسلم كتاب التوبة باب في الحضّ على التوبة ... 4913، 4914، 4915، 4916، 4917، 4919
تخريج: بخاری كتاب الدعوات باب التوبة 6308، 6309 ترمذی كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في صفة أواني الحوض 2498

عَمُّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيِسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَهُمَا كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ [6960]

اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی جنگل میں اپنی سواری پر تھا۔ پھر وہ اس سے چھوٹ گئی جبکہ اس پر اس کا کھانا اور اس کا پانی تھا۔ پھر وہ اپنی سواری سے مایوس ہو کر ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سایہ کے نیچے آ کر لیٹ گیا۔ اچانک کیا دیکھتا ہے کہ اس کی سواری اس کے پاس کھڑی ہے۔ چنانچہ اس نے اس کی نکیل سے پکڑا۔ خوشی کی شدت سے کہا اے اللہ! تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں۔ خوشی کی شدت کے باعث الٹ کہہ دیا۔

4919 {8} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [6962,6961]

4919: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ تم میں سے اپنے کسی بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جب وہ بیدار ہونے پر اپنے اونٹ کو موجود پاتا ہے جسے وہ جنگل بیابان میں کھو چکا تھا۔

4919: **اطراف : مسلم** كتاب التوبة باب فى الحض على التوبة ... 4913، 4914، 4915، 4916، 4917، 4918

تخريج: بخارى كتاب الدعوات باب التوبة 6308، 6309 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فى صفة أوانى الحوض 2498

[2]3:بَاب سُقُوطِ الذُّنُوبِ بِالِاسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ

استغفار اور توبہ کے ذریعہ گناہوں کے گرنے کا بیان

4920 {9} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ[6963]

4920: حضرت ابوایوبؓ نے اپنی وفات کے قریب بیان کیا کہ میں نے تم لوگوں سے ایک بات چھپا رکھی تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ کسی ایسی مخلوق کو پیدا کر دے گا جو گناہ کرے گی اور پھر اللہ انہیں بخش دے گا۔

4921 {10} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللَّهُ لَكُمْ لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ[6964]

4921: حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم ایسے ہو کہ تمہارے کوئی گناہ نہ ہوں کہ جنہیں اللہ تمہارے لئے بخشے تو اللہ ایسے لوگ لے آئے گا جو گناہگار ہوں گے اور وہ ان کو ان کے لئے بخش دے گا۔

4920:اطراف:مسلم كتاب التوبة باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبةً 4921، 4922

تخريج : ترمذی كتاب صفة الجنة باب ماجاء فی صفة الجنة ونعيمها 2526 كتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبيح باليد 3539

4921 : اطراف:مسلم كتاب التوبة باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبةً 4920، 4922

تخريج:ترمذی كتاب صفة الجنة باب ماجاء فی صفة الجنة ونعيمها 2526 كتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبيح باليد 3539

4922 {11} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ [6965]

4922: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ ضرور تمہیں لے جائے گا اور کسی ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ سے بخشش طلب کریں گے اور اللہ انہیں بخش دے گا۔

[3]4: بَاب فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَجَوَازِ تَرْكِ ذَلِكَ فِي بَعْضِ الْأَوْقَاتِ وَالِاشْتِغَالِ بِالدُّنْيَا

آخرت کے امور کے بارہ میں ہمیشہ ذکر اور فکر اور مراقبہ کی فضیلت کا بیان، مراقبہ کے دوام اور بعض اوقات ان کے ترک کرنے اور دنیا کے کاموں میں مشغول ہونے کا جواز

4923 {12} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ

4923: حضرت حنظلہ الاُسَیِّدِیؓ جو رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ مجھے ملے اور کہا حنظلہ تم کیسے ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا حنظلہ منافق ہو گیا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا سبحان اللہ! یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ حضرت حنظلہؓ کہتے ہیں میں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتے ہیں تو آپؐ ہمیں دوزخ اور جنت یاد کراتے

4922: اطراف: مسلم كتاب التوبة باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبةً 4920، 4921

تخریج: ترمذی كتاب صفة الجنة باب ماجاء فی صفة الجنة ونعيمها 2526 كتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبيح باليد 3539

4923: اطراف: مسلم كتاب التوبة باب فضل دوام الذكر والفكر فی امور الآخرة... 4924

تخریج: ترمذی كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2452، 2514 ابن ماجه كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4239

مَا تَقُولُ قَالَ قُلْتُ نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هَذَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ[6966]

ہیں یہاںتک کہ گویا وہ ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں لیکن جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلتے ہیں اور بیوی بچوں اور جائیدادوں میں مشغول ہوتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔اس پر حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ اللہ کی قسم! ہم پر بھی یہی گذرتی ہے۔وہ کہتے ہیں پھر میں اور حضرت ابوبکرؓ چل پڑے یہاںتک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! حنظلہ منافق ہوگیا ہے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم آپؐ کے پاس ہوتے ہیں تو آپؐ ہمیں دوزخ اور جنت یاد کرادیتے ہیں یہاںتک کہ گویا وہ ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتی ہیں لیکن جب ہم آپؐ کے پاس سے جاتے ہیں اور بیوی بچوں اور جائیدادوں میں پڑ جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہو جس میں تم میرے پاس ہوتے ہو اور ذکر میں ہوتے ہو تو ضرور فرشتے تمہارے بچھونوں پر اور تمہارے راستوں میں تم سے مصافحہ کرتے لیکن اے حنظلہ! یہ وقت وقت کی بات ہے۔یہ آپؐ نے تین دفعہ فرمایا۔

4924 {13} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَضَاحَكْتُ الصِّبْيَانَ وَلَاعَبْتُ الْمَرْأَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذْكُرُ فَلَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ قُلُوبُكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّرُقِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا [6968,6967]

4924: حضرت حنظلہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ آپؐ نے ہمیں وعظ فرمایا اور آگ یاد دلائی۔ وہ کہتے ہیں پھر میں گھر گیا تو بچوں سے ہنسنے لگا اور بیوی سے کھیلنے لگا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں باہر آیا اور حضرت ابوبکرؓ سے ملا اور ان سے اس کا ذکر کیا تو حضرت ابوبکرؓ کہنے لگے کہ جیسا تم ذکر کر رہے ہو۔ میں نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ (حضرت حنظلہؓ کہتے ہیں) پھر ہم رسول اللہ ﷺ سے ملے تو میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! حنظلہ منافق ہو گیا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا جانے دو۔ پھر میں نے آپؐ کو وہ بات بتائی اور حضرت ابوبکرؓ نے بھی کہا کہ میں نے بھی ایسے ہی کیا ہے جیسے اس نے کیا ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا اے حنظلہؓ! یہ وقت وقت کی بات ہے۔ اگر تمہارے دل ایسے ہو جائیں جیسے وہ ذکر کے وقت ہوتے ہیں تو فرشتے تم سے مصافحہ کرتے یہانتک کہ وہ رستوں میں تمہیں سلام کرتے۔ ایک اور روایت میں (عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَنَا النَّارَ کی بجائے) عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ کے الفاظ ہیں۔

4924: اطراف: مسلم کتاب التوبة باب فضل دوام الذكر والفكر في امور الآخرة... 4923

تخریج: ترمذی کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في صفة اواني الحوض 2452، 2514 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4239

[4]5:بَاب فِي سِعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کے بارہ میں بیان اور یہ کہ وہ اس کے غضب پر سبقت رکھتی ہے

4925{14} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي[6969]

4925: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس نے اپنی کتاب میں اور وہ اس کے پاس عرش پر ہے لکھا کہ یقیناً میری رحمت میرے غضب پر غالب ہوگی۔

4926{15} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي[6970]

4926: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔

4925:اطراف:مسلم كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ ... 4926 ، 4927

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ وهو الذى يبدء الخلق ... 3194 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 باب وكان عرشه على الماء ... 7422 باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا ... 7453 باب قول الله تعالىٰ بل هو قرآن مجيد ... 7553 ، 7554 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3543 **ابن ماجه** المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 189 كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4295

4926:اطراف:مسلم كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ ... 4925 ، 4927

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ وهو الذى يبدء الخلق ... 3194 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 باب وكان عرشه على الماء ... 7422 باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا ... 7453 باب قول الله تعالىٰ بل هو قرآن مجيد ... 7553 ، 7554 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3543 **ابن ماجه** المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 189 كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4295

4927 {16} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي [6971]

4927: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تخلیق کر چکا تو اپنی کتاب میں اپنے اوپر واجب کر دیا اور وہ اس کے پاس رکھی ہوئی ہے یقیناً میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔

4928 {17} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلَائِقُ حَتَّى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ [6972]

4928: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے رحمت کے سو حصے کئے اور ننانوے حصے اپنے پاس روک لئے اور زمین پر ایک حصہ اتارا۔ اسی ایک حصہ کی وجہ سے سب مخلوقات آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہانتک کہ ایک چوپایہ بھی اپنے بچہ پر سے اپنا کھر اٹھا لیتا ہے تا کہ اسے تکلیف نہ پہنچائے۔

4927: اطراف: **مسلم** كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالىٰ ... 4925، 4926

تخريج: بخارى كتاب بدء الخلق باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ وهو الذى يبد ء الخلق ... 3194 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 باب وكان عرشه على الماء ... 7422 باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا ... 7453 باب قول الله تعالىٰ بل هو قرآن مجيد ... 7553، 7554 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3543 **ابن ماجه** المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 189 كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4295

4928 : **اطراف** : **مسلم** كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالى... 4929، 4930، 4931، 4932

تخريج: بخارى كتاب الادب باب جعل الله الرحمة مائة جزء 6000 كتاب الرقائق باب الرجاء مع الخوف 6459 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3541 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4293، 4294

4929 {18} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ وَخَبَأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً [6973]

4929: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے سو رحمتیں تخلیق کیں۔ایک (رحمت) اس نے اپنی مخلوق میں رکھ دی اور ایک کم سو اپنے پاس محفوظ رکھ لیں۔

4930 {19} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللَّهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [6974]

4930: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی سو رحمتیں ہیں جن میں سے اس نے صرف ایک رحمت جنّ و انس، چوپائیوں اور کیڑوں مکوڑوں میں اتاری ہے۔اس کی وجہ سے وہ آپس میں ایک دوسرے سے شفقت کا سلوک کرتے ہیں۔ اسی (رحمت) کی وجہ سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور اسی (رحمت) کی وجہ سے جنگلی جانور اپنے بچے پر شفقت کرتے ہیں اور اللہ نے ننانوے رحمت کو مؤخّر فرما رکھا ہے جس کے ذریعہ قیامت کے دن وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

4931 {20} حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ

4931: حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ کی سو 100

4929 : اطراف : مسلم كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالى... 4928 ، 4930 ، 4931 ، 4932

تخريج: بخارى كتاب الادب باب جعل الله الرحمة مائة جزء 6000 كتاب الرقائق باب الرجاء مع الخوف 6459 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3541 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4293 ، 4294

4930: اطراف: مسلم كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالى... 4928 ، 4929 ، 4931 ، 4932

تخريج: بخارى كتاب الادب باب جعل الله الرحمة مائة جزء 6000 كتاب الرقائق باب الرجاء مع الخوف 6459 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3541 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4293 ، 4294

4931: اطراف: مسلم كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالى... 4928 ، 4929 ، 4930 ، 4932 =

حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6976,6975]

رحمتیں ہیں۔ ان میں سے ایک رحمت ہے جس کی وجہ سے مخلوق باہم ایک دوسرے سے نرمی سے پیش آتی ہے۔ (باقی) ننانوے قیامت کے دن کے لئے ہیں۔

4932 {21} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ [6977]

4932: حضرت سلمانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس دن اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس وقت سو رحمتیں پیدا کیں۔ ہر رحمت آسمانوں اور زمین کے درمیان تہ بتہ ہے۔ ان میں سے صرف ایک رحمت اس نے زمین میں رکھی۔ اسی ایک (رحمت) کی وجہ سے والدہ اپنے بچہ پر شفقت کرتی ہے اور جنگلی جانور اور پرندے ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔ پھر جب قیامت کا دن ہوگا وہ ان (99 رحمتوں) کو اس رحمت کے ساتھ مکمل کر دے گا۔

4933 {22} حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَسَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ

4933: حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے۔ تو ان قیدیوں میں سے ایک عورت کچھ تلاش کرنے لگی۔

= تخريج: **بخارى** كتاب الادب باب جعل الله الرحمة مائة جزء 6000 كتاب الرقائق باب الرجاء مع الخوف 6459 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3541 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4293، 4294

4932 : اطراف : **مسلم** كتاب التوبة باب فى سعة رحمة الله تعالى... 4928، 4929، 4930، 4932

تخريج: **بخارى** كتاب الادب باب جعل الله الرحمة مائة جزء 6000 كتاب الرقائق باب الرجاء مع الخوف 6459 **ترمذى** كتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3541 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة 4293، 4294

4933 : تخريج : **بخارى** كتاب الادب باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته 5999

حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا [6978]

جب بھی وہ قیدیوں میں سے کسی بچہ کو پاتی تو اسے پکڑتی اور اسے اپنے پیٹ کے ساتھ چمٹاتی اور اسے دودھ پلانے لگتی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں پھینک سکتی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم جہاں تک اس کی طاقت ہے، اسے نہیں پھینکے گی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ اپنے بندوں پر اس عورت کے اپنے بچہ پر رحم کرنے سے زیادہ رحم کرتا ہے۔

4934 {23} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ [6979]

4934: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر مؤمن جان لے کہ اللہ کے پاس عقوبت میں سے کیا ہے تو کوئی اس کی جنت کی امید نہ کرے۔ اور اگر کافر جان لے جو اللہ کے پاس رحمت ہے تو وہ اس کی جنت سے مایوس نہ ہو۔

4935 {24} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا

4935: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے جس نے

4934 : تخریج : **ترمذی** کتاب الدعوات باب خلق الله مائة رحمة 3542

4935 : اطراف : **مسلم** کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله تعالی 4936 ، 4938

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3478 ،3481 کتاب الرقاق باب الخوف من الله عزّوجل 6481 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام الله 7506، 7508 **نسائی** کتاب الجنائز ارواح المؤمنین 2079، 2080 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر التوبة 4255

مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ [6980]

کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب وہ مر جائے تو اسے جلا دینا پھر اس کا نصف خشکی میں اڑا دینا اور نصف سمندر میں۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اس پر قابو پالیا تو وہ ضرور اسے ایسا عذاب دے گا کہ جہانوں میں سے کسی کو ایسا عذاب نہ دیا ہوگا۔ جب وہ شخص مر گیا تو انہوں نے وہی کیا جس کا اس نے انہیں حکم دیا تھا۔ پھر اللہ نے خشکی کو حکم دیا تو اس نے سب اکٹھا کر دیا جو اس میں تھا اور سمندر کو حکم دیا تو اس نے سب اکٹھا کر دیا جو اس میں تھا۔ پھر اللہ نے (اس سے) پوچھا کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا محض تیرے ڈر کی وجہ سے۔ اے میرے رب! اور تو زیادہ جانتا ہے۔ تو اللہ نے اسے بخش دیا۔

4936{25} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي

4936: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے نفس پر زیادتی کی پھر جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی اور کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور مجھے ریزہ ریزہ کر دینا اور مجھے ہوا میں سمندر پر بکھیر دینا کیونکہ اللہ کی قسم! اگر میرے رب نے مجھ پر قابو پالیا تو ضرور وہ مجھے ایسا عذاب دے گا جو اس نے کسی کو نہ دیا ہوگا۔ فرمایا انہوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ نے زمین سے فرمایا جو تو نے لیا ہے وہ

4936 : اطراف : مسلم کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله تعالى 4935 ، 4938
تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبياء باب حديث الغار 3478 ،3481 كتاب الرقاق باب الخوف من الله عزّوجل 6481 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7506، 7508 **نسائی** كتاب الجنائز ارواح المؤمنين 2079، 2080 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر التوبة 4255

الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهِ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ[6981]

دے دے تو دیکھو وہ شخص کھڑا تھا۔ اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ایسا کرنے پر آمادہ کیا اس پر اس نے کہا تیری خشیت نے اے میرے رب! یا اس نے کہا تیرے خوف نے۔ اس نے اس وجہ سے اسے بخش دیا۔

4937: قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ ذَلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْأَسَ رَجُلٌ[6982]

4937: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عورت ایک بلی کے باعث آگ میں گئی جسے اس نے باندھ دیا تھا۔ نہ تو اسے کھلاتی تھی نہ ہی چھوڑتی تھی کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھائے یہاں تک کہ وہ کمزور ہو کر مر گئی۔ زہری کہتے ہیں یہ اس لئے ہے تا کہ کوئی شخص تکیہ نہ کرے نہ ہی کوئی مایوس ہو۔

{26} حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِلَى قَوْلِهِ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ الْمَرْأَةِ فِي قِصَّةِ الْهِرَّةِ وَفِي حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ [6983]

ایک روایت میں (أَسْرَفَ رَجُلٌ کی بجائے) أَسْرَفَ عَبْدٌ کے الفاظ ہیں اور یہ روایت فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ تک ہے۔ اس روایت میں عورت کا واقعہ جس میں بلی کا ذکر ہے بیان نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ عزوجل نے ہر چیز سے جس نے اس آدمی سے کچھ اخذ کیا تھا فرمایا جو تو نے اس سے لیا ہے وہ دے دے۔

4937 : اطراف : مسلم كتاب السلام باب تحريم قتل الهرّة 4147 كتاب البرّ والصلة والآداب باب تحريم تعذيب الهرة ونحوها ... 4735، 4736، 4737

تخريج: بخاری كتاب المساقاة باب فضل سقى الماء ... 2365 كتاب بدء الخلق باب خمس من الدوآب فواسق ... 3318 كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار 3482 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر التوبة 4256

4938 {27} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَقَالَ لِوَلَدِهِ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ أَوْ لَأُوَلِّيَنَّ مِيرَاثِي غَيْرَكُمْ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُونِي وَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنَّ اللَّهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللَّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا [6984]

{28} و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ

4938: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا جسے اللہ نے مال واولاد سے نوازا تھا اس نے اپنی اولاد سے کہا کہ تم ضرور وہی کرنا جس کا تمہیں حکم دیتا ہوں ورنہ میں تمہارے سوا کسی اور کو اپنی وراثت کا مالک بنا دوں گا۔ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا (راوی کہتے ہیں) میں زیادہ سے زیادہ یہ جانتا ہوں کہ اس نے کہا پھر مجھے ریزہ ریزہ کر دینا پھر ہوا میں بکھیر دینا کیونکہ میں نے نیکی کی خاص کوشش نہیں کی اور یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ مجھے عذاب دے۔ آپؐ نے فرمایا پھر اس نے ان سے پختہ عہد لیا۔ اور میرے رب کی قسم انہوں نے اس کے ساتھ وہی کیا۔ اس پر اللہ نے فرمایا کہ تجھے کس چیز نے ایسا کرنے پر آمادہ کیا؟ اس نے کہا تیرے خوف نے۔ آپؐ نے فرمایا اس بات کے سوا اس کو اور کسی چیز نے نہ بچایا۔

ابوعوانہ سے روایت ہے کہ لوگوں میں سے ایک شخص جسے اللہ نے مال واولاد سے نوازا تھا۔

ایک روایت میں (اَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا کی بجائے) أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا کے الفاظ ہیں۔ ایک روایت میں (فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ کی بجائے) فَإِنَّهُ لَمْ

4938: اطراف: مسلم کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله تعالی 4935، 4936

تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3478، 3481 کتاب الرقاق باب الخوف من الله عزّوجل 6481 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام الله 7506، 7508 نسائی کتاب الجنائز ارواح المؤمنین 2079، 2080 ابن ماجه کتاب الزهد باب ذکر التوبة 4255

رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا وَفِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَالَ فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا امْتَأَرَ بِالْمِيمِ [6985]

يَبْتَئِرْ کے الفاظ ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ قتادہ نے اس کی تفسیر یہ کی ہے کہ اس نے اللہ کے حضور کوئی نیکی جمع نہ کی تھی۔

ایک روایت میں فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَأَرَ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں مَا امْتَأَرَ کے الفاظ ہیں۔

[5]6: بَاب قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ

گناہوں سے توبہ کی قبولیت کا بیان خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں

4939 {29} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدِي أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ

4939: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے رب عزوجل سے حکایت کے طور پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک بندہ نے گناہ کیا اور پھر عرض کیا اے اللہ! مجھے میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندہ نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے اور گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر پکڑتا بھی ہے۔ پھر اس نے دوبارہ گناہ کیا اور عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے میرا گناہ بخش دے۔ اس پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندہ نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ بخشتا بھی ہے اور گناہ پر پکڑ بھی کرتا ہے۔ پھر اس نے دوبارہ گناہ کیا اور کہا اے میرے رب! مجھے میرا گناہ بخش دے۔ اللہ نے فرمایا میرے بندہ نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے۔ (تو

4939 : تخریج : بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7507

اعْمَلْ مَا شِئْتَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أُحْمَدُ بْنُ زَنْجُويَةَ الْقُرَشِيُّ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

{30} حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَفِي الثَّالِثَةِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ[6988,6987,6986]

فرمایا) تو جو چاہے کر میں نے تجھے بخش دیا۔راوی عبدالاعلیٰ کہتے ہیں مجھے نہیں پتہ آیا (یہ) اِعْمَلْ مَا شِئْتَ تیسری پر فرمایا یا چوتھی پر۔

ایک اور روایت میں (أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا کی بجائے) اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا کے الفاظ ہیں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ (ﷺ) نے تین مرتبہ فرمایا اَذْنَبَ ذَنْبًا اور تیسری دفعہ فرمایا میں نے اپنے بندہ کو بخش دیا اب جو چاہے وہ کرے۔

4940 {31} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[6989,6990]

4940: حضرت ابوموسیٰ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ عزوجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے یہ (عمل) اس وقت تک ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع ہو۔

[6]7:بَاب: غَيْرَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَتَحْرِيمُ الْفَوَاحِشِ

باب: اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائی والے اعمال کا حرام ہونا

4941{32} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ (مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ)[6991]

4941: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ سے بڑھ کر کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں۔ اسی وجہ سے اس نے اپنی تعریف کی۔ نہ ہی اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند ہے اور اس لئے اس نے بے حیائی والے اعمال کو حرام قرار دیا ہے۔

4942 {33} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ[6992]

4942: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے بے حیائی کے اعمال کو خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ حرام قرار دیا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کوئی نہیں جسے اپنی مدح پسند ہو۔

4941 : اطراف : مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4942 ، 4943 ، 4944

تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ولاتقربوا الفواحش 4634 باب قول الله عزّوجل انّما حرّم ربّى الفواحش 4637 كتاب النكاح باب الغيرة 5220 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3530

4942: اطراف: مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4941 ، 4943 ، 4944

تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ولاتقربوا الفواحش 4634 باب قول الله عزّوجل انّما حرّم ربّى الفواحش 4637 كتاب النكاح باب الغيرة 5220 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3530

4943 {34} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ [6993]

4943: عمرو بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو کہتے ہوئے سنا —— میں نے اس (عمرو بن مرہ) سے پوچھا کیا آپ نے یہ حضرت عبداللہؓ سے خود سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں اور انہوں (حضرت عبداللہؓ) نے اسے مرفوع بیان کیا کہ —— آپؐ نے فرمایا کہ اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں ہے اور اسی لئے اس نے بے حیائی کے اعمال کو خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ حرام قرار دیا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کسی کو اپنی مدح محبوب نہیں اسی لئے اس نے اپنی تعریف کی ہے۔

4944 {35} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ

4944: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ اللہ عزوجل کو اپنی حمد محبوب ہے۔ اسی لئے اس نے اپنی تعریف کی ہے اور اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں ہے اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے اعمال کو حرام کیا ہے۔ اللہ سے بڑھ کر کوئی نہیں جسے پسند آتا ہو کہ (اس سے) معافی مانگی جائے۔ اسی لئے اس نے کتاب نازل فرمائی اور رسولوں کو بھیجا ہے۔

4943 : اطراف : مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4941، 4942، 4944

تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ولاتقربوا الفواحش 4634 باب قول الله عزّوجل انّما حرّم ربّى الفواحش 4637 كتاب النكاح باب الغيرة 5220 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3530

4944 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4941، 4942، 4943

تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ولاتقربوا الفواحش 4634 باب قول الله عزّوجل انّما حرّم ربّى الفواحش 4637 كتاب النكاح باب الغيرة 5220 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3530

الكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ [6994]

4945 {36} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [6995]

4945: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ غیرت رکھتا ہے اور مؤمن بھی غیرت رکھتا ہے۔ اللہ کی غیرت اس بات پر ہے کہ مؤمن وہ کام کرے جو اللہ نے اس پر حرام کیا ہے۔

4946: قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ أَسْمَاءَ [6996,6997]

4946: حضرت اسماء بنت ابو بکرؓ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں۔

4945 : اطراف : مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4946 ، 4947 ، 4948

تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ولاتقربوا الفواحش 4634 باب قول الله عزّوجل انّما حرّم ربّى الفواحش 4637 كتاب النكاح باب الغيرة 5220 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3530

4946 : اطراف : مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4945 ، 4947 ، 4948

تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله تعالىٰ ولاتقربوا الفواحش 4634 باب قول الله عزّوجل انّما حرّم ربّى الفواحش 4637 كتاب النكاح باب الغيرة 5220 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ويحذركم الله نفسه 7404 **ترمذى** كتاب الدعوات باب ماجاء فى عقد التسبيح باليد 3530

4947 {37} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [6998]

4947: حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی اللہ عزوجل سے بڑھ کر غیرت مند نہیں۔

4948 {38} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6999,7000]

4948: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مؤمن غیرت رکھتا ہے اور اللہ بہت زیادہ غیرت رکھتا ہے۔

[7]8: بَاب: قَوْله تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

باب: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں

4949 {39} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا

4949: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا۔ پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر آپؐ

4947 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4945، 4946، 4948
تخريج : بخاری كتاب النكاح باب الغيرة 5222، 5223 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء في الغيرة 1168

4948 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش 4945، 4946، 4947
تخريج : بخاری كتاب النكاح باب الغيرة 5222، 5223 **ترمذی** كتاب الرضاع باب ماجاء في الغيرة 1168

4949 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب قوله تعالىٰ انّ الحسنات يذهبن السيئات 4950
تخريج : بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب الصلاة كفارة 526 كتاب التفسير باب قوله واقم الصلاة طرفى النهار.. 4687 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة هود 3112، 3113، 3114، 3115 **ابوداؤد** كتاب الحدود باب في الرجل يصيب من المرأة 4468 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء انّ الصلاة كفارة 1398 كتاب الزهد باب ذكر التوبة 4254

يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلِيَ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي {40} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ إِمَّا قُبْلَةً أَوْ مَسًّا بِيَدٍ أَوْ شَيْئًا كَأَنَّهُ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ {41} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ [7001,7002,7003]

سے کیا۔راوی کہتے ہیں کہ یہ آیت اتری۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ---۔ اوردن کے دونوں کناروں پر نماز قائم کراور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی ۔ یقیناً نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ذکر کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے۔☆

راوی کہتے ہیں اس پر اس شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا یہ (آیت) میرے لئے ہے؟ آپؐ نے فرمایا میری امت میں سے ہر اس شخص کے لئے جو اس پر عمل کرے۔ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔اور اس نے بیان کیا کہ اس نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا یا (کہا) ہاتھ سے چھولیا یا کچھ اور (کہا) گویا وہ اس کا کفارہ پوچھ رہا ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ کوئی آدمی ایک عورت سے بدکاری کے سوا کچھ کر بیٹھا۔ وہ حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس گیا۔ انہوں نے اسے بہت سنگین قرار دیا۔ پھر وہ حضرت ابوبکرؓ کے پاس گیا انہوں نے بھی اسے بہت سنگین قرار دیا۔ پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

☆ سورة هود: 115

4950 {42} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَأَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً{43} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ

4950: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے مدینہ کے آخری کنارہ پر ایک عورت کو پکڑ لیا اور چھیڑ چھاڑ کی گو میں نے اس سے بدکاری نہیں کی۔ میں حاضر ہوں، میرے بارہ میں فیصلہ فرمادیں۔ حضرت عمرؓ نے اس سے کہا کہ اللہ نے تمہاری پردہ پوشی کی ہے۔ کاش تم بھی اپنا پردہ رکھتے۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ چنانچہ وہ شخص کھڑا ہوا اور چلا گیا۔ پھر نبی ﷺ نے اس کے پیچھے ایک آدمی بھیجا جو اس کو بلا لایا۔ آپؐ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ---۔ اور دن کے دونوں کناروں پر نماز قائم کر اور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی۔ یقیناً نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ذکر کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے۔☆

اس پر لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے نبی! یہ بات اس کے لئے خاص ہے؟ آپؐ نے

4950 : اطراف: **مسلم** كتاب التوبة باب قوله تعالىٰ انّ الحسنات يذهبن السيئات 4949

تخريج : بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب الصلاة كفارة 526 كتاب التفسير باب قوله واقم الصلاة طرفى النهار .. 4687 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة هود3112، 3113، 3114، 3115 **ابو داؤد** كتاب الحدود باب فى الرجل يصيب من المرأة4468 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء انّ الصلاة كفارة 1398 كتاب الزهد باب ذكر التوبة 4254

☆ **سورة هود: 115**

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِهَذَا خَاصَّةً أَوْ لَنَا عَامَّةً قَالَ بَلْ لَكُمْ عَامَّةً [7005,7004]

فرمایا (نہیں) بلکہ سب لوگوں کے لئے ہے۔
ایک روایت میں (فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَ اللَّهِ هٰذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَةً کی بجائے) فَقَالَ مُعَاذُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هٰذَالِهٰذَا خَاصَّةً اَوْلَنَا عَامَةً قَالَ بَلْ لَكُمْ عَامَةً کے الفاظ ہیں کہ حضرت معاذؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ (بات) اس شخص کے لئے مخصوص ہے؟ یا ہم سب کے لئے عام ہے؟ آپؐ نے فرمایا بلکہ تم سب کے لئے عام ہے۔

4951 {44} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ [7006]

4951: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں حد کا مستحق ہو گیا ہوں۔ آپؐ اسے مجھ پر قائم فرمایئے۔ راوی کہتے ہیں اور نماز کا وقت ہو گیا۔ پھر اس (شخص) نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب اس نے نماز ادا کر لی تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ''حد'' کو پہنچا ہوں۔ آپؐ مجھ پر اللہ کا قانون نافذ فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تجھے بخش دیا گیا ہے۔

4952 {45} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا

4952: حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم بھی آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ''حد'' کو پہنچا ہوں۔

4951 : تخریج: بخاری کتاب الحدود باب اذا أقرّ بالحدّ ولم يتبيّن... 6823

4952: تخریج: ابو داؤد کتاب الحدود باب في الرجل يعترف بحدّ 4381

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ [7007]

آپؐ اسے مجھ پر جاری فرما دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ اس پر خاموش رہے۔ اس نے اپنی بات دہرائی اور کہا یا رسولؐ اللہ! میں ''حد'' کو پہنچا ہوں۔ آپؐ اسے مجھ پر جاری فرما دیجئے۔ لیکن آپؐ اس پر بھی خاموش رہے۔ اتنے میں نماز کھڑی ہوگئی۔ پھر جب اللہ کے نبی ﷺ فارغ ہوئے۔ حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہو کر واپس لوٹے تو وہ شخص بھی آپؐ کے پیچھے پیچھے آیا اور میں بھی یہ دیکھنے کے لئے پیچھے پیچھے آیا کہ آپؐ اس شخص کو کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ شخص رسول اللہ ﷺ سے جا ملا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں ''حد'' کو پہنچا ہوں☆۔ اسے مجھ پر جاری فرمائیں۔ حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا یہ بتاؤ کہ جب تم اپنے گھر سے نکلے تو تم نے خوب اچھی طرح وضوء نہیں کیا تھا؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز بھی پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں یا رسولؐ اللہ!۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا یقیناً اللہ نے تجھے تیری حد یا فرمایا تیرا گناہ بخش دیا ہے۔

☆ یعنی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں جس پر حد نافذ ہوتی ہے۔

[8]9:بَاب: قَبُولُ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

باب: قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے بہت قتل کئے ہوں

4953 {46} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَاهِبٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ إِلَى أَرْضِ كَذَا وَكَذَا فَإِنَّ بِهَا أُنَاسًا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدِ اللَّهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلَى أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتَّى إِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ أَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ

4953: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا جس نے ننانوے قتل کئے تھے۔ اس نے ملک کے سب سے بڑے عالم کے بارہ میں پوچھا چنانچہ اسے ایک راہب کا پتہ بتایا گیا۔ وہ شخص اس کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں کیا اس کی توبہ ہوسکتی ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ اس نے اسے بھی قتل کر دیا اور اس طرح سو پورے کر دیئے۔ اس نے پھر ملک کے سب سے بڑے عالم کے متعلق پوچھا۔ تو پھر اسے ایک عالم کا پتہ بتایا گیا۔ اس نے کہا کہ اس نے سو آدمیوں کو قتل کیا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ بندہ اور اس کی توبہ کے درمیان کون حائل ہوسکتا ہے۔ فلاں علاقہ کی طرف چلے جاؤ۔ وہاں کچھ لوگ ہیں جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ پس تم بھی ان کے ساتھ اللہ کی عبادت کرو اور واپس اپنے ملک مت لوٹنا کیونکہ وہ ملک بُرا ہے۔ پس وہ چل پڑا، ابھی اس نے آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ اسے موت نے آلیا۔ اس کے بارہ میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے

4953: اطراف: مسلم كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وان كثر قتله 4954

تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار 3470 **ابن ماجه** كتاب الديات باب هل لقاتل مومن توبة ؟ 2622

فَأَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ فَإِلَى أَيَّتِهِمَا كَانَ أَدْنَى فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ أَدْنَى إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ نَأَى بِصَدْرِهِ [7008]

آپس میں جھگڑنے لگے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ یہ اپنے دل سے توبہ کرتے ہوئے اللہ کی طرف آ رہا تھا۔ مگر عذاب کے فرشتوں نے کہا کہ اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی۔ اتنے میں ان کے پاس انسانی صورت میں ایک فرشتہ آیا۔ انہوں نے اسے اپنے درمیان حکم بنا لیا۔ اس نے کہا کہ دونوں زمینوں کی پیمائش کرو۔ پس جس کے وہ زیادہ قریب ہوگا وہ اسی کا ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے اس کی پیمائش کی تو انہوں نے اسے اس زمین کے زیادہ قریب پایا جس کی طرف جانے کا اس نے ارادہ کیا تھا۔ تو رحمت کے فرشتوں نے اسے قبضہ میں لے لیا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ حسن نے کہا ہمارے پاس ذکر کیا گیا ہے کہ جب اس کی موت آئی اس نے اپنا سینہ (مطلوبہ منزل کی طرف) بڑھا دیا۔

4954 {47} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ ثُمَّ

4954: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے ننانوے آدمی قتل کئے۔ پھر وہ پوچھنے لگا کہ کیا اس کے لئے توبہ کی کوئی راہ ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا۔ اس نے کہا تیرے لئے کوئی توبہ نہیں۔ چنانچہ اس نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا۔ پھر وہ سوال پوچھنے لگا اور وہ اس بستی سے نکل کر ایک اور بستی کی

4954 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وان كثر قتله 4953

تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار 3470 **ابن ماجه** كتاب الديات باب هل لقاتل مومن توبة ؟ 2622

خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ أَهْلِهَا {48} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي [7010,7009]

طرف گیا جس میں نیک لوگ تھے۔ ابھی وہ راستہ میں تھا کہ اسے موت نے آلیا اور اس نے اپنے سینہ کو (اپنی سابقہ بستی سے) دور کر دیا اور مر گیا۔ رحمت اور عذاب کے فرشتے اس کے بارہ میں جھگڑنے لگے۔ وہ اس (پرانی بستی) سے نیک بستی کے ایک بالشت زیادہ قریب تھا۔ اس لئے اسے (اس نیک بستی) کے باشندوں میں شمار کیا گیا۔

ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ نے اس زمین کو وحی فرمائی کہ تو دور ہو جا اور اس زمین کو وحی فرمائی کہ قریب ہو جا۔

4955: {49} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هَذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ [7011]

4955: حضرت ابو موسیٰ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل ایک یہودی یا عیسائی کو ہر مسلمان کے سپرد کر دے گا اور فرمائے گا کہ یہ تیرے لئے آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

4956 {50} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4956: ابو بردہ نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو بتایا عون اور سعید بیان کرتے ہیں کہ وہ دونوں موجود تھے جب نبی ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان شخص نہیں مرتا مگر اللہ اس کی جگہ آگ میں ایک یہودی یا عیسائی کو ڈال دیتا ہے۔☆

☆ان دو روایات 4955، 4956 کی وضاحت شاید روایت نمبر 4958 سے ہو سکتی ہے ورنہ بظاہر نظر لَا تَــزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرَی کے خلاف معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم

4955 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وان كثر قتله 4956، 4657

4956 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وان كثر قتله 4955، 4657

قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عَوْنٍ قَوْلَهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ [7013,7012]

راوی کہتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے ابو بردہ کو تین بار اللہ کی قسم دی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں کہ ان کے والد نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے بیان کی ہے؟ راوی کہتے ہیں انہوں نے ان کے سامنے قسم کھائی۔ راوی کہتے ہیں کہ سعید نے مجھے نہیں بتایا کہ انہوں نے ان سے قسم طلب کی تھی اور عون کی بابت انکار نہیں کیا۔

4957 {51} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبٍ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِيمَا أَحْسِبُ أَنَا قَالَ أَبُو رَوْحٍ لَا أَدْرِي مِمَّنِ الشَّكُّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَكَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ [7014]

4957: حضرت ابو بردہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن بعض لوگ مسلمانوں میں سے پہاڑوں جیسے گناہ لے کر آئیں گے۔ جنہیں اللہ بخش دے گا۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے ان گناہوں کو یہود و نصاریٰ پر ڈال دے گا۔ ابو روح نے کہا میں نہیں جانتا کہ شک کس کی طرف سے ہے۔ ابو بردہؓ نے کہا کہ میں نے یہ بات حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ کیا تیرے والد نے تجھے یہ بات نبی ﷺ سے روایت کر کے بتائی۔ میں نے کہا ہاں۔

4957 : اطراف: مسلم كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وان كثر قتله 4955، 4656

4958 {52} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ [7015]

4958:صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا کہ آپ نے راز داری سے بات کرنے کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا فرماتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے آپؐ کو فرماتے سنا ہے کہ قیامت کے دن مؤمن اپنے رب عزوجل کے قریب کیا جائے گا یہانتک کہ وہ (اللہ) اس پر (رحمت کا) ہاتھ رکھے گا۔اور وہ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا اور کہے گا کیا تو جانتا ہے؟ اس پر وہ کہے گا اے میرے رب! میں جانتا ہوں اللہ فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے (ان گناہوں کی) پردہ پوشی کی اور میں آج بھی تجھے بخشتا ہوں۔ پھر اسے نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا جہاں تک کافروں اور منافقوں کا تعلق ہے۔انہیں خلقت کے سامنے بلایا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا۔

4958 : تخريج: بخاری كتاب المظالم والغصب باب قول الله تعالىٰ الا لعنة الله عل الظالمين 2441 كتاب التفسير باب قوله ويقول الاشهآد هؤلآء الذين كذبوا علىٰ ربهم 4685 كتاب الادب باب ستر المؤمن علىٰ نفسه 6070 كتاب التوحيد باب كلام الرب عزّوجلّ يوم القيامة 7514 **ابن ماجه** المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 183

[9]10: بَاب: حَدِيثُ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ

باب: کعب بن مالکؓ اور ان کے دوساتھیوں کی توبہ کا بیان

4959{53}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثُمَّ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ يُرِيدُ الرُّومَ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ

4959: ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک کے لئے تشریف لے گئے۔ آپؐ کا قصد اہل روم اور شام کے عرب کے عیسائیوں کی طرف تھا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعبؓ بن مالک نے بتایا کہ عبداللہ بن کعب، حضرت کعبؓ کی نابینائی کے وقت ان کے بیٹوں میں سے ان کے گائیڈ تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کعبؓ بن مالک کو اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا جب وہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے۔ حضرت کعبؓ بن مالک نے بیان کیا کہ میں سوائے غزوۂ تبوک کے کبھی کسی غزوہ میں

4959 : اطراف: **مسلم** كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر ...1163

تخريج : بخارى كتاب الوصايا باب اذا تصدق او اوقف بعض ماله 2757 كتاب الجهاد والسير باب من اراد غزوة فرأى بغيرها... 2950 باب الصلاة اذا قدم من سفر 3088 كتاب المناقب باب صفة النبيّ ﷺ 3556 باب وفود الانصار الى النبيّ ﷺ بمكة 3889 كتاب المغازى باب قصة غزوة بدر 3951 باب حديث كعب بن مالک ... 4418 كتاب التفسير باب قوله سيحلفون بالله لكم 4673 باب قوله لقد تاب الله على النبيّ ﷺ والمهاجرين 4676 باب وعلى الثلاثه الذين خلفوا 4677 باب يايها الذين امنوا اتقوا الله 4678 كتاب الاستئذان باب من لم يسلّم على من اقترف ذنباً 6255 كتاب الايمان والنذور باب اذا اهدى ماله على وجه النذر والتوبة 6690 كتاب الاحكام باب هل للامام ان يمنع المجرمين ... 7225 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة التوبة 3102 **نسائى** كتاب المساجد الرخصة فى الجلوس فيه 731 كتاب الطلاق باب الحقنى بأهلک 3422، 3423، 3424، 3425 ، 3426 كتاب الايمان والنذور اذا نذر ثمّ اسلم ... 3823 اذا اهدى ماله على وجه النذر 3824، 3825، 3826 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب فيما عنىّ به الطلاق والنيات 2202 كتاب الجهاد باب فى ايّ يوم يستحب السفر؟ 2605 باب فى الصلاة عند القدوم من السفر 2781 كتاب الايمان والنذور باب فيمن نذر ان يتصدق بماله 3317، 3318، 3319، 3321 كتاب السنة باب مجانبة اهل الهواء وبغضهم 4600 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى الصلاة والسجدة عند الشكر 1393

يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي قَدْ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا

رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہا۔ ہاں غزوۂ بدر میں بھی میں پیچھے رہ گیا تھا۔ لیکن اس موقعہ پر آپؐ نے کسی پیچھے رہنے والے پر اظہارِ ناراضگی نہیں فرمایا تھا۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ اور مسلمان صرف قریش کے ایک قافلہ کے ارادہ سے نکلے تھے یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اور ان کے دشمنوں کو پہلے سے طے کئے ہوئے وقت کے بغیر اکٹھا کر دیا اور میں عقبہ کی رات بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا جب ہم نے اسلام پر پختہ عہد کیا تھا اور میں پسند نہیں کرتا کہ اس (بیعت عقبہ) کی بجائے بدر میں حاضر ہوتا اگر چہ (اس بیعت عقبہ) کی نسبت جنگ بدر کا لوگوں میں زیادہ چرچا ہے۔ میرا واقعہ یوں ہے جب میں غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا تھا۔ میں کبھی اپنی زندگی میں اتنا مضبوط اور خوشحال نہیں تھا جتنا کہ اس وقت تھا جب میں اس غزوہ میں آپؐ سے پیچھے رہ گیا تھا اور اللہ کی قسم اس سے قبل کبھی میں نے سواری کی دو اونٹنیاں اکٹھی نہیں کی تھیں لیکن اس غزوہ کے وقت میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ سخت گرمی میں اس غزوہ کے لئے روانہ ہوئے اور آپؐ کو ایک لمبے سفر اور صحراء کا سامنا تھا اور ایک بڑی تعداد میں دشمن سے مقابلہ تھا اور آپؐ نے مسلمانوں پر یہ صورت حال اچھی طرح واضح کر دی تھی تا کہ وہ اپنے غزوہ کے لئے خوب اچھی طرح

فَجلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ بِذَلِكَ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ يَظُنُّ أَنَّ ذَلِكَ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَأَنَا إِلَيْهَا أَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا وَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى أَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ

تیاری کرلیں۔ آپؐ نے انہیں اس سمت کا بھی بتا دیا تھا جس کا آپؐ ارادہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی جن کا کسی محفوظ کرنے والی کتاب میں ذکر نہیں تھا ان کی مراد اس سے رجسٹر تھی۔ حضرت کعبؓ کہتے ہیں کہ شاذ ہی کوئی ایسا شخص ہوگا جو پیچھے رہ کر یہ سمجھتا ہو کہ اس کا معاملہ آپ ﷺ پر اس وقت تک مخفی رہے گا جب تک اس کے بارہ میں اللہ عزّوجل کی وحی نہ اترے۔ رسول اللہ ﷺ اس غزوہ کے لئے تشریف لے گئے جب پھل پک چکے تھے اور سائے خوشگوار لگتے تھے اور میں ان کی طرف مائل تھا اور رسول اللہ ﷺ اور لوگ تیاری کرنے لگے اور میں نے کوئی تیاری نہ کی اور لوگوں کی کوشش جاری رہی۔ پھر میں بھی صبح جاتا کہ ان کے ساتھ تیاری کروں لیکن واپس لوٹ آتا۔ میں اپنے دل میں سوچتا کہ میں اس پر قادر ہوں جب بھی چاہوں اور میرا یہ معاملہ طول پکڑتا تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ ایک صبح روانہ ہو گئے اور مسلمان آپؐ کے ساتھ تھے اور میں نے کچھ تیاری نہ کی اور میں صبح نکلا اور واپس آ گیا۔ اور میں نے کچھ نہ کیا اور دیر تک میری یہ کیفیت چلتی رہی یہاں تک کہ وہ تیزی سے چل پڑے اور اہلِ غزوہ دور نکل گئے اور میرے لئے ممکن نہ ہو سکا اور میں نے ارادہ کیا کہ روانہ ہو جاؤں اور ان کو جا ملوں۔ اے کاش! میں نے ایسا کر لیا

فَأُدْرِكَهُمْ فَيَا لَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدَّرْ ذَلِكَ لِي فَطَفِقْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْزُنُنِي أَنِّي لَا أَرَى لِي أُسْوَةً إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ رَأَى رَجُلًا مُبَيِّضًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي

ہوتا مگر میرے لئے یہ مقدر نہ تھا۔رسول اللہ ﷺ کے جانے کے بعد جب بھی میں باہر لوگوں میں جاتا تو مجھے یہ بات غمگین کرتی کہ میں کوئی آدمی نہ دیکھتا جس میں اپنا نمونہ پاتا۔صرف ایسا آدمی دیکھتا یا تو وہ شخص جن پہ منافقت کا الزام تھا یا کمزور لوگوں میں سے کوئی شخص جنہیں اللہ نے معذور ٹھہرایا تھا۔ بہرحال رسول اللہ ﷺ نے میرا ذکر نہ فرمایا یہانتک کہ آپؐ تبوک (مقام پر) پہنچ گئے۔تبوک میں جب آپؐ لوگوں میں تشریف فرما تھے آپؐ نے فرمایا کعب کو کیا ہوا؟ تب بنی سلمہ کے ایک شخص نے کہا یارسولؐ اللہ! اس کو اس کی امارت اور اس کی خود پسندی نے روک لیا ہے☆۔ اس پر حضرت معاذ بن جبلؓ نے اس سے کہا کہ تم نے بہت بُرا کہا۔ اللہ کی قسم یا رسولؐ اللہ! ہم تو اس میں خیر کے سوا کچھ نہیں جانتے۔اس پر رسول اللہ ﷺ خاموش رہے۔اسی اثناء میں آپؐ نے سفید کپڑوں میں ملبوس ایک شخص کو دور سے آتے ہوئے دیکھا جس سے سراب ہٹ رہا تھا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ابوخیثمہ ہو جا''۔ تو وہ ابوخیثمہؓ انصاری ہی تھے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کھجور کا ایک صاع صدقہ دیا تھا اور منافقوں نے ہنسی اڑائی تھی۔کعب کہتے ہیں کہ جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ تبوک سے واپس

☆لفظی ترجمہ عربی محاورہ کا یہ ہے کہ ''اس کی دو چادریں اور اس کا اپنے دونوں پہلوؤں کو دیکھنا''

بَثِّي فَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلَّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ لِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَنْجُوَ مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي

تشریف لا رہے ہیں تو مجھے پریشانی پیدا ہوئی اور میں جھوٹے بہانے سوچنے لگا کہ کل کس طرح آپؐ کی ناراضگی سے بچ سکتا ہوں اور میں نے اس بارہ میں اپنے گھر کے تمام سمجھدار لوگوں سے مشورہ بھی کیا۔ جب مجھے بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ) پہنچنے والے ہیں تو مجھ سے سب جھوٹ جاتا رہا اور میں سمجھ گیا کہ آپؐ کی ناراضگی سے میں کسی طرح بچ نہیں سکتا۔ میں نے آپؐ سے سچ بولنے کا پختہ ارادہ کرلیا۔ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ آپؐ کا طریق تھا کہ جب آپؐ سفر سے واپس تشریف لاتے تو پہلے مسجد سے شروع کرتے اور اس میں دو رکعت ادا کرتے۔ پھر لوگوں کی خاطر تشریف رکھتے۔ جب آپؐ نے ایسا کیا تو پیچھے رہنے والے لوگ آپؐ کے پاس آکر عذر پیش کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے۔ یہ سب اسّی 80 سے کچھ اوپر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے جو انہوں نے ظاہر کیا اس کو قبول فرمایا۔ ان سے بیعت لی اور ان کے لئے مغفرت کی دعا کی اور ان کے باطن کو اللہ کے سپرد کردیا پھر میں حاضر ہوا۔ جب میں نے سلام عرض کیا تو آپؐ نے یوں تبسم فرمایا جیسے ناراض شخص کا تبسم ہوتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا آؤ۔ میں چل کر آیا یہانتک کہ میں آپؐ کے سامنے بیٹھ گیا تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا تم کیوں پیچھے رہ گئے تھے؟ کیا تم نے اپنی

سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عُقْبَى اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي عُذْرٌ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِي أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ بِهِ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ

سواری نہیں خریدی تھی؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اللہ کی قسم اگر میں آپؐ کے سوا کسی دنیا والے کے سامنے بیٹھا ہوتا تو میرا خیال ہے کوئی عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ سکتا تھا کیونکہ مجھے قوّت بیانیہ دی گئی ہے۔ لیکن اللہ کی قسم مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ اگر آج میں نے آپؐ کے سامنے جھوٹی بات بیان کی جس سے آپؐ مجھ سے راضی ہو جائیں تو بعید نہیں کہ اللہ آپؐ کو مجھ سے ناراض کر دے اور اگر میں آپؐ کو سچی بات بتاؤں جس سے آپؐ مجھ سے ناراض ہوں مگر میں اس میں اللہ کی طرف سے اچھے انجام کی امید رکھتا ہوں، اللہ کی قسم میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ جب میں آپؐ سے پیچھے رہ گیا تھا تو اس سے پہلے میں اس سے زیادہ طاقتور اور خوشحال کبھی نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک اس کا تعلق ہے، اس نے سچ بولا ہے۔ (پھر فرمایا) اب جاؤ یہانتک کہ اللہ تمہارے بارہ میں فیصلہ فرمادے۔ چنانچہ میں اُٹھ کھڑا ہوا۔ بنی سلمہ کے کچھ لوگ تیزی سے اُٹھے، میرے پیچھے آئے اور مجھ سے کہا اللہ کی قسم اس سے قبل ہمارے علم کے مطابق تم نے کبھی کوئی قصور نہیں کیا۔ کیا تم اس بات سے عاجز آ گئے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دوسرے پیچھے رہنے والوں کی طرح کوئی عذر پیش کر دیتے اور تمہارے گناہ کے لئے رسول اللہ ﷺ کا تمہارے لئے استغفار

لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرَتْ لِي فِي نَفْسِيَ الْأَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْأَرْضِ الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ وَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي نَظَرَ إِلَيَّ وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ

کافی تھا۔ وہ کہتے ہیں خدا کی قسم وہ مجھے ملامت کرتے رہے یہانتک کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹ جاؤں اور اپنے آپ کو جھٹلاؤں۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے ان سے پوچھا کہ میرے ساتھ کوئی اور بھی (اس صورت حال) سے دوچار ہوا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں دو آدمی تمہارے ساتھ اس سے دوچار ہوئے ہیں۔ اور ان دونوں نے بھی وہی کہا ہے جو تم نے کہا اور انہیں بھی وہی جواب دیا گیا ہے جو تمہیں دیا گیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے کہا مُرارہؓ بن ربیعہ عامری اور ہلالؓ بن امیہ واقفی۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے مجھ سے ان دو نیک شخصوں کا ذکر کیا جو بدر میں شامل ہوئے تھے۔ ان میں میرے لئے نمونہ تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب انہوں نے ان دو اشخاص کا مجھ سے ذکر کیا تو میں چلا گیا اور پیچھے رہنے والوں میں سے ہم — تینوں — کے ساتھ کلام کرنے سے مسلمانوں کو منع فرما دیا۔ اس پر لوگ ہم سے اجتناب کرنے لگے۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگ ہمارے لئے بدل گئے یہاں تک کہ زمین بھی میرے لئے اوپری ہوگئی جسے میں نہیں پہچانتا تھا۔ پچاس راتیں ہم پر اسی کیفیت میں گذریں۔ جہانتک میرے دونوں ساتھیوں کا تعلق ہے وہ نڈھال ہوگئے اور اپنے گھروں میں بیٹھے روتے رہتے۔ میں ان میں سے جوان اور مضبوط تھا۔ میں

جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ نَبَطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَيَّ حَتَّى جَاءَنِي فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتُهَا وَهَذِهِ أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِينَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ

باہر نکلتا اور نماز میں شامل ہوتا اور بازاروں میں گھومتا مگر کوئی مجھ سے بات نہ کرتا۔ نماز کے بعد جب رسول اللہ ﷺ اپنی مجلس میں تشریف فرما ہوتے تو میں آپؐ کے پاس آ کر سلام عرض کرتا اور دل میں کہتا پتہ نہیں رسول اللہ ﷺ نے سلام کے جواب میں اپنے ہونٹ ہلائے ہیں یا نہیں؟ پھر میں آپؐ کے قریب ہی نماز پڑھنے لگتا اور مخفی نظر سے آپؐ کو دیکھتا۔ جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا آپؐ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپؐ کی طرف متوجہ ہوتا تو آپؐ مجھ سے رُخ پھیر لیتے اور جب مسلمانوں کی بے رُخی کا عرصہ مجھ پر لمبا ہو گیا تو میں چلا یہاں تک کہ اپنے چچا زاد بھائی ابوقتادہؓ جو لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا کے باغ کی دیوار پھلانگی اور اسے سلام کہا مگر خدا کی قسم اس نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا۔ تب میں نے اسے کہا اے ابوقتادہؓ! میں تمہیں خدا کی قسم دیتا ہوں کیا تمہیں پتہ نہیں کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ خاموش رہا۔ میں نے پھر ایسا کہا اور اسے قسم دی مگر وہ خاموش رہا۔ میں نے پھر یہی کہا پھر میں نے قسم دی تو اس نے کہا اللہ اور اس کے رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ اس پر میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ چنانچہ میں پیچھے مڑا اور دیوار پھلانگ کر واپس آ گیا۔ اس اثناء میں کہ میں مدینہ کے بازار میں جا رہا تھا کہ علاقہ

إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ فَقَالَتْ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَ وَاللَّهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

شام کے نبطیوں میں سے ایک نبطی جو مدینہ میں اناج بیچنے کے لئے لایا تھا کہہ رہا تھا کعبؓ بن مالک کے بارہ میں کون بتائے گا۔ حضرت کعبؓ کہتے ہیں لوگ اس کو میری طرف اشارہ کر کے بتانے لگے پھر وہ میرے پاس آیا اور اس نے غسّان کے بادشاہ کا ایک خط مجھے دیا۔ میں خود لکھ پڑھ سکتا تھا۔ میں نے وہ پڑھا۔ اس میں تھا امابعد ہمیں خبر پہنچی ہے کہ تمہارے صاحب نے تم پر ظلم کیا ہے اور اللہ نے تمہیں ذلّت اور ضائع ہونے کے مقام پر نہیں رکھا۔ پس تم ہم سے آملو، ہم تم سے نیک سلوک کریں گے۔ وہ کہتے ہیں جب میں نے یہ خط پڑھا تو میں نے کہا کہ یہ بھی ایک آزمائش ہے۔ پس میں وہ خط لے کر تنور کے پاس گیا اور اسے اس میں جھونک دیا۔ ابھی پچاس راتوں میں سے چالیس راتیں گزری تھیں اور (ہمارے بارے میں) وحی ابھی نہیں اُتری تھی کہ ایک روز میرے پاس رسول اللہ ﷺ کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو۔ وہ کہتے ہیں میں نے اس سے پوچھا کیا میں اسے طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا نہیں بلکہ اس سے الگ رہو اور اس سے مقاربت نہ کرو۔ وہ کہتے ہیں کہ میرے دونوں ساتھیوں کو بھی آپؐ نے ایسا ہی حکم دیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ تم اپنے ماں باپ کے ہاں چلی جاؤ اور اس وقت

وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ بِذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمُلَ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نُهِيَ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلْعٍ يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ قَالَ فَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ قِبَلِي وَأَوْفَى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي فَنَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ

تک وہیں رہو جب تک اللہ میرے اس معاملہ میں کوئی فیصلہ نہ فرمادے۔وہ کہتے ہیں ہلال بن امیہؓ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپؐ سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہلال بن امیہؓ بہت بوڑھے ہیں اوران کا کوئی خادم نہیں۔کیا آپؐ ناپسند تو نہیں فرمائیں گے اگر میں ان کی خدمت کروں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں لیکن وہ تم سے مقاربت نہ کرے۔اس نے کہا اللہ کی قسم ان میں تو کسی بات کی طرف بھی حرکت نہیں رہی۔بخدا جب سے یہ واقعہ ہوا ہے اس دن سے آج تک وہ رو رہے ہیں۔وہ کہتے ہیں میرے بعض گھر والوں نے مجھ سے کہا کہ تم بھی رسول اللہ ﷺ سے اپنی بیوی کے بارہ میں اجازت لے لو۔(کیونکہ) ہلال بن امیہؓ کی بیوی کو آپ ﷺ نے اس کی خدمت کرنے کے لئے اجازت دے دی ہے۔وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ میں تو اس بارہ میں آپؐ سے اجازت نہیں مانگوں گا۔جب میں اس بارہ میں اجازت مانگوں نامعلوم آپ ﷺ کیا ارشاد فرمائیں اور میں ہوں بھی جوان آدمی۔وہ کہتے ہیں میں اس طرح دس راتیں اور رہا اور یوں ہم پر پچاس راتیں پوری ہوگئیں۔اس وقت سے جب ہم سے بات چیت منع کی گئی تھی۔وہ کہتے ہیں پھر پچاسویں رات کی صبح فجر کی نماز میں نے اپنے گھر کی چھت پر پڑھی اور اس اثناء میں کہ مَیں اس

ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ أَتَأَمَّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ وَيَقُولُونَ لِتَهْنِئْكَ تَوْبَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللَّهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ وَيَقُولُ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ فَقُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّ وَجْهَهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى

حال میں بیٹھا تھا جس کا ذکر اللہ عزوجل نے ہمارے بارہ میں فرمایا ہے کہ میرا دل بھی تنگ ہو رہا تھا اور زمین بھی باوجود اپنی فراخی کے مجھ پر تنگ تھی تو میں نے زور سے پکارنے والے کی آواز سنی جو "سلع" پہاڑ پر چڑھ کر انتہائی بلند آواز سے کہہ رہا تھا اے کعبؓ بن مالک! تجھے بشارت ہو۔ وہ کہتے ہیں میں نے یہ آواز سنی تو فوراً سجدہ میں گر گیا اور میں جان گیا کہ کشائش آ گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے جب فجر کی نماز ادا فرمائی تو لوگوں کو اطلاع دی اور اللہ کا ہم پر رجوع برحمت ہونے کا بتایا۔ لوگ ہمیں خوشخبری دینے کے لئے دوڑے۔ کچھ خوشخبری دینے والے میرے دوساتھیوں کی طرف گئے۔ ایک آدمی گھوڑا دوڑاتے ہوئے میری طرف آیا لیکن قبیلہ اسلم کا ایک اور شخص میری طرف دوڑتا ہوا آیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور آواز گھوڑے سے زیادہ تیز رفتار تھی۔ جب وہ میرے پاس آیا جس کی خوشخبری کی آواز میں نے سُنی تھی تو اس کے بشارت دینے کی وجہ سے میں نے اپنے کپڑے اتار کر اسے پہنا دیئے اور خدا کی قسم اس دن میرے پاس وہی کپڑے تھے اور میں نے دو کپڑے کسی سے عاریۃً لئے اور پہنے اور پھر رسول اللہ ﷺ (کی خدمت میں حاضر ہونے) کے ارادہ سے چل پڑا۔ لوگ گروہ در گروہ مجھے ملتے اور توبہ کی قبولیت پر مبارک باد دیتے، کہتے کہ اللہ کی طرف سے توبہ کی

اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا أَنْجَانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي اللَّهُ بِهِ وَاللَّهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ يَا أَيُّهَا

قبولیت تمہیں مبارک ہو یہانتک کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما ہیں اور آپؐ کے گرد اور لوگ بھی ہیں۔ حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ اُٹھے اور دوڑتے ہوئے آئے، مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارک باد دی۔ اللہ کی قسم مہاجرین میں سے کوئی شخص ان کے علاوہ نہ اُٹھا۔ حضرت کعبؓ حضرت طلحہؓ کے اس نیک سلوک کو کبھی نہ بھولتے تھے۔ راوی کہتے ہیں وہ (حضرت کعبؓ کہتے ہیں) جب میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا (کعبؓ کہتے ہیں) تو خوشی سے آپؐ کا چہرہ چمک رہا تھا۔ آپؐ فرما رہے تھے کہ خوش ہو جاؤ اس بہترین دن پر جو تم پر چڑھا، جب سے تمہاری ماں نے جنا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا یہ آپؐ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے۔ حضورؐ جب خوش ہوتے تو آپؐ کا چہرہ روشن ہوتا گویا آپؐ کا چہرہ چاند کا ٹکڑا ہے۔ وہ کہتے ہیں ہمیں اس کا پتہ چل جاتا تھا۔ وہ کہتے ہیں جب میں آپؐ کے سامنے بیٹھ گیا تو عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یقیناً میری توبہ کا یہ حصہ ہے کہ میں اپنے مال سے دستبردار ہو جاؤں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خدمت میں بطور صدقہ پیش کرتے ہوئے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مال کا کچھ حصہ اپنے پاس رکھو یہ

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ كَعْبٌ وَاللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ وَقَالَ اللَّهُ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ كَعْبٌ كُنَّا خُلِّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ

تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ پھر میں اپنا وہ حصہ جو خیبر میں ہے رکھ لیتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے مجھے میری سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے۔ اب میری توبہ کا حصہ ہے کہ جب تک مَیں زندہ ہوں سچ ہی بولوں گا۔ وہ کہتے ہیں خدا کی قسم جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ کہا تھا اس وقت سے لے کر اب تک میرے علم میں کوئی مسلمان نہیں جسے اللہ نے سچی بات کہنے کی وجہ سے ایسا آزمایا ہو جیسے مجھے آزمایا ہے۔ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تھا اس وقت سے آج تک میں نے ارادۃً کبھی جھوٹ نہیں بولا اور جو زندگی باقی ہے میں امید کرتا ہوں کہ اللہ مجھے (جھوٹ سے) محفوظ رکھے گا۔ کعبؓ کہتے ہیں اور اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائیں۔ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ... یقیناً اللہ نبیؐ پر اور مہاجرینؓ اور انصارؓ پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا جنہوں نے تنگی کے وقت اس کی پیروی کی تھی بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو جاتے پھر بھی اس نے ان کی توبہ قبول کی یقیناً وہ ان کیلئے بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے اور ان تینوں پر بھی (اللہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا) جو پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے

إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً{54} وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ عَلَى يُونُسَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ أَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوقَهُ بِالنَّبِيِّ

یہانتک کہ جب زمین ان پر باوجود فراخی کے تنگ ہوگئی اوران کی جانیں تنگی محسوس کرنے لگیں اورانہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے پناہ کی کوئی جگہ نہیں مگر اسی کی طرف پھر وہ ان پر قبولیت کی طرف مائل ہوتے ہوئے جھک گیا تا کہ وہ توبہ کرسکیں یہانتک کہ جب زمین ان پر باوجود فراخی کے تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں تنگی محسوس کرنے لگیں [1] یہانتک کہ وہ (حضرت کعبؓ) اس آیت تک پہنچے۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہواللہ کا تقویٰ اختیار کرواور صادقوں کے ساتھ ہوجاؤ۔ [2] حضرت کعبؓ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم! جب سے اللہ نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت کی۔ اس کے بعد سے اللہ نے مجھ پر میرے خیال میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سچ بولنے کی نعمت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں کی کہ میں آپؐ سے جھوٹ نہ بولوں کہیں ہلاک نہ ہو جاؤں جس طرح وہ لوگ ہلاک ہوگئے جنہوں نے جھوٹ بولا۔اللہ نے جب وحی نازل کی تو جھوٹ بولنے والوں کے متعلق اس سے زیادہ اُن کو بُرا قرار دیا جیسا کسی اورکوقرار دیا۔اللہ نے فرمایا وہ یقیناً تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹو گے تا کہ تم ان سے اعراض کرو۔پس (بے شک) ان سے اعراض کروہ ناپاک ہیں اوران کا ٹھکانہ جہنم ہے۔اس کی

1:۔ التوبة: 117تا118۔

2:۔ التوبة: 119

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {55} وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ أُصِيبَ بَصَرُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ قَوْمِهِ وَأَوْعَاهُمْ لِأَحَادِيثِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاسٍ كَثِيرٍ يَزِيدُونَ عَلَى عَشْرَةِ آلَافٍ وَلَا يَجْمَعُهُمْ دِيوَانُ حَافِظٍ

[7019,7018,7017,7016]

جزا کے طور پر جو وہ کسب کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پس اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اللہ بدکردار لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوتا۔[1] حضرت کعبؓ کہتے ہیں کہ ہم تین اُن لوگوں کے بارہ میں پیچھے رکھے گئے تھے جن کا (عذر) رسول اللہ ﷺ نے قبول فرما لیا تھا۔ جب انہوں نے آپؐ کے سامنے حلف اٹھایا تھا۔ پس آپؐ نے ان سے بیعت لی اور اُن کے لئے مغفرت کی دعا کی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ کو اس وقت تک مؤخر فرما دیا جب تک کہ اس (اللہ عزوجل) نے اس بارہ میں کوئی فیصلہ نہ فرمایا۔ اس ضمن میں اللہ عزوجل نے فرمایا اور ان تینوں پر بھی (اللہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا) جو پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے۔[2] دراصل اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے غزوہ سے ہمارے پیچھے رہنے کا ذکر نہیں کیا بلکہ ہمارے معاملہ کا التواء اور اسے پیچھے ڈالنے کا ذکر ان لوگوں کے مقابلہ میں ہے جنہوں نے آپؐ کے سامنے قسمیں کھائیں اور آپؐ کی خدمت میں عذر پیش کئے اور حضورؐ نے ان سے عذر قبول فرمالئے۔

ایک روایت میں (اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ کَعْبٍ کَانَ قَائِدَ کَعْبٍ مِنْ بَنِیْہِ حِیْنَ عَمِیَ کی بجائے) عَنْ عَمِّہٖ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ کَعْبٍ وَ کَانَ قَائِدَ

1:۔ التوبة: 95 تا 96۔

2:۔ التوبة: 118

كَعْبٍ حِيْنَ أُصِيْبَ بَصَرَهُ کےالفاظ ہیں اوراس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کم ہی کسی غزوہ کا ارادہ فرمایا مگراس کو پوشیدہ رکھتے حتیٰ کہ یہ غزوہ ہوا۔اس روایت میں حضرت ابوخیثمہؓ کے نبی ﷺ سے ملنے کا ذکر نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عبیداللہ بن کعب جو کعب کی بینائی جانے کے بعد سے ان کی رہنمائی کرتے تھے اور اپنے لوگوں میں سب سے بڑے عالم اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ کی سب سے زیادہ باتیں یاد رکھنے والے تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کعب بن مالکؓ کو جو ان تین میں سے ایک ہیں جن کی توبہ قبول کی گئی کہ وہ کبھی بھی کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہے۔ سوائے دو غزوات کے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے مگراس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جم غفیر کے ساتھ غزوہ کے لئے نکلے جو دس ہزار سے زیادہ تھے لیکن ان (ناموں کے) یکجا کرنے کے لئے کوئی رجسٹر نہیں تھا۔

[10]11: بَاب: فِي حَدِيثِ الْإِفْكِ وَقَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاذِفِ

باب: واقعۂ افک اور الزام لگانے والے کی توبہ کی قبولیت

4960 {56} حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالسِّيَاقُ حَدِيثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدٍ وَابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ

4960: زہری نے بیان کیا کہ سعید بن مسیّب اور عروہ بن زبیر اور علقمہ بن وقاص اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کی روایت بیان کی جب بہتان لگانے والوں نے ان (حضرت عائشہؓ) کے بارہ میں کہا جو کہا تو اللہ نے اس سے جو کچھ انہوں نے کہا اُن (حضرت عائشہؓ) کی بریت کردی۔ ان سب (راویوں) نے آپؓ کی روایت کا کچھ کچھ حصہ مجھے بتایا اور ان میں سے بعض اس روایت کو دوسروں کی نسبت زیادہ یاد رکھنے والے اور زیادہ پختگی سے بیان کرنے والے ہیں اور میں نے ان میں سے ہر ایک سے اس روایت کو جو انہوں نے مجھ سے بیان کی محفوظ رکھا اور بعض کی (بیان کردہ) روایت کا ایک حصہ دوسرے کی تصدیق کرتا ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ نبی ﷺ کی

4960: تخریج : بخاری كتاب الهبة وفضلها باب هبةالمرأة لغير زوجها وعتقها 2593 كتاب الشهادات باب ما جاء فى البينة على المدعى 2637 باب تعديل النساء بعضهنّ بعضًا 2661 باب القرعة فى المشكلات 2688 كتاب الجهاد والسير باب فضل الرجل امرأته فى الغزو 2879 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ لقد كان فى يوسف ... 3388 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدراً 4025 باب حديث الافک 4141 ، 4142 ، 4143 كتاب التفسير باب قوله قال بل سولت لكم انفسكم امرا 4690 باب لولا اذ سمعتموه ظنّ المؤمنون ...4750 باب ان الذين يحبون ان تشيع الفاحشة ...4757 كتاب الايمان والنذور باب قول الرجل لعمر الله 6662 باب قول الله تعالىٰ ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم 6679 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول الله تعالىٰ وامرهم شورىٰ بينهم 7369،7370 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا ... 7500 باب قول النبىّ ﷺ الماهر بالقرآن مع الكرام البررة 7545 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة النور 3180 ، 3181 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى القرآن 4735 كتاب الادب باب فى قبلة الرجل ولده 5219 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب القسمة بين النساء 1970 كتاب الاحكام باب القضاء بالقرعة 2347

حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِيَ الَّذِي كُنْتُ

زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر پر جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈالتے۔ پھر ان میں سے جس کا قرعہ نکلتا اسے اپنے ہمراہ لے جاتے۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک غزوہ کے موقعہ پر آپؐ نے قرعہ ڈالا تو میرا نام نکلا تو میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئی اور یہ پردہ کے احکام نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ ہمارے سفر کے دوران میں مجھے میرے ہودج میں اٹھایا جاتا اور (اس ھودج) میں ہی اُتارا جاتا یہانتک کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے غزوہ سے فارغ ہوئے اور واپس لوٹے اور ہم مدینہ کے قریب پہنچ گئے تو ایک رات آپؐ نے کوچ کا اعلان فرمایا۔ جب لوگوں نے کوچ کا اعلان کیا تو میں بھی کھڑی ہوئی اور چلنے لگی یہانتک کہ لشکر سے باہر نکل گئی۔ پھر جب میں اپنی ضرورت سے فارغ ہوگئی تو اپنے ہودج کی طرف آئی اور میں نے اپنا سینہ چھوا تو معلوم ہوا کہ میرا ظفار (شہر) کا بنا ہوا نگینوں کا ہار مجھ سے گر گیا ہے۔ میں واپس گئی اور اپنا ہار تلاش کرنے لگی۔ اس تلاش میں مجھے کچھ دیر ہوگئی۔ اس اثناء میں وہ لوگ جو میرا ہودج اٹھانے پر متعین تھے آئے اور انہوں نے میرا ہودج اٹھایا اور اسے میرے اونٹ پر جس پر میں سوار ہوتی تھی رکھ دیا اور وہ سمجھتے تھے کہ مَیں اس میں ہوں۔

أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَ وَاللَّهِ مَا يُكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ

آپؓ نے فرمایا چونکہ اس زمانے میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں اور بھاری بھرکم نہیں ہوتی تھیں اور ان پر گوشت نہیں چڑھا ہوتا تھا۔ وہ صرف تھوڑا سا کھانا کھاتی تھیں اس لئے انہیں ہودج کے وزن پر تعجب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے اس کو سفر کی تیاری کے لئے اُٹھایا۔ میں اس وقت چھوٹی عمر کی لڑکی تھی۔ پس انہوں نے اونٹ کو کھڑا کیا اور روانہ ہوگئے اور لشکر کے روانہ ہونے کے بعد مجھے اپنا ہار مل گیا۔ میں لوگوں کے پڑاؤ کی جگہ پر آئی تو وہاں نہ تو کوئی پکارنے والا تھا نہ کوئی جواب دینے والا۔ چنانچہ میں نے اپنی اسی جگہ کا قصد کیا جہاں پر میں پہلے تھی اور میں نے خیال کیا کہ وہ لوگ ضرور مجھے نہ پا کر میرے پاس واپس آئیں گے۔ میں اپنی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی کہ مجھے نیند آگئی اور میں سوگئی۔ صفوان بن معطل السلمی الذکوانی رات کا پچھلا حصہ گذار کر بعد صبح کے قریب میری جگہ پر پہنچے۔ انہوں نے جب ایک سوئے ہوئے انسان کا وجود دیکھا۔ وہ میرے پاس آئے انہوں نے جب مجھے دیکھا تو پہچان لیا کیونکہ وہ پردہ کے احکام کے نازل ہونے سے قبل مجھے دیکھ چکے تھے۔ جب انہوں نے مجھے پہچانا تو اُن کے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہنے سے میں بیدار ہوگئی اور اپنا چہرہ اپنی اوڑھنی سے ڈھانپ لیا اور خدا کی قسم انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی اور نہ میں نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ

حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ فَذَاكَ يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

رَاجِعُونَ کے سوا ان کے منہ سے کوئی اور لفظ سنا۔ انہوں نے اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کے اگلے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا میں اس پر سوار ہوگئی اور وہ اونٹنی کو اس کی مہار تھامے آگے آگے چلنے لگے حتی کہ ہم لشکر میں آپہنچے بعد اس کے کہ انہوں نے دوپہر کے آغاز میں شدید گرمی کی وجہ سے پڑاؤ کیا تھا۔ پھر میرے اس معاملہ میں جس نے بھی ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہوگیا۔ اور وہ جو اس کا بڑا ذمہ دار تھا وہ عبداللہ بن ابی بن سلول تھا پھر ہم مدینہ آگئے اور جب ہم مدینہ آئے تو میں ایک ماہ بیمار رہی۔ اور لوگ بہتان لگانے والوں کے بارہ میں باتیں کرتے رہے لیکن مجھے اس بارہ میں کچھ علم نہ تھا ہاں مجھے یہ چیز میری بیماری میں بے چین کرتی تھی کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وہ مہربانی نہ دیکھتی تھی جو میں آپؐ کی طرف سے دیکھا کرتی تھی جب میں بیمار ہوتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لاتے تو سلام کرتے اور فرماتے تمہارا کیا حال ہے؟ پس یہ بات تھی جو مجھے بے چین کرتی تھی لیکن مجھے اس شر کا علم نہیں تھا یہانتک کہ میں بہت کمزوری کے بعد مناصع کی طرف گئی تو میرے ساتھ ام مسطح بھی نکلی یہ (مناصع) ہماری قضائے حاجت کی جگہ تھی جہاں ہم صرف رات کو ہی جاتے تھے اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب ہم نے اپنے گھروں کے قریب بیوت الخلاء بنائے۔

وَأُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَنْتَاهْ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ

قضائے حاجت کے لئے ہمارا طریق بھی پہلے عربوں کا سا تھا اور ہمیں اپنے گھروں کے قریب بیوت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔ پس میں اور ام مسطح جو ابورھم بن مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور ان کی والدہ جو فخر بن عامر کی بیٹی اور حضرت ابو بکرؓ کی خالہ تھیں اور ان کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن المطلب تھا۔ میں اور ابورھم کی بیٹی اپنے گھر سے چلیں۔ جب ہم فارغ ہوئے تو میں اور ابورھم کی بیٹی اپنے گھر کی طرف چل پڑے۔ ام مسطح اپنی چادر میں اُلجھ کر گر گئی۔ اس پر انہوں نے کہا ہلاک ہو مسطح۔ اس پر میں نے ان سے کہا کہ بہت بُری بات ہے جو آپ نے کہی ہے۔ کیا آپ ایسے شخص کو برا بھلا کہتی ہیں جو بدر میں موجود تھا۔ انہوں نے کہا اے بھولی! تم نے سنا نہیں کہ اس نے کیا کہا ہے؟ میں نے کہا اس نے کیا کہا ہے؟ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں تب انہوں نے تہمت لگانے والوں کی باتیں مجھے بتائیں۔ اس پر میری بیماری میں اور اضافہ ہو گیا۔ پھر جب میں اپنے گھر واپس آئی اور رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور سلام کہا اور فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ تو میں نے عرض کیا کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے والدین کے ہاں جاؤں۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میرا ارادہ تھا کہ اس خبر کے بارہ میں مَیں ان سے تحقیق کروں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے

النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ

اجازت دے دی اور میں اپنے والدین کے ہاں آ گئی۔ میں نے اپنی ماں سے کہا اے میری ماں لوگ یہ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا اے پیاری بیٹی حوصلہ رکھو۔ اللہ کی قسم بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کی خوبصورت بیوی ہو جس سے وہ محبت کرتا ہو اور اس کی سوتیں بھی ہوں مگر انہوں نے اس کے خلاف بہت باتیں نہ بنائی ہوں۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں میں نے کہا سبحان اللہ! کیا لوگ میرے بارہ میں ایسی باتیں کر رہے ہیں! آپؓ بیان فرماتی ہیں وہ ساری رات مَیں روتی رہی یہانتک کہ صبح ہوئی تو میرے آنسو تھمتے نہیں تھے۔ میں ذرہ بھر بھی نہ سو سکی اور میں نے روتے روتے صبح کی۔ جب (اس بارہ میں) وحی میں دیر ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ بن ابی طالب اور اسامہ بن زیدؓ کو بُلایا ـــ تا کہ ان سے اپنی بیوی کی علیحدگی کے بارہ میں مشورہ کریں ـــ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں جہاں تک اسامہ بن زیدؓ کا تعلق ہے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی کے مطابق مشورہ دیا جو حضورؐ کی حرم کے متعلق وہ جانتے تھے یعنی براءت اور اس محبت کے بارہ میں جو آپؐ کے دل میں اپنے اہل کے لئے تھی۔ وہ (حضرت اسامہؓ) کہنے لگے یا رسولؐ اللہ! وہ آپؐ کی اہلیہ محترمہ ہیں اور ہم تو (اُن میں) نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتے اور جہاں تک

تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ

حضرت علیؓ بن ابی طالبؓ کا تعلق ہے تو انہوں نے کہا کہ اللہ نے آپؐ پر کوئی تنگی نہیں فرمائی اوراُن (حضرت عائشہؓ) کے علاوہ بھی بہت عورتیں ہیں۔ اگر آپؐ خادمہ سے دریافت فرمائیں وہ آپؐ کو سچ بتائے گی۔وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں تب رسول اللہ ﷺ نے بریرہؓ کو بلایا اور فرمایا اے بریرہؓ! کیا تم نے عائشہؓ میں کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس سے تمہیں ان کے بارہ میں کوئی شک ہو۔ بریرہؓ نے حضورؐ سے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں نے ان کے خلاف اس سے زیادہ کوئی عیب والی بات نہیں دیکھی کہ وہ کم سن لڑکی ہیں اور آٹا گوندھا ہوا چھوڑ کر سو جاتی ہیں بکری آتی ہے اور وہ کھا جاتی ہے۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) بیان فرماتی ہیں پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور عبداللہ بن ابی بن سلول کے بارہ میں معذرت چاہی۔ آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبکہ آپؐ منبر پر تھے اے مسلمانوں کے گروہ! تم میں سے کون مجھے معذور سمجھے گا اس شخص کے بارہ میں جس کی ایذاء رسانی میرے اہلِ بیت تک پہنچ چکی ہے۔ خدا کی قسم مجھے تو اپنے اہل کے بارہ میں خیر کے سوا کچھ علم نہیں اور جس شخص کا انہوں نے ذکر کیا ہے اس کے متعلق بھی خیر کے سوا کچھ نہیں جانتا اور وہ میرے گھر میں ہمیشہ میرے ساتھ ہی

لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ

داخل ہوتا تھا۔اس پر حضرت سعد بن معاذؓ انصاری کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں آپؐ کو معذور ٹھہراؤں گا۔ اگر وہ اَوس میں سے ہے تو ہم اس کی گردن مار دیتے ہیں اور اگر یہ ہمارے بھائیوں خزرج میں سے ہے تو آپؐ جو حکم فرمائیں ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں اس پر حضرت سعد بن عبادہؓ کھڑے ہوئے اور وہ خزرج کے سردار تھے۔ وہ ایک صالح آدمی تھے مگر اس وقت انہیں جاہلیت کی حمیّت نے آلیا اور انہوں نے حضرت سعد بن معاذؓ سے کہا تم غلط کہتے ہو، خدا کی قسم! نہ تو تم اسے قتل کروگے اور نہ ہی اس کو قتل کرنے کی طاقت رکھتے ہو۔ اس پر حضرت اُسَید بن حضیرؓ کھڑے ہوئے جو حضرت سعد بن معاذؓ کے چچا زاد تھے اور سعد بن عبادہؓ سے کہنے لگے خدا کی قسم تم نے غلط کہا ہے ہم ضرور اسے قتل کریں گے۔ یقیناً تم منافق ہو منافقوں کی طرف سے جھگڑا کرتے ہو۔ اس پر اوس وخزرج دونو قبیلے جوش میں آگئے یہانتک کہ انہوں نے لڑائی کا ارادہ کرلیا جبکہ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے اور رسول اللہ ﷺ مسلسل انہیں دھیما ہونے کے لئے کہتے رہے یہانتک کہ وہ خاموش ہو گئے اور آپؐ بھی خاموش ہو گئے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) بیان فرماتی ہیں کہ میں اس روز بھی روتی رہی اور میرے آنسو تھمتے نہ تھے اور نہ ہی مجھے

فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا

نیند آتی تھی۔ پھر میں اگلی رات بھی روتی رہی۔ میرے آنسو نہ تھمتے تھے اور نہ ہی میں سو سکی۔ میرے والدین کا خیال تھا کہ میرا یہ رونا میرے جگر کو پھاڑ دے گا۔ اس دوران جب وہ (میرے والدین) میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی کہ ایک انصاری عورت نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے اسے اجازت دی وہ بھی بیٹھ کر رونے لگی۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں کہ ہم اسی حالت میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ، سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب سے میرے متعلق کہا گیا جو کہا گیا آپؐ میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اور آپؐ اس حالت میں ایک مہینہ اسی طریق پر رہے۔ میرے اس معاملہ کے بارہ میں کوئی وحی آپؐ کو نہ ہوئی۔ آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تشریف فرما ہوئے آپؐ نے تشہد پڑھا اور فرمایا اما بعد اے عائشہؓ! مجھے تمہارے متعلق یہ یہ خبر پہنچی ہے۔ اگر تم بَری ہو تو اللہ ضرور تمہاری بریت ظاہر فرما دے گا لیکن اگر تم سے کوئی لغزش ہوئی ہے تو خدا سے بخشش طلب کرو اور اس کی طرف جھکو کیونکہ یقیناً بندہ جب اپنی غلطی کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ آپؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنی بات مکمل کر چکے تو میرے آنسو

حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي نُفُوسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

خشک ہو گئے حتیٰ کہ مجھے اس کا ایک قطرہ بھی محسوس نہ ہوا۔ تب میں نے اپنے والد سے کہا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے آپ میری طرف سے اس کا جواب دیں۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم میں تو نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کیا عرض کروں۔ تب میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں۔ انہوں نے بھی کہا کہ خدا کی قسم مجھے بھی کچھ پتہ نہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا عرض کروں۔ پھر میں نے کہا اور میں ایک کم سن لڑکی تھی اور زیادہ قرآن پڑھی ہوئی نہیں تھی۔ خدا کی قسم مجھے علم ہے کہ آپ لوگوں نے یہ بات سُنی ہے حتیٰ کہ یہ بات آپ لوگوں کے دل میں جم گئی ہے اور آپ لوگ اسے سچا سمجھ بیٹھے ہیں۔ پس اگر میں آپ لوگوں سے کہوں کہ میں بَری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً میں بَری ہوں تو آپ لوگ میری اس بات کی تصدیق نہیں کریں گے۔ اگر میں آپ کے سامنے اعتراف کرلوں جبکہ اللہ جانتا ہے کہ یقیناً میں بَری ہوں تو آپ ضرور میری بات مان لیں گے۔ میں اپنی اور آپ لوگوں کی حالت یہی پاتی ہوں جیسا کہ حضرت یوسفؑ کے باپ نے کہا تھا کہ صبر ہی اچھا ہے اور اللہ ہی ہے جس سے اس (بات) پر مدد مانگی جائے جو تم بیان کرتے ہو۔ آپؓ بیان فرماتی ہیں پھر میں نے کروٹ لی اور اپنے بستر پر لیٹ گئی اور اس

أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ

وقت بخدا مجھے یقین تھا کہ میں بَری ہوں اور یہ کہ اللہ ضرور میری بریت فرمائے گا لیکن بخدا مجھے بالکل یہ گمان نہیں تھا کہ میرے بارہ میں کوئی وحی قرآن نازل ہوگی۔ اور میرے خیال میں میرا مقام اس سے کہیں کم تر تھا کہ اللہ عزوجل میرے بارہ میں وہ کلام فرمائے جس کی تلاوت کی جائے گی، لیکن مجھے یہ امید تھی کہ رسول اللہ ﷺ نیند میں کوئی ایسی رؤیا دیکھیں جس کے ذریعہ اللہ میری بریّت فرمادے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں خدا کی قسم ابھی رسول اللہ ﷺ نے اپنی جگہ سے نہیں اٹھے تھے نہ ہی گھر والوں میں سے کوئی باہر گیا تھا کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر (وحی) نازل فرمائی اور آپؐ پر شدّت کی وہ کیفیت طاری ہوئی جو آپؐ پر وحی (کے نزول) کے وقت طاری ہوتی تھی حتی کہ سردیوں میں بھی آپؐ پر نازل ہونے والی وحی کے بوجھ سے آپؐ کے (چہرے سے) موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگتا تھا۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ سے وہ کیفیت جاتی رہی تو آپؐ تبسّم فرمارہے تھے تو پہلی بات جو آپؐ نے فرمائی وہ یہ تھی کہ اے عائشہؓ! تمہیں خوشخبری ہو اللہ نے تمہاری بریّت فرمادی ہے۔ مجھے میری ماں نے کہا اُٹھو حضورؐ کا شکریہ ادا کرو۔ میں نے کہا اللہ کی قسم میں حضورؐ کا شکریہ ادا نہ کروں گی، نہ ہی اللہ کے سوا میں کسی کی حمد کروں گی کیونکہ وہی ہے جس نے

تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَاءَتِي قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَاءَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ حَبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذِهِ أَرْجَى آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي مَا عَلِمْتِ

میری بریّت نازل فرمائی ہے۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں اس وقت اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائیں اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْکِ عُصْبَةٌ مِّنْکُمْ : یقیناً وہ لوگ جو جھوٹ گھڑ لائے تم ہی میں سے ایک گروہ ہے...[1]

اللہ عزوجل نے یہ تمام آیات میری برأت کے لئے نازل فرمائیں۔ وہ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں کہ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے جو اپنی اس سے قرابت داری اور اس کی غربت کے باعث مسطح پر خرچ کرتے تھے کہا خدا کی قسم اب بعد اس کے جو اس نے عائشہؓ کے بارہ میں کہا ہے میں اس پر کبھی کچھ خرچ نہ کروں گا۔ اس پر اللہ عزوجل نے نازل فرمایا۔ وَلَا یَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْکُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْا اُولِی الْقُرْبٰی ترجمہ...اور تم میں سے صاحبِ فضیلت اور صاحب توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں پس چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے۔[2]

[راوی حبّان بن موسیٰ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ اللہ کی کتاب میں سب سے زیادہ امید افزا یہ آیت ہے۔]

اس پر حضرت ابوبکرؓ نے کہا خدا کی قسم یقیناً میں چاہتا

1: سورة النور: 11 تا 20۔ 2: سورة النور: 23

أَوْ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهَذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ و قَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ {57} وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

ہوں کہ اللہ مجھے بخش دے۔ چنانچہ انہوں نے مسطح پر وہ (خرچ کرنا) دوبارہ شروع کر دیا جو وہ پہلے اس پر خرچ کیا کرتے تھے اور کہا کہ میں یہ (مدد) اس سے کبھی نہیں روکوں گا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے متعلق اپنی زوجہ حضرت زینب بنت جحشؓ سے بھی پوچھا تھا کہ تمہیں کیا علم ہے یا تمہاری کیا رائے ہے؟ تو انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں تو اپنے کانوں اور آنکھوں کو محفوظ رکھتی ہوں۔ اللہ کی قسم میں نے تو ان میں نیکی ہی دیکھی ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں اور نبی ﷺ کی ازواج میں سے صرف وہی تھیں جو میرا مقابلہ کیا کرتی تھیں مگر اللہ نے بوجہ ان کی پرہیزگاری کے انہیں بچا لیا۔ مگر ان کی بہن حمنہ بنت جحش ان کی طرف داری میں جھگڑتی تھی اور ہلاک ہوگئی اُن لوگوں کے ساتھ جو ہلاک ہوئے۔ زہری کہتے ہیں یہاں تک روایت ہمیں راویوں کے اس گروہ کے ذریعہ ملی ہے۔

ایک روایت میں (اِجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ کی بجائے) اِحْتَمَلَتِ الْحَمِيَّةُ کے الفاظ ہیں۔

ایک روایت میں مزید ہے کہ عروہ بیان کرتے ہیں حضرت عائشہؓ ناپسند کرتی تھیں کہ حضرت حسانؓ کو ان کے سامنے بُرا بھلا کہا جائے اور فرماتیں کہ (حسانؓ) نے (اپنے شعر میں) کہا کہ

یقیناً میرا باپ اور اس کا باپ اور میری عزت
تمہارے مقابل محمدؐ کی عزت کے لئے بطور ڈھال کے ہے

وَزَادَ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ و قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوغِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوغِرِينَ قَالَ الْوَغْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ{58}

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

باپ اور میری عزت تمہارے مقابل محمدؐ کی عزت کے لئے بطور ڈھال کے ہے اس روایت میں مزید ہے عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم جس مرد کے ساتھ یہ تہمت لگائی گئی ہے وہ (صفوانؓ) کہتا تھا کہ سبحان اللہ! اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا۔ آپؓ (حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں پھر اس کے بعد وہ اللہ کی راہ میں شہید کیا گیا۔

اور ایک روایت میں (مُوْغِرِيْنَ کی بجائے) مُوْعِرِيْنَ کے الفاظ ہیں۔

(راوی) عبد بن حمید کہتے ہیں میں نے عبدالرزاق سے پوچھا کہ مُوْغِرِيْنَ کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا ''اَلْوَغْرَةُ'' سے مراد گرمی کی شدت ہے۔

ایک روایت میں ہے حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب میرے بارہ میں ایسا ذکر کیا گیا اور مجھے اس بارہ میں کچھ علم نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ خطاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور تشہد کے بعد اللہ کی وہ حمد وثناء بیان کی جس کا وہ اہل ہے پھر اس کے بعد فرمایا کہ ان لوگوں کے بارہ میں مشورہ دو جنہوں نے میرے اہل کے بارہ میں تہمت لگائی ہے۔ خدا کی قسم میں نے اپنے اہل میں کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی اور جس شخص کے ساتھ انہوں نے تہمت لگائی ہے خدا کی قسم میں نے اس میں بھی کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی

وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ عَجِينَهَا أَوْ قَالَتْ خَمِيرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَيْضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا بِهِ مِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ وَحَسَّانُ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ وَحَمْنَةُ [7022,7021,7020]

جب بھی وہ میرے گھر میں آیا تو میرے موجودگی میں آیا۔ جب بھی میں سفر پر گیا تو وہ میرے ساتھ گیا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ بھی ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں تشریف لائے اور میری خادمہ سے استفسار فرمایا تو اس نے کہا خدا کی قسم سوائے اس کے میں ان میں کوئی عیب نہیں دیکھتی کہ وہ سو جاتی ہیں حتی کہ بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے ـــــ انہوں نے عَجِین کی بجائے خَمِیر کا لفظ استعمال کیا ـــــ اس بارہ میں ہشام کو شک ہے۔ حضورؑ کے بعض صحابہؓ میں سے کسی نے اس پر اسے ڈانٹا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو صحیح صحیح بتاؤ اور انہوں نے اسے معاملہ کھول کر بتایا۔ تب اس نے کہا خدا کی قسم میں انہیں ایسا جانتی ہوں جیسے سنار خالص سونے کی سرخ ڈلی کو جانتا ہے اور جب اس شخص تک یہ خبر پہنچی جس کے ساتھ یہ تہمت لگائی گئی تھی تو اس نے کہا سبحان اللہ! اللہ کی قسم میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا۔
حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر انہیں راہِ خدا میں شہید کیا گیا۔ اس روایت میں یہ مزید ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے تہمت لگائی تھی ان میں مِسطح، حَمنہ اور حسّان تھے اور جہاں تک اُس منافق عبداللہ بن ابی (بن سلول) کا تعلق ہے وہ ان (افواہوں) کو اکٹھا کرتا اور آگے پھیلاتا اور وہی اس کے بڑے حصہ کا ذمہ دار تھا اور ایک حمنہ۔

[11]12: بَاب: بَرَاءَةُ حَرَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّيبَةِ

باب: نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ کی شک سے برأت

4961{54} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِأُمِّ وَلَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ فَأَتَاهُ عَلِيٌّ فَإِذَا هُوَ فِي رَكِيٍّ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اخْرُجْ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَأَخْرَجَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَكَفَّ عَلِيٌّ عَنْهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ ذَكَرٌ [7023]

4961: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ کی ام ولد سے متہم کیا جاتا تھا اس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ جاؤ اور اس کی گردن اڑا دو۔ حضرت علیؓ اس کے پاس گئے تو وہ ٹھنڈک کے حصول کے لئے ایک کنویں میں غسل کر رہا تھا۔ اس پر حضرت علیؓ نے اس سے کہا باہر آؤ۔ چنانچہ اس نے انہیں اپنا ہاتھ پکڑایا اور اسے باہر نکالا تو وہ ''مجبوب'' تھا۔ اس کا عضو تناسل نہیں تھا۔ چنانچہ حضرت علیؓ اس سے رک گئے۔ پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ تو ''مجبوب'' ہے اور اس کا عضو تناسل نہیں ہے۔

☆ یہ روایت بخاری اور صحاح کی باقی کتب میں نہیں اور مشتبہ معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کِتَاب: "صِفَاتُ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامُهُمْ"

کتاب: منافقوں کی صفات اوران کے (بارہ میں) احکامات

باب: كِتَابُ صِفَاتُ الْمُنَافِقِينَ وَاَحْكَامُهُم

باب: منافقوں کی صفات اوران کے (بارہ میں) احکامات

4962{1} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ قَالَ زُهَيْرٌ وَهِيَ قِرَاءَةُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهُ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ

4962: حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے جس میں لوگوں کو سخت تکلیف پہنچی۔ اس پر عبداللہ بن اُبی نے اپنے ساتھیوں سے کہا جسے قرآن کریم نے ان لفظوں سے بیان کیا۔ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ...[1] جولوگ اللہ کے رسول کے پاس رہتے ہیں اُن پر خرچ نہ کرو یہانتک کہ وہ بھاگ جائیں ـــــ (راوی) زہیر کہتے ہیں یہ قراءت اس شخص کی ہے جو "حَوْلَهُ" کو مجرور پڑھتے ہیں ـــــ اوراس (عبداللہ بن ابی) نے کہا تھا لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ...[2] (ترجمہ) اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹیں گے تو ضرور وہ جو سب سے زیادہ معزز ہے اسے جو سب سے زیادہ ذلیل ہے اس میں سے نکال باہر کرے گا۔

4962 : تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب اذا جاء ک المنافقون 4900 باب اتخذوا ایمانهم جنة 4901 باب قوله ذلک بانهم أمنوا ثم كفروا 4902 باب واذا رأيتهم تعجبک اجسامهم 4903 باب قوله واذا قيل لهم تعالوا... 4904 ترمذی کتاب التفسیر باب ومن سورة المنافقين 3312 ، 3313 ، 3314، 3315

1: المنافقون : 8   2: المنافقون : 9

زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوهُ شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقِي إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ وَقَالَ كَانُوا رِجَالًا أَجْمَلَ شَيْءٍ [7024]

راوی کہتے ہیں میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات بتائی تو آپؐ نے عبداللہ بن اُبی کو بلایا اور اس سے پوچھا اس نے پختہ قسم کھائی کہ اس نے ایسا نہیں کیا اور کہا کہ زیدؓ نے رسول اللہ ﷺ سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ (حضرت زیدؓ) کہتے ہیں لوگوں کی ان باتوں سے میرے دل کو بہت رنج پہنچا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی۔ **اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُون** جب منافق تیرے پاس آتے ہیں وہ کہتے ہیں پھر ان (منافقین) کو نبی ﷺ نے بلایا تاکہ ان کے لئے استغفار کریں۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنے سر پھیر لئے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے **كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ**[2] وہ ایسے ہیں جیسے ایک دوسرے کے سہارے چنی ہوئی خشک لکڑیاں۔ راوی کہتے ہیں وہ لوگ (ظاہراً) خوش شکل تھے۔

4963 {2} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ

4963: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عبداللہ بن ابی (بن سلول) کی قبر پر آئے اور اسے اس کی قبر سے نکالا اور اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب اس کو لگایا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔ واللہ اعلم۔

ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ عبداللہ بن ابی

4963 :تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب الکفن فی القمیص الذی یکف...1270 باب هل یخرج المیت من القبر 1350 کتاب اللباس باب لبس القمیص 5795 **نسائی** کتاب الجنائز القمیص فی الکفن 1901 اخراج المیت فی الحد....2019، 2020

1 المنافقون : 2
2 المنافقون : 5

مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ [7026,7025]

(کی قبر) کے پاس اس وقت آئے جب اسے قبر میں داخل کیا جاچکا تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

4964 {3} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4964: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب عبداللہ بن ابی بن سلول کی وفات ہوئی تو اس کا بیٹا عبداللہ بن عبداللہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے آپؐ کا قمیص اپنے باپ کو اس میں کفنانے کے لئے مانگا۔ آپؐ نے انہیں وہ (قمیص) دے دیا۔ پھر انہوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے درخواست کی۔ رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے اٹھے تو حضرت عمرؓ کھڑے ہوگئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کپڑے سے پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اس کی نماز جنازہ پڑھانے سے منع فرمایا

4964 : اطراف : مسلم كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل عمر 4399
تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب الكفن فى القميص الذى يكف ...1269 كتاب التفسير باب قوله استغفرلهم او لا تستغفرلهم... 4670 ، 4671 باب قوله ولا تصل على احد منهم... 4672 كتاب اللباس باب لبس القميص 5796 **ترمذى** كتاب التفسير ومن سورة التوبة 3097 ،3098 **نسائى** كتاب الجنائز القميص فى الكفن 1900 **ابن ماجه** كتاب الجنائز باب فى الصلاة على اهل القبلة 1523

إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ {4} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ [7028,7027]

ہے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اِسْتَغْفِرْلَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ...[1] آپؐ نے فرمایا اور میں اس کے لئے ستر سے زیادہ مرتبہ مغفرت طلب کروں گا۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے عرض کیا یقیناً وہ منافق ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا [2] اور تو اُن میں سے کسی مرنے والے پر کبھی (جنازہ کی) نماز نہ پڑھ اور کبھی اس کی قبر پر (دعا کے لئے) کھڑا نہ ہو۔ ایک روایت میں مزید ہے کہ آپؐ نے اُن (منافقین) کی نماز جنازہ پڑھانی چھوڑ دی۔

4965 {5} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ

4965: حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں بیت اللہ کے پاس تین آدمی اکٹھے ہوئے دو قریشی تھے اور ایک ثقفی یا دو ثقفی تھے اور ایک قریشی ان کے دلوں کی سمجھ کم اور ان کے پیٹوں کی چربی زیادہ تھی ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال

4965 : تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب قوله وما كنتم تستترون ان يشهدو... 4816 باب وذٰلكم ظنكم الذى ظننتم... 4817 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وما كنتم تستترون ان يشهدعليكم ...7521 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة حم السجدة 3248 ، 3249

1:(ترجمہ) تو اُن کے لئے مغفرت طلب کر یا ان کے لئے مغفرت نہ طلب کر"۔اگر تو ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت مانگے۔ التوبة:80

2: التوبة : 84

فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرَوْنَ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ وَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح و قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنَحْوِهِ [7030,7029]

ہے کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اللہ سنتا ہے اور دوسرے نے کہا اگر ہم اونچی آواز سے بولیں تو وہ سنتا ہے اور اگر ہم آہستہ بولیں تو وہ نہیں سنتا اور (تیسرے) نے کہا اگر وہ ہمارے اونچا بولنے پر سنتا ہے تو آہستہ بولنے پر بھی سنتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيكُمْ ...[1] (ترجمه) اور تم اس سے چھپ نہیں سکتے کہ تمہارے خلاف تمہاری سماعت گواہی دے اور نہ تمہاری نظریں گواہی دیں اور نہ تمہاری جلدیں۔

4966 {6} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقْتُلُهُمْ

4966: حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ احد کی طرف نکلے تو جو آپؐ کے ساتھ تھے ان میں سے کچھ لوگ واپس آ گئے ان کے بارہ میں نبی ﷺ کے صحابہؓ میں دو گروہ تھے ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم انہیں قتل کریں گے اور بعض نے کہا کہ نہیں اس پر یہ آیت اُتری فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ[2] پس تمہیں کیا ہوا ہے

4966 : تخريج : **بخاری** کتاب فضائل المدينة باب المدينة تنفى الخبث 1884 کتاب المغازی باب غزوة احد 4050 کتاب التفسير باب فمالكم فى المنافقين فئتين... 4589 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة النساء 3028

1: حٰم السجدة: 23

2: النساء: 89

وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[7032,7031]

کہ منافقوں کے بارہ میں دو گروہوں میں بٹے ہوئے ہو۔

4967 {7} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ[7033]

4967 : حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں منافقین میں سے کچھ لوگ ایسے تھے کہ جب نبی ﷺ کسی غزوہ کے لئے تشریف لے جاتے تو وہ آپؐ سے پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے رہنے پر خوش ہوتے جب نبی ﷺ تشریف لاتے تو آپ کے پاس آکر عذر کرتے اور قسمیں کھاتے اور وہ پسند کرتے تھے کہ جو کام انہوں نے کیا نہیں اس پر ان کی تعریف کی جائے اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا اَتَوْا.☆ تو ان لوگوں کے متعلق جو اپنی کارستانیوں پر خوش ہورہے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی ان کاموں میں بھی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے (ہاں) ہرگز ان کے متعلق گمان نہ کر کہ وہ عذاب سے بچ سکیں گے۔

4967 : **اطراف** : **مسلم** کتاب صفات المنافقین و احکامھم 4968

تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب لا تحسبن الذین یفرحون بما.... 4567، 4568 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة آل عمران 3014

☆آل عمران: **189**

4968 {8} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا أَتَى وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآيَةِ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ[7034]

4968: حُمید بن عبدالرحمٰن بن عوف نے بیان کیا کہ مروان نے اپنے دربان سے کہا اے رافع! حضرت ابن عباسؓ کے پاس جاؤ اور کہو اگر ہم میں سے ہر شخص اپنے کیئے پر خوش ہوتا ہے اور پسند کرتا ہے کہ جو اس نے نہیں کیا اس پر بھی اس کی تعریف ہو اُسے عذاب دیا جائے گا۔ پھر تو ہم سب کو عذاب دیا جائے گا۔ حضرت ابن عباسؓ نے جواب دیا تمہارا اس آیت سے کیا تعلق ہے؟ یہ آیت تو صرف اہل کتاب کے بارہ میں نازل ہوئی ہے۔ پھر حضرت ابن عباسؓ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ...[1] (ترجمہ) اور جب اللہ نے ان لوگوں کا میثاق لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ تم لوگوں کی بھلائی کے لئے اس کو کھول کھول کر بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں۔ پھر انہوں نے اس (میثاق) کو اپنے پسِ پُشت پھینک دیا اور اس کے بدلے معمولی قیمت وصول کر لی۔ پس بہت ہی بُرا ہے جو وہ خرید رہے ہیں اور حضرت ابن عباسؓ نے یہ آیت بھی تلاوت فرمائی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ...[2] (ترجمہ) تو ان لوگوں کے متعلق جو اپنی کارستانیوں پر خوش ہو رہے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی ان کاموں

4968: اطراف: مسلم کتاب صفات المنافقین و احکامهم 4967

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب لا تحسبن الذین یفرحون بما.... 4567، 4568 ترمذی کتاب التفسیر باب ومن سورة آل عمران 3014

1:- آلِ عمران: 188 **2**:- آل عمران: 189

میں بھی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے۔ (ہاں) ہرگز ان کے متعلق گمان نہ کر کہ وہ عذاب سے بچ سکیں گے اور حضرت ابن عباسؓ نے کہا: نبی ﷺ نے اُن (اہلِ کتاب) سے ایک بات پوچھی مگر انہوں نے آپؐ سے وہ چھپائی اور کوئی اور ہی بات بتا دی۔ پھر وہ اس طرح باہر نکلے آپؐ پر ظاہر کرتے ہوئے کہ انہوں نے وہ بات آپؐ کو بتا دی ہے جو آپؐ نے اُن سے پوچھی تھی اور اس پر وہ آپؐ سے چاہتے تھے کہ اُن کی تعریف ہو اور اپنی اس کرتوت پر خوش ہوئے کہ انہوں نے آپؐ سے وہ بات چھپائی جو آپؐ نے اُن سے پوچھی تھی۔

4969 {9} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنْ حُذَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِي اثْنَا

4969: قیس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمارؓ سے کہا آپؓ کا وہ فعل جو حضرت علیؓ کے معاملہ میں کیا ہے، کیا یہ آپؓ کی اپنی رائے ہے یا کوئی ایسی چیز ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے آپؐ سے کوئی عہد لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسا عہد نہیں لیا تھا جو دوسرے لوگوں سے نہ لیا ہو لیکن حضرت حذیفہؓ نے نبی ﷺ کی طرف سے ہمیں بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے ''صحابہ'' میں بارہ منافق ہیں۔ اُن میں سے آٹھ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (ترجمہ) جنت میں داخل نہیں ہوں گے یہانتک کہ اونٹ سوئی

4969: اطراف: مسلم كتاب صفات المنافقين و احكامهم 4970، 4971

عَشَرَ مُنَافِقاً فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ[7035]

کے ناکہ میں سے داخل ہو[1]۔ اُن میں سے آٹھ کے (شر) کے خلاف تو تمہیں (اُن کے) پیٹ کا پھوڑا ہی کافی ہوگا اور (ایک راوی کہتے ہیں) چار کے بارہ میں یاد نہیں کہ راوی شعبہ نے اُن کے بارہ میں کیا بتایا۔

4970 {10} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ أَوْ عَهْدًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ وَقَالَ غُنْدَرٌ أُرَاهُ قَالَ فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ[7036]

4970: قیس بن عُباد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے حضرت عمارؓ سے کہا بتایئے آپؓ کا جنگ کرنا کیا یہ آپؓ کی اپنی رائے ہے —— کیونکہ رائے کبھی غلط ہوتی ہے اور کبھی صحیح —— یا کوئی ایسا عہد ہے جو رسول اللہ ﷺ نے آپؓ سے لیا تھا؟ اس پر انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہم سے کوئی عہد ایسا نہیں لیا جو باقی تمام لوگوں سے نہ لیا ہو اور کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا میری اُمت میں بارہ منافق ہیں جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اس کی خوشبو سونگھیں گے حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے داخل ہو جائے[2]۔ ان میں سے آٹھ کے (شر) کے خلاف تمہیں دُبَيْلَة ہی کافی ہے اور یہ آگ کا شعلہ ہے جو اُن کے کندھوں میں سے ظاہر ہوگا اور سینوں میں سے نمودار ہوگا۔

4970 : اطراف : مسلم كتاب صفات المنافقين و احكامهم 4969، 4971

1، 2: الاعراف :41

4971 {11} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَةً قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقْنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ[7037]

4971:حضرت ابوطفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ اہل عقبہ میں سے ایک شخص اور حضرت حذیفہؓ کے درمیان کوئی معاملہ تھا جیسا کہ لوگوں کے درمیان ہو جایا کرتا ہے۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (بتائیں) کہ عقبہ والے☆ کتنے تھے؟ راوی کہتے ہیں لوگوں نے ان سے کہا جب اس نے آپؓ سے پوچھا ہے تو آپؓ اسے بتائیں۔تو وہ کہنے لگے ہمیں بتایا جاتا تھا کہ وہ چودہ تھے اور اگر تم بھی ان میں سے ہو تو پھر وہ پندرہ ہوئے اور میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان میں سے بارہ تو اس دنیوی زندگی میں اور جس دن گواہ اُٹھیں گے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے لئے مجسم جنگ ہیں اور ان تین کو معذور قرار دیا جنہوں نے کہا تھا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی آواز نہیں سُنی اور نہ ہی ہمیں علم تھا کہ ان لوگوں کا کیا ارادہ ہے۔ (یہ اس وقت کی بات ہے) جب وہ حرّہ میں تھے وہ چلے اور کہا پانی تھوڑا ہے۔کوئی مجھ سے پہلے نہ جائے۔ انہوں نے کچھ لوگوں کو پایا، وہ اُن سے پہلے چلے گئے تھے۔ان کو بُرا بھلا کہا۔

4971 : اطراف : مسلم کتاب صفات المنافقین و احکامھم 4969، 4970

☆ عقبہ والے:۔ یہاں عقبہ والے سے مراد بیعت عقبہ والے اصحاب نہیں ہیں بلکہ تبوک کے راستہ پر عقبہ ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں منافق رسول اللہ ﷺ سے بدعہدی پر اکٹھے ہوئے تھے۔ (شرح امام نووی)

4972 {12} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ {13} وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ أَوِ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَاءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ [7040,7039,7038]

4972: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو گھاٹی پر چڑھے گا ـــــ مُرار کی گھاٹی پر ـــــ اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے جس طرح بنی اسرائیل سے معاف ہوئے تھے۔ راوی کہتے ہیں اس پر سب سے پہلے ہمارے گھوڑے یعنی بنوخزرج کے گھوڑے چڑھے۔ پھر تمام لوگ آ گئے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک بخشا جائے گا۔ سوائے سُرخ اونٹ والے کے۔ ہم اس کے پاس آئے اور اس سے کہا آؤ کہ رسول اللہ ﷺ تیرے لئے مغفرت طلب کریں؟ اس نے کہا اللہ کی قسم میں اپنی گمشدہ اونٹنی پالوں تو یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ تمہارا ساتھی میرے لئے بخشش طلب کرے۔ راوی کہتے ہیں یہ شخص اپنی گمشدہ اونٹنی کا اعلان کر رہا تھا۔

ایک روایت میں (مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ کی بجائے) مَنْ يَصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ اَوِ الْمَرَارِ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ دیکھو ایک بدّو تھا جو اپنی گمشدہ اونٹنی کا اعلان کر رہا تھا۔

4973 {14} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ

4973: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ ہم میں ایک شخص بنونجار میں سے تھا۔ جس نے سورۃ البقرۃ

4972 : تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب فیمن سب اصحاب النبی ﷺ 3863

4973 : تخریج : بخاری کتاب کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام 3617

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوهُ قَالُوا هَذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْبُوذًا [7040]

اور آل عمران پڑھی ہوئی تھی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کا کاتب تھا۔ پھر وہ بھاگ گیا اور اہلِ کتاب سے جاملا۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے اس سے عزت و احترام کا سلوک کیا اور کہنے لگے یہ محمد (ﷺ) کا کاتب تھا۔ وہ اسے پاکر بہت خوش تھے۔ جبکہ وہ انہیں کے پاس تھا اللہ نے اس کی گردن توڑ دی۔ انہوں نے اس کے لئے گڑھا کھودا اور اسے دفن کر دیا لیکن زمین نے اسے نکال کر (زمین کی) سطح پر پھینک دیا۔ انہوں نے (دوبارہ) اس کے لئے گڑھا کھودا اور اُسے دفن کیا تو زمین نے اسے پھر باہر پھینک دیا۔ انہوں نے اس کے لئے پھر گڑھا کھودا اور اُسے دفن کیا۔ زمین نے اسے پھر نکال کر باہر پھینک دیا۔ پھر انہوں نے اسے یونہی پڑا رہنے دیا۔

4974 {15} حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثَتْ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ [7041]

4974: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے تشریف لائے۔ جب آپؐ مدینہ کے قریب تھے تو شدید آندھی چلی۔ قریب تھا کہ وہ سوار کو دفن کردے۔ راوی کا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ آندھی کسی منافق کی موت کے لئے بھیجی گئی ہے۔ جب آپؐ مدینہ پہنچے تو منافقوں میں سے ایک بڑا سردار مر چکا تھا۔

4975 {16} حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ [7042]

4975: ایاس کہتے ہیں میرے والد نے بتایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص کی عیادت کرنے گئے جسے بخار تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا اور کہا اللہ کی قسم! میں نے آج کے دن تک کسی شخص کو اتنا زیادہ گرم نہیں دیکھا تھا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس شخص کے بارہ میں نہ بتاؤں جس کا جسم قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ گرم ہوگا۔ یہ دو سوار شخص جو اپنی گردن موڑے جا رہے ہیں۔ آپؐ نے اپنے ساتھیوں میں سے دو مردوں کی طرف اشارہ کیا۔

4976 {17} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تَكِرُّ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً [7044,7043]

4976: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان پریشان ہے کبھی اس کی طرف جاتی ہے کبھی اس کی طرف۔

ایک روایت میں (تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً کی بجائے) تَكِرُّ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً کے الفاظ ہیں۔

4976 : تخريج : نسائی كتاب الايمان و شرائعه مثل المنافق 5037

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ "صِفَةُ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّار"

کتاب قیامت اور جنت اور دوزخ کا بیان

[1]14: بَاب صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

قیامت اور جنت اور دوزخ کا بیان

4977{18} حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ اقْرَءُوا فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا [7045]

4977: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ایک بہت بڑا موٹا آدمی آئے گا وہ اللہ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی وزن نہیں رکھتا ہوگا۔ (یہ آیت) پڑھو فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا (ترجمہ) اور قیامت کے دن ہم انہیں کوئی وزن نہیں دیں گے۔☆

4978{19} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ

4978: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں ایک یہودی عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور اُس نے کہا اے محمدؐ! یا (کہا) اے ابوالقاسم! یقیناً اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھائے ہوگا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور مٹی کو ایک انگلی پر اور باقی تمام

4977: تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب اولٰئک الذین کفروا بآیاتھم ربھم... 4729

4978 : اطراف : مسلم کتاب صفة القیامة والجنة والنار 4979

تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب قوله وما قدروا الله حق قدره 4811 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ لما خلقت بیدیّ 7414، 7415 باب قول الله تعالیٰ ان الله یمسک السمٰوات ... 7451 باب کلام الربّ عزّوجل یوم القیامة مع الانبیاء وغیرھم 7513 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الزمر 3238، 3240، 3241، 3242

☆**الكهف: 106**

يَوْمَ الْقِيَامَةِعَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ {20} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ فُضَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَتَلَا الْآيَةَ [7047,7046]

مخلوق کو ایک انگلی پر۔ پھر ان کو ہلائے گا اور فرمائے گا میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے (یہودی) عالم کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق میں ہنسے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ.... (ترجمہ) اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا اور قیامت کے دن زمین تمام تر اسی کے قبضہ میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں☆۔

ایک روایت میں (جَاءَ حِبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ کی بجائے) جَاءَ حِبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ کے الفاظ نہیں ہیں۔ مگر اس روایت میں یہ بھی بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ کھل کھلا کر ہنسے اس کی بات پر تعجب کرتے ہوئے جو اس نے کہا اس کی تصدیق کرتے ہوئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور آپؐ نے آیت پڑھی وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ.... (ترجمہ) انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا☆۔

4979{21} حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ

4979: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں اہل کتاب میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا

4979 : اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار 4978

☆الزمر: 68

إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ {22} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ وَلَكِنْ فِي حَدِيثِهِ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ [7049,7048]

اے ابو القاسم! اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درختوں اور مٹی کو ایک انگلی پر اور مخلوق کو ایک انگلی پر۔ پھر وہ کہے گا میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں۔ راوی کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ کھل کھلا کر ہنسے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی وَمَا قَدَرُوا لِلَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ☆ (ترجمہ) انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا۔

ایک روایت میں وَالشَّجَرَ عَلَى اِصْبَعٍ وَالثَّرَى عَلَى اِصْبَعٍ کے الفاظ ہیں۔ اس روایت میں وَالْخَلَائِقَ عَلَى اِصْبَعٍ کے الفاظ نہیں ہیں اور وَالْجِبَالَ عَلَى اِصْبَعٍ کے الفاظ ہیں نیز اس میں تَصْدِيقًا لَهُ وَتَعَجُّبًا لِمَا قَالَ کے الفاظ ہیں۔

تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب قوله وما قدروا الله حق قدره 4811 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ لما خلقت بیدیّ 7414، 7415 باب قول الله تعالیٰ ان الله یمسک السمٰوات... 7451 باب کلام الربّ عزّوجل یوم القیامة مع الانبیاء وغیرهم 7513 ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الزمر 3238، 3240، 3241، 3242

☆الزمر: 68

4980{23} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ [7050]

4980: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لیگا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا" میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ!

4981{24} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِينَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ [7051]

4981: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں کو لپیٹ لے گا پھر ان کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے گا پھر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں! کہاں ہیں جابر، کہاں ہیں متکبر؟ پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ سے لپیٹے گا پھر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں، جابر کہاں ہیں، تکبر کرنے والے کہاں ہیں!

4982{25} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو

4982: عبداللہ بن مقسم سے روایت ہے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی طرف دیکھا۔ وہ کس طرح

4980 : تخريج : بخارى كتاب التفسير باب قوله والارض جميعا قبضته يوم القيامة ... 4812 كتاب الرقاق باب يقبض الله الارض يوم القيامة 6519 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ ملك الناس 7382 باب قول الله تعالىٰ لما خلقت بيدىّ 7412 ، 7413 ابن ماجه المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 192

4981 : اطراف : مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار 4982

تخريج : ابن ماجه المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 198 كتاب الزهد باب ذكر البعث 4275

4982 : اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار 4981

تخريج : ابن ماجه المقدمة باب فيما انكرت الجهمية 198 كتاب الزهد باب ذكر البعث 4275

حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْخُذُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ فَيَقُولُ أَنَا اللَّهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَبْسُطُهَا أَنَا الْمَلِكُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ [7053,7052]

رسول الله ﷺ سے روایت بیان کررہے ہیں آپؐ نے فرمایا اللہ عزّ وجل اپنے آسمانوں اوراپنی زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا اور فرمائے گا میں اللہ ہوں ـــــ اورآپؐ اپنی انگلیوں کو بند کرتے اور کھولتے تھے ـــــ میں بادشاہ ہوں، یہانتک کہ میں نے منبر کو دیکھا کہ وہ نیچے سے ہل رہا ہے میں سوچنے لگا کیا وہ گر تو نہیں جائے گا اور رسول اللہ ﷺ اس پر ہیں۔

ایک روایت میں (عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بنِ مِقْسَمٍ اَنَّهُ نَظَرَ اِلٰى عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِيْ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَأْخُذُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَاَرْضِيْهِ بِيَدَيْهِ کی بجائے) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيتُ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنبَرِ وَهُوَ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّوَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَاَرْضِيْهِ کے الفاظ ہیں یعنی میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا۔ آپؐ فرمارہے تھے (خدائے) جبّار بزرگ و برتر آسمانوں اور زمینوں کو اپنے ہاتھوں میں لے گا۔ پھر راوی نے یعقوب کی روایت کی مانند روایت بیان کی۔

[1]15: بَاب ابْتِدَاءِ الْخَلْقِ وَخَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام

تخلیق کی ابتداء اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا بیان

4983{27} حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

4983: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اللہ بزرگ و برتر نے زمین کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور اس میں پہاڑ اتوار کے دن بنائے اور درخت پیر کے دن پیدا کئے

عَبْد اللَّه بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْت وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْأَحَد وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الاثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَة فِي آخِرِ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَات الْجُمُعَة فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْبِسْطَامِيُّ وَهُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى وَسَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ وَإِبْرَاهِيمُ ابْنُ بِنْت حَفْصٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ حَجَّاجٍ بِهَذَا الْحَدِيث[7054]

اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کو اس میں جانور پھیلائے اور جمعہ کے دن تمام مخلوق کے آخر میں عصر کے بعد جمعہ کی آخری ساعتوں میں سے عصر سے رات ہونے تک حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔

[2]16:بَاب فِي الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَصِفَةِ الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن بعث اور حشر نشر اور زمین کی حالت کا بیان

4984{28} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِأَحَدٍ[7055]

4984: حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو مٹیالی سفید زمین پر جیسے میدہ کی روٹی ہوتی ہے اکٹھا کیا جائے گا۔ اس میں کسی کے لئے کوئی علامت نہ ہوگی۔

4984 : تخریج: بخاری کتاب الرقاق باب یقبض الله الارض یوم القيامة 6521

4985{29}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ[7056]

4985: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس قول کے متعلق سوال کیا کہ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ☆ (ترجمہ) جس دن زمین ایک مختلف زمین میں تبدیل کر دی جائے اور آسمان بھی۔ تو یا رسولؐ اللہ! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا (پُل) صراط پر۔

[3]17: بَاب نُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

جنت والوں کی مہمان نوازی کا بیان

4986{30}حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرَ

4986: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن زمین ایک روٹی (کی مانند) ہوگی۔ اسے جبّار (خدا) اپنے ہاتھ سے ایسے الٹے گا جیسا کہ تم میں سے کوئی سفر میں اپنی روٹی کو الٹتا ہے۔ (یہ روٹی) اہل جنت کی مہمان نوازی کے لئے ہوگی۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ کے پاس ایک یہودی آیا اور اس نے کہا اے ابوالقاسم! رحمٰن آپ پر برکتیں نازل فرمائے۔ کیا میں آپ کو قیامت کے دن جنت والوں کی مہمان نوازی کے بارہ میں بتاؤں؟ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں۔ اس نے کہا زمین ایک روٹی کی طرح ہوگی — جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا — راوی کہتے ہیں

4985 : ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة ابراهيم 3121 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ذكر البعث 4279

4986 : تخریج : بخاری كتاب الرقاق باب يقبض الله الارض يوم القيامة 6520

☆ **ابراهيم:49**

إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامُ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا[7057]

اس پر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا اور ہنسے اور کھل کھلا کر ہنسے۔ پھر اس نے کہا میں آپ کو ان کے سالن کے بارہ میں بتاؤں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں! اُس نے کہا اُن کا سالن بالام اور نون ہوگا۔ صحابہؓ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس نے کہا بیل اور مچھلی۔ جس کے کلیجہ کے ایک ٹکڑے سے ستر ہزار آدمی کھائیں گے۔

4987{31} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَابَعَنِي عَشَرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَمْ يَبْقَ عَلَى ظَهْرِهَا يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ [7058]

4987: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر دس یہودی میری پیروی کر لیتے تو روئے زمین کا ہر یہودی مسلمان ہو جاتا[1]۔

[4]17: بَاب: سُؤَالُ الْيَهُودِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّوحِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ الْآيَةَ

یہود کا نبی ﷺ سے روح سے متعلق سوال کرنا اور اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں[2]!

4988{32} حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا

4988: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک کھیت میں جا رہا تھا اور آپؐ ایک چھڑی سے سہارا لے رہے تھے۔ آپؐ یہود

4987: تخريج : بخاری كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبیّ حين قدم المدينة 3941

4988: تخريج : بخاری كتاب العلم باب قول الله تعالىٰ وما اوتيتم من العلم الاّ قليلاً 125 كتاب التفسير باب ويسئلونک عن الروح 4721 كتاب الاعتصام باب ما يكره من كثرة السؤال 7297 كتاب التوحيد باب قوله تعالىٰ ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين 7456 باب قول الله تعالىٰ انما قولنا لشيء... 7462 ترمذی كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة بنی اسرائيل 3141

1: Zionist بورڈ کے ممبروں کی تعداد آج بھی کہا جاتا ہے دس ہے۔

2:- بنی اسرائیل:86

أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ إِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا رَابَكُمْ إِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُوهُ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَأَلَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ فَأَسْكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَفْصٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا وَفِي حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَمَا أُوتُوا مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ

کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے۔ ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا آپؐ سے روح کے بارہ میں پوچھو۔ انہوں نے کہا اس بارہ میں کس شک نے تم لوگوں کو آپؐ کی طرف متوجہ کیا ہے؟ کہیں وہ تمہیں ایسا جواب نہ دیں جسے تم ناپسند کرو؟ انہوں نے کہا ان سے سوال کرو۔ پھر ان میں سے ایک آپؐ کی طرف اُٹھ کر آیا اور آپؐ سے روح کے متعلق سوال کیا۔ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ خاموش رہے اور اسے کچھ جواب نہ دیا۔ میں سمجھ گیا کہ آپؐ پر وحی ہو رہی ہے۔ راوی کہتے ہیں میں اپنی جگہ کھڑا رہا۔ پھر جب وحی نازل ہوگئی تو آپؐ نے یہ فرمایا وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا (ترجمہ) اور وہ تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں تو کہہ دے کہ روح تیرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں معمولی علم کے سوا کچھ نہیں دیا گیا۔☆

ایک روایت میں (قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ کی بجائے) قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِيْنَةِ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا اور ایک روایت میں وَمَا اُوْتُوْا کے الفاظ ہیں۔

ایک روایت میں (بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي کی بجائے)

☆بنی اسرائیل:86

سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا [7061,7060,7059]

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي نَخْلٍ اور (وَهُوَ مُتَّكِئٌ کی بجائے) يَتَوَكَّأُ کے الفاظ ہیں۔

4989{35} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لِي لَنْ أَقْضِيَكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي لَنْ أَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَكِيعٌ كَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَيَأْتِينَا فَرْدًا {36} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

4989: حضرت خبابؓ بیان کرتے ہیں عاص بن وائل کے ذمہ میرا کچھ قرض تھا۔ میں اس کے پاس اس کا تقاضا کرنے گیا تو اس نے مجھے کہا میں تجھے ہرگز ادائیگی نہ کروں گا جب تک تو (حضرت) محمد (ﷺ) کا انکار نہ کرے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا میں تمہارے مرکر دوبارہ اٹھنے تک بھی (حضرت) محمد (ﷺ) کا انکار نہیں کروں گا۔ اس نے کہا میں موت کے بعد اُٹھایا جاؤں گا اور جب مال اور اولاد کی طرف آؤں گا تو تیرا قرض ادا کروں گا۔ وہ کہتے ہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی اَفَرَأَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِآيَاتِنَا... (ترجمہ) کیا تو نے اس پر غور کیا جس نے ہماری آیات کا انکار کر دیا اور کہا کہ ضرور میں مال اور اولاد دیا جاؤں گا۔ کیا اس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا

4989: تخریج: **بخاری** كتاب البيوع ذكر القين والحداد 2091 كتاب الاجارة باب هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك 2275 كتاب الخصومات باب التقاضى 2425 كتاب التفسير باب قوله افرأيت الذىْ كفر... 4732 باب قوله أطلع الغيب ام اتخذ ... 4733 باب كلاّ سنكتب ما يقول ... 4734 باب قوله عزّوجل ونرثه مايقول وياتينا فرداً 4735 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة مريم 3162

حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ [7063,7062]

رحمٰن کی جناب سے کوئی عہد لیا ہے؟ خبردار! ہم ضرور لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اس کے لئے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے اور اس کے وارث ہو جائیں گے جس کی وہ باتیں کرتا ہے جبکہ وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔[1]

ایک روایت میں ہے کہ میں جاہلیت میں لوہار تھا اور عاص بن وائل کے لئے میں نے کام کیا اور میں اس کے پاس تقاضا کرنے آیا۔

[5]19: بَاب فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ

اللہ تعالیٰ کے اس قول "اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جب کہ تو ان میں موجود ہو[2]" کے متعلق بیان

4990{37} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزِّيَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [7064]

4990: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ابوجہل نے یہ دعا کی تھی اے اللہ اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسایا ہم پر ایک دردناک عذاب لے آ۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ... (ترجمہ) اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ تو ان میں موجود ہو اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں اور آخر ان میں کیا بات ہے جو اللہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ حرمت والی مسجد سے لوگوں کو روکتے ہیں[3] آیت کے آخر تک۔

4990: تخريج : بخاری كتاب التفسير باب واذا قالوا اللهمّ ان كان هذا هو الحق ... 4648 باب قوله وماكان الله ليعذّبهم وانت فيهم ... 4649

1 مریم: 78 تا 81   2،3: ۔الانفال 33 تا 35

[6]20:بَاب قَوْله إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے(اس لئے) کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھا☆

4991{38} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَئِنْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَأَ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَهَوْلًا وَأَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٌ بَلَغَهُ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ

4991: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں ابو جہل نے کہا تھا کیا (حضرت) محمد (ﷺ) تم لوگوں کی موجودگی میں (سجدہ کرتے ہوئے) اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں اسے جواب دیا گیا ہاں۔ اس پر اس نے کہا لات اور عُزّٰی کی قسم! اگر میں انہیں ایسا کرتے دیکھوں تو میں ان کی گردن پر پاؤں رکھ دوں گا۔ یا ان کا چہرہ مٹی میں ملا دوں گا۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے سوچا کہ آپ کی گردن روندے۔ راوی کہتا ہے وہ آگے بڑھا ہی تھا کہ اچانک الٹے پاؤں واپس ہوا اور وہ اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے بچا رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں اس سے پوچھا گیا۔ تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا میرے اور آپؐ کے درمیان ایک آگ کی خندق اور خوف اور پر تھے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا عضو عضو اچک لیتے۔ راوی کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں۔ ہمیں نہیں معلوم یہ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں ہے (یا راوی کو) یہ پہنچی ہے۔ خبردار! انسان یقیناً

☆ العلق:7

وَتَوَلَّى يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَمَرَهُ بِمَا أَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ يَعْنِي قَوْمَهُ [7065]

سرکشی کرتا ہے۔(اس لئے) کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھا۔ یقیناً تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو روکتا ہے؟ ایک عظیم بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔کیا تو نے غور کیا کہ اگر وہ (عظیم بندہ) ہدایت پر ہو؟ یا تقویٰ کی تلقین کرتا ہو؟۔کیا تو نے غور کیا کہ اگر اس (نماز سے روکنے والے) نے (پھر بھی) جھٹلا دیا اور پیٹھ پھیر لی؟ ——(اس سے مراد ابو جہل ہے)——تو کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے؟ خبردار! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً اُسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے جھوٹی خطا کار پیشانی کے بالوں سے۔پس چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بُلا دیکھے ہم ضرور دوزخ کے فرشتے بُلائیں گے۔خبردار! اس کی پیروی نہ کر اور سجدہ ریز ہو جا اور قرب (حاصل کرنے) کی کوشش کر۔☆

ایک روایت میں اَمَرَهُ بِمَا اَمَرَهُ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں ہے فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ یعنی اپنی قوم کو۔

[6]20: بَابُ الدُّخَانِ

دُخان سے متعلق بیان

4992{39} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا

4992: مسروق بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے سامنے لیٹے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا

4992: اطراف : مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب الدخان 4993، 4994

تخريج: بخارى كتاب الاستسقاء باب دعاء النبيّ ﷺ اجعلها عليهم سنين ... 1007 كتاب التفسير باب قوله وراودته التى هو فى بيتها... 4693 باب سورة الٓمٓ غلبت الروم 4774 باب وماانا من المتكلفين 4809 باب يغشى الناس هذا عذاب اليم 4821 باب

☆ العلق: 7 تا 20

وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَاصًّا عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِأَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا فَقَالَ اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوعِ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ فَيَرَى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ

اے ابوعبدالرحمٰن ! ایک واعظ کندہ دروازوں کے پاس بیان کرتا ہے اوراس کا خیال ہے کہ قرآن مجید میں جو آیت دخان ہے (دھویں والانشان) وہ دخان (دھواں) آئندہ ہوگا وہ کفار کا سانس روک دے گا اور مومنوں کو زکام سا ہوگا۔حضرت عبداللہؓ نے کہا—— اور وہ بیٹھ گئے اور غصہ میں تھے—— اے لوگو! اللہ سے ڈرو۔تم میں سے جس شخص کو علم ہو وہ بیان کرے جو وہ جانتا ہے اور جو نہیں جانتا وہ کہے اللہ بہتر جانتا ہے کیونکہ اللہ بزرگ و برتر نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا تم کہو میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں اور جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی دین کی طرف سے روگردانی دیکھی تو آپؐ نے دعا کی اے اللہ! سات سال یوسف کے سات سالوں کی طرح!۔راوی کہتے ہیں پھر قحط نے ان کو آ پکڑا یہانتک کہ اس نے ہر چیز کو تباہ کردیا، یہانتک کہ انہوں نے بھوک کی وجہ سے کھالیں اور مُردار کھائے اوران میں سے کوئی آسمان کی طرف دیکھتا تو دھواں سا دیکھتا پھر ابوسفیان آپؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے محمدؐ! آپ آئے ہیں اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں اور آپؐ کی قوم ہلاک ہورہی ہے پس اللہ سے ان کے لئے دعا کریں

رب‍نا اكشف عنّا العذاب ... 4822 باب انّى له الذكرى وقد جاءه 4823 باب ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون 4824 باب يوم نبطش البطشة الكبرىٰ ... 4825 ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الدخان 3254

عَائِدُونَ قَالَ أَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ [7066]

اللہ عزّ وجل نے فرمایا فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ... پس انتظار کر اس دن کا جب آسمان ایک واضح دھواں لائے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ایک بہت دردناک عذاب ہوگا۔۔۔۔ضرور تم (انہی باتوں کا) اعادہ کرنے والے ہو تک۔فرمایا کیا آخرت کا عذاب ہٹا دیا جائے گا جس دن ہم بڑی سختی سے (تم پر) ہاتھ ڈالیں گے۔ یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں☆۔پس بَطْشَة (گرفت) بدر کا دن ہے۔دُخان، بطشہ اور لزام (عذاب کا چمٹ جانا) اور روم کی نشانی گزر چکی ہے۔

4993{40}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ يُفَسِّرُ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ

4993: مسروق بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہؓ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا۔میں مسجد میں ایک شخص کو چھوڑ کر آ رہا ہوں جو اپنی رائے سے قرآن کریم کی تفسیر کر رہا ہے۔وہ اس آیت يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ☆ کی تفسیر یہ کر رہا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کے پاس ایک دھواں آئے گا جو ان کے سانس روک دے گا یہاں تک کہ ان کی زکام کی سی کیفیت ہو جائے گی۔اس پر حضرت عبداللہؓ نے فرمایا جس شخص کے پاس علم ہے وہ اسے بیان

4993: اطراف : مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب الدخان 4992 ، 4994

تخریج : بخاری كتاب الاستسقاء باب دعاء النبيّ ﷺ اجعلها عليهم سنين ... 1007 كتاب التفسير باب قوله وراودته التىّ هو فى بيتها... 4693 باب سورة الٓم غلبت الروم 4774 باب ومااانا من المتكلفين 4809 باب يغشى الناس هذا عذاب اليم 4821 باب ربنا اكشف عنّا العذاب ... 4822 باب انّىٰ له الذكرى وقد جاءه ... 4823 باب ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون 4824 باب يوم نبطش البطشة الكبرىٰ ... 4825 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الدخان 3254

☆ **الدخان: 11 تا 17**

تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالَ يَأْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَنْفَاسِهِمْ حَتَّى يَأْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا أَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ لِمُضَرَ فَإِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا فَقَالَ لِمُضَرَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ فَمُطِرُوا فَلَمَّا أَصَابَتْهُمُ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوا إِلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ [7067]

کرے اور جس کے پاس علم نہ ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ اعلم کہے۔ کسی شخص کی دانائی میں سے ہے کہ وہ اس بات کے بارہ میں جسے وہ نہیں جانتا کہے۔ اللہ اعلم ۔ اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے۔ بات یوں ہے کہ جب قریش نے نبی ﷺ کی نافرمانی کی تو آپؐ نے ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کی قحط سالی کی طرح قحط سالی کے لئے دعا کی ۔ پس انہیں قحط اور تنگی نے آلیا یہانتک کہ جب کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو وہ اپنے اور اس کے درمیان بوجہ مصیبت کے دھواں سا دیکھتا یہانتک کہ انہوں نے ہڈیاں کھائیں۔ پھر ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسولؐ اللہ! مضر کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کیجئے کیونکہ وہ ہلاک ہو رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا مضر کے لئے تم بڑے دلیر ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے ان کے لئے اللہ سے دعا کی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا ... (ترجمہ) یقیناً ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لئے دور کر دیں گے ضرور تم اپنی باتوں کا اعادہ کرنے والے ہو۔☆

راوی کہتے ہیں پھر ان پر بارش ہوئی۔ پھر جب ان کو راحت و آرام ہوا تو راوی کہتے ہیں پھر وہ اپنے ان اعمال کی طرف لوٹ گئے جن پر وہ تھے۔ راوی کہتے ہیں

☆ الدخان :16

تو اللہ عزّوجل نے یہ آیت نازل فرمائی فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَـأْتِـي السَّمَـاءُ... ترجمہ: پس انتظار کر اس دن کا جب آسمان ایک واضح دھواں لائے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ ایک بہت دردناک عذاب ہوگا۔ جس دن ہم بڑی سختی سے (تم پر) ہاتھ ڈالیں گے یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں [1]۔ راوی کہتے ہیں یعنی بدر کے دن۔

4994{41}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[7069,7068]

4994: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں پانچ (نشان) گزر چکے ہیں دخان، (دھواں) لِزام (چمٹ جانا) اور روم (کی نشانی) اور بطشہ (گرفت) اور قمر (شق قمر)۔

4995{42} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ

4995: حضرت ابی بن کعبؓ اللہ تعالیٰ کے اس قول کہ ''وَلَـنُـذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى (ترجمہ) ہم یقیناً انہیں بڑے عذاب سے ورے چھوٹے عذاب میں سے کچھ چکھائیں گے۔'' [2] کے بارہ میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد دنیا کے مصائب ہیں اور روم اور بطشہ یا دخان۔ شعبہ کو شک ہے بطشہ یا دخان کے بارہ میں۔

4994: اطراف : **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب الدخان 4992، 4993

تخريج : **بخاری** كتاب الاستسقاء باب دعاء النبيّ ﷺ اجعلها عليهم سنين ... 1007 كتاب التفسير باب قوله وراودته التيّ هو فی بيتها... 4693 باب سورة الٓم غلبت الروم 4774 باب وماانا من المتكلفين 4809 باب يغشى الناس هذا عذاب اليم 4821 باب ربنااكشف عنّا العذاب ... 4822 باب انّٰی له الذكرى وقد جاءه ... 4823 باب ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون 4824 باب يوم نبطش البطشة الكبرٰى ... 4825 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الدخان 3254

1: الدخان: 11 تا 17

2: السجده: 22

بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ أَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ أَوِ الدُّخَانِ[7070]

[8]22: بَاب انْشِقَاقِ الْقَمَرِ

شق قمر کا بیان

4996{43} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا[7071]

4996: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند دوٹکڑوں میں پھٹ گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم گواہ رہو۔

4997{44} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ

4997: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منٰی میں تھے۔ جب چاند دوٹکڑے ہوا۔ ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے تھا اور دوسرا اس سے ورے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا تم گواہ رہو۔

4996 : اطراف : **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب انشقاق القمر 4997، 4998، 4999، 5000، 5001

تخريج : **بخاری** كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبيّ ﷺ اية ... 3636، 3637، 3638 كتاب مناقب الانصار باب انشقاق القمر 3868، 3869، 3870، 3871 كتاب التفسير باب وانشق القمر ... 4864، 4865، 4866، 4867، 4868

ترمذی كتاب تفسير القرآن ومن سورة القمر 3285، 3286، 3287، 3288، 3289

4997: اطراف: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب انشقاق القمر 4996، 4998، 4999، 5000، 5001

تخريج : **بخاری** كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبيّ ﷺ اية ... 3636، 3637، 3638 كتاب مناقب الانصار باب انشقاق القمر 3868، 3869، 3870، 3871 كتاب التفسير باب وانشق القمر ... 4864، 4865، 4866، 4867، 4868

ترمذی كتاب تفسير القرآن ومن سورة القمر 3285، 3286، 3287، 3288، 3289

أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةٌ وَرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا [7072]

4998{45} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلْقَتَيْنِ فَسَتَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَكَانَتْ فِلْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَقَالَ اشْهَدُوا وَاشْهَدُوا [7075,7074,7073]

4998: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند دو ٹکڑے ہوا۔ ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے ڈھانک لیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر رہا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! گواہ رہ۔

ایک روایت میں اِشْهَدُوْا وَاشْهَدُوْا کے الفاظ ہیں۔

4998 : اطراف : مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب انشقاق القمر 4996 ، 4997 ، 4999 ، 5000 ، 5001

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبىّ ﷺ اٰية ... 3636 ، 3637 ، 3638 باب انشقاق القمر

4999{46}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ[7077,7076]

4999: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اہل مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ آپ انہیں کوئی نشان دکھائیں۔تو آپؐ نے انہیں دو دفعہ چاند کے ٹکڑے ہونے کا نشان دکھایا۔

5000{47} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7078]

5000: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ چاند دو ٹکڑے ہوا اور ایک روایت میں اِنْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

3868، 3869، 3870، 3871 كتاب التفسير باب وانشق القمر ... 4864، 4865، 4866، 4867، 4868 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن ومن سورة القمر 3285، 3286، 3287، 3288، 3289

4999: **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب انشقاق القمر 4996، 4997، 4998، 5000، 5001

تخریج: **بخاری** كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبیّ ﷺ اية ... 3636، 3637، 3638 باب انشقاق القمر 3868، 3869، 3870، 3871 كتاب التفسير باب وانشق القمر ... 4864، 4865، 4866، 4867، 4868 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن ومن سورة القمر 3285، 3286، 3287، 3288، 3289

5000: **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب انشقاق القمر 4996، 4997، 4998، 4999، 5001

تخریج: **بخاری** كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبیّ ﷺ اية ... 3636، 3637، 3638 باب انشقاق القمر 3868، 3869، 3870، 3871 كتاب التفسير باب وانشق القمر ... 4864، 4865، 4866، 4867، 4868 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن ومن سورة القمر 3285، 3286، 3287، 3288، 3289

5001{48} حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [7079]

5001: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند پھٹ گیا۔

[8]22: بَاب لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب: اللہ عزّ وجل سے بڑھ کر کوئی اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے والا نہیں

5002{49} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرَكُ بِهِ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ

5002: حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی بھی اذیت ناک باتوں پر جس کو وہ سنتا ہے صبر کرنے والا نہیں۔ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا ہے اور اس کے لئے بیٹا قرار دیا جاتا ہے۔ پھر بھی وہ انہیں صحت و عافیت سے رکھتا ہے اور انہیں رزق دیتا ہے۔

ایک روایت میں يُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

5001 : **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب انشقاق القمر 4996، 4997، 4998، 4999، 5000

تخريج : **بخارى** كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبىّ ﷺ اية ... 3636، 3637، 3638 باب انشقاق القمر 3868، 3869، 3870، 3871 كتاب التفسير باب وانشق القمر ... 4864، 4865، 4866، 4867، 4868 **ترمذى** كتاب تفسير القرآن ومن سورة القمر 3285، 3286، 3287، 3288، 3289

5002 : **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لاحد اصبر على اذى ... 5003

تخريج : **بخارى** كتاب الادب باب الصبر على الاذى 6099 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ انّ الله هو الرزاق ذوالقوة المتين 7378

عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ [7080,7081]

5003{50} وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذَلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ [7082]

5003: حضرت عبداللہؓ بن قیس بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اذیت ناک باتوں کو سن کر کوئی بھی صبر کرنے والا نہیں ہے۔ وہ اس کے لئے ہمسر ٹھہراتے ہیں اور اس کے لئے بیٹا بناتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ انہیں رزق دیتا ہے اور انہیں صحت و سلامتی سے رکھتا ہے اور انہیں عطا فرماتا ہے۔

[10]24 :بَاب طَلَبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ ذَهَبًا

کافر کا زمین بھر سونے کے ذریعہ چھٹکارا چاہنے کا بیان

5004{51} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ

5004: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص سے جسے جہنمیوں میں سب سے ہلکا عذاب ہوگا فرمائے گا اگر دنیا اور جو بھی اس میں ہے تیرے پاس ہو تو کیا تو اسے فدیہ کے طور پر دے دیگا؟ وہ کہے گا

5003 : اطراف: مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لااحد اصبر على اذى ... 5002

تخریج : بخاری کتاب الادب باب الصبر على الاذى 6099 كتاب التوحيد باب قول الله تعالیٰ انّ الله هو الرزاق ذوالقوة المتين 7378

5004: اطراف: مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب طلب الكافر الندآء بملء الارض ذهباً 5005

تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3334 كتاب الرقاق باب من نوقش الحساب عذب 6538 باب صفة الجنة والنار 6557

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسَبُهُ قَالَ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ [7084,7083]

ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تم سے اس سے بھی آسان بات چاہی تھی جبکہ تم آدم کی پشت میں تھے کہ تم شرک نہ کرنا ——— (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ یہ بھی ——— فرمایا کہ میں تمہیں آگ میں داخل نہ کروں گا مگر تو نے شرک پر اصرار کیا۔

ایک روایت میں وَ لَا أُدْخِلَكَ النَّارَ کے الفاظ نہیں۔

5005{52} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ {53} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ

5005: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا بتاؤ تو اگر تیرے پاس زمین بھر سونا ہو گیا تو اسے فدیہ میں دے دے گا۔ وہ کہے گا ہاں، تو اسے کہا جائے گا تجھ سے اس سے بھی زیادہ آسان بات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

ایک روایت میں (فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ اَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ کی بجائے) فَيُقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ اَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ کے الفاظ ہیں۔

5005: **اطراف: مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب طلب الكافر الندآء بملء الارض ذهبًا 5004

تخريج: بخاری كتاب احاديث الانبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته 3334 كتاب الرقاق باب من نوقش الحساب عذب 6538 باب صفة الجنة والنار 6557

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ[7086,7085]

[11]25: بَاب: يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ

باب: کافر کا حشر اس کے چہرہ کے بل ہوگا

5006{54} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا[7087]

5006: قتادہ سے روایت ہے ہمیں حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! قیامت کے دن کافر کا حشر منہ کے بل کس طرح ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا کیا وہ ذات جس نے اسے اس دنیا میں دو پاؤں پر چلایا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ وہ اسے قیامت کے دن منہ کے بل چلائے۔ قتادہ نے کہا کیوں نہیں، ہمارے رب کی عزت کی قسم!

[12]26: بَاب صَبْغِ أَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ وَصَبْغِ أَشَدِّهِمْ بُؤْسًا فِي الْجَنَّةِ

دنیا میں سب سے زیادہ نعمتوں والے شخص کا دوزخ میں غوطہ دیئے جانے اور سب سے زیادہ دکھ اٹھانے والے کا جنت میں غوطہ دیئے جانے کا بیان

5007{55} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ

5007: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن دوزخیوں میں سے دنیا والوں میں سب سے زیادہ نعمتوں والا شخص لایا جائے گا اور اسے آگ میں ایک غوطہ دیا جائے گا پھر کہا جائے گا اے ابن آدم! کیا تو نے کبھی

5006: تخريج: بخاری كتاب التفسير باب قوله الذين يحشرون على وجوههم ... 4760 كتاب الرقاق باب الحشر 6523

صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ [7088]

خیر دیکھی ہے؟ کیا کبھی نعمت تیرے پاس سے گزری ہے؟ وہ کہے گا نہیں اللہ کی قسم! اے میرے رب! پھر جنتیوں میں سے اسی شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ دکھی تھا اور اسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا اے ابن آدم! کیا کبھی تکلیف دیکھی ؟ کیا کبھی کوئی دکھ تیرے پاس سے گذرا؟ وہ کہے گا نہیں اللہ کی قسم! اے میرے رب۔ نہ کبھی مجھے تکلیف دہ حالات کا سامنا ہوا اور نہ کبھی کوئی مشکل پیش آئی اور نہ میں نے کبھی کسی قسم کی سختی دیکھی۔

[13]27: بَاب جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتَعْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِي الدُّنْيَا

مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا وآخرت میں ملنے اور کافر کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں جلدی ملنے کا بیان

5008{56} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزَى بِهَا [7089]

5008: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی مومن کی ایک نیکی پر بھی کمی نہیں کرتا۔ اس کا دنیا میں بھی بدلہ دیا جاتا ہے اور اسے اس کا آخرت میں بھی بدلہ دیا جائے گا اور جو کافر ہے اسے اس کی نیکیوں کا بدلہ جو اس نے اللہ کے لئے کیں دنیا میں دے دیا جاتا ہے یہانتک کہ جب وہ آخرت میں جائے گا تو اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کی اسے جزاء دی جائے۔

5008: اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب جزاء المؤمن بحسناته فى الدنيا ... 5009

5009{57} حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا [7091,7090]

5009: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کافر کوئی اچھا کام کرتا ہے تو اسے اس کا بدلہ دنیا میں ہی دیا جاتا ہے اور جو مومن ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی نیکیوں کا آخرت کے لئے ذخیرہ کرتا ہے اور دنیا میں اس کو اپنی اطاعت کی بناء پر رزق دیتا ہے۔

[14]28: بَاب: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالزَّرْعِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَشَجَرِ الْأَرْزِ

باب: مومن کی مثال کھیتی کی طرح اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے

5010{58} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تَسْتَحْصِدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا

5010: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کی طرح ہے جسے ہوا ہمیشہ جھکاتی رہتی ہے اور مومن پر ہمیشہ آزمائش وارد ہوتی رہتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے جو ہلتا نہیں یہانتک کہ وہ اسے کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔

عبدالرزاق کی روایت میں (تُمِيلُهُ کی بجائے) تُفِيئُهُ کے الفاظ ہیں (یہ الفاظ قریباً ہم معنی ہیں۔)

5009: اطراف: مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب جزاء المؤمن بحسناته فی الدنیا ... 5008

5010: اطراف: مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب مثل المؤمن کزرع ومثل الکافر ... 5011، 5012

تخریج: **بخاری** کتاب المرضیٰ باب ماجاء فی کفارة المرض 5643، 5644 **ترمذی** کتاب الامثال باب ماجاء فی مثل المؤمن القاری للقرآن .. 2866 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7466

مَعْمَرٌ عنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيث عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِه تُمِيلُهُ تُفِيئُهُ[7093,7092]

5011{59} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْد بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْب بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيه كَعْب قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَة منَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهِيجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَة الْمُجْذيَة عَلَى أَصْلهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً[7094]

5011: حضرت کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی مثال کھڑی فصل کی طرح ہے جسے ہوا جھکاتی ہے اور کبھی اسے گراتی ہے کبھی اسے کھڑا کرتی ہے یہانتک کہ وہ پک کر تیار ہو جاتی ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر کھڑا رہتا ہے جسے کوئی چیز نہیں جھکاتی۔ پھر اس کا اکھڑنا یک دفعہ ہوتا ہے۔

5012{60} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْد بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْب بْنِ مَالِك عَنْ أَبِيه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَة منَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ

5012: عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی مثال کھڑی فصل کی طرح ہے جسے ہوا جھکاتی ہے کبھی اسے گراتی ہے کبھی اُسے کھڑا کر دیتی ہے یہانتک کہ اس کا وقت آجاتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر کھڑا

5011: اطراف: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب مثل المؤمن كزرع ومثل الكافر ... 5010 ، 5012
تخريج: **بخارى** كتاب المرضىٰ باب ماجاء فى كفارة المرض 5643، 5644 **ترمذى** كتاب الامثال باب ماجاء فى مثل المؤمن القارى للقرآن .. 2866 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملک من تشاء 7466

5012: اطراف: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب مثل المؤمن كزرع ومثل الكافر ... 5010 ، 5011
تخريج: **بخارى** كتاب المرضىٰ باب ماجاء فى كفارة المرض 5643، 5644 **ترمذى** كتاب الامثال باب ماجاء فى مثل المؤمن القارى للقرآن .. 2866 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملک من تشاء 7466

تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً {61} وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّ مَحْمُودًا قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ بِشْرٍ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ {62} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ[7097,7096,7095]

رہتا ہے۔اس پر کوئی آفت نہیں آتی یہاںتک کہ اس کا اکھڑنا بیک دفعہ ہوتا ہے۔

ایک روایت میں مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْاَرْزَةِ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں مَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ کے الفاظ ہیں۔

[15]29:بَاب: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

باب:مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے

5013{63}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ

5013:حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً درختوں میں سے

5013 :اطراف: مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب مثل المؤمن مثل النخلة 5014 ، 5015

لِيَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَ هِيَ النَّخْلَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [7098]

ایک درخت ہے جس کا پت جھڑ نہیں ہوتا اور وہ مسلمان کی مثال ہے۔ مجھے بتاؤ کہ وہ کونسا درخت ہے۔لوگوں کا خیال جنگل کے درختوں کی طرف گیا۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں شرما گیا۔ پھر صحابہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمیں بتایئے کہ وہ کونسا درخت ہے؟ راوی کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔ وہ (حضرت عبداللہؓ) کہتے ہیں میں نے اس بات کا ذکر حضرت عمرؓ سے کیا تو انہوں نے کہا اگر تم کہہ دیتے کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو مجھے فلاں،فلاں چیز سے (بھی) زیادہ پسند ہوتا۔

5014{64} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الضُّبَعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ أَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأُلْقِيَ فِي نَفْسِي

5014: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے صحابہؓ سے فرمایا مجھے بتاؤ وہ کون سا درخت ہے جس کی مثال مومن کی مثال ہے؟ لوگ جنگل کے درختوں میں سے درختوں کا ذکر کرنے لگے۔حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور ہے میں اسے بیان کرنے کا ارادہ کرنے لگا مگر وہاں بزرگ لوگ موجود تھے

تخریج : بخاری كتاب العلم باب قول المحدث حدثنا واخبرنا وانبأنا 61 باب طرح الامام المسألة على اصحابه ... 62 باب الفهم من العلم 72 باب الحياء فى العلم 131 كتاب البيوع باب بيع الجمار واكله 2209 كتاب التفسير باب قوله كشجرة طيبة اصلها ثابت ... 4698 كتاب الادب باب مالا يستحيا من الحق ... 6122 باب اكرام الكبير ويبدأ الاكبر ... 6144 **ترمذی** كتاب الامثال باب ماجاء فى مثل المؤمن القارى للقرآن... 2867

5014 : اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب مثل المؤمن مثل النخلة 5013، 5015

تخریج: بخاری كتاب العلم باب قول المحدث حدثنا واخبرنا وانبأنا 61 باب طرح الامام المسألة على اصحابه ... 62 باب الفهم من العلم 72 باب الحياء فى العلم 131 كتاب البيوع باب بيع الجمار واكله 2209 كتاب التفسير باب قوله كشجرة طيبة اصلها ثابت ... 4698 كتاب الادب باب مالا يستحيا من الحق ... 6122 باب اكرام الكبير ويبدأ الاكبر ... 6144 **ترمذی** كتاب الامثال باب ماجاء فى مثل المؤمن القارى للقرآن... 2867

أَوْ رُوعِيَ أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقُولَهَا فَإِذَا أَسْنَانُ الْقَوْمِ فَأَهَابُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكَتُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [7101,7100,7099]

اس لئے میں بات کرنے سے ڈرا۔ پس جب وہ خاموش ہوگئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ کھجور ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ میں مدینہ تک (کے سفر میں) حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ تھا۔ میں نے انہیں رسول اللہ ﷺ سے صرف ایک روایت کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے بیان کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو آپؐ کے پاس کھجور کے پودے کا گودا لایا گیا۔

ایک روایت میں (فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ کی بجائے) أُتِيَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ بِجُمَّارٍ کے الفاظ ہیں۔

5015{55} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شِبْهِ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا

5015: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو آپؐ نے فرمایا مجھے اس درخت کے بارہ میں بتاؤ جو مسلمان شخص کی طرح ہے اس کے پتے نہیں جھڑتے۔ (راوی) ابراہیم کہتے ہیں کہ — شاید مُسلِم نے کہا تھا وَتُؤْتِيْ اُكُلَهَا — اور اس طرح میں نے اپنے علاوہ دوسروں کے

5015: **اطراف** : **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب مثل المؤمن مثل النخلة 5013 ، 5014

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب قول المحدث حدثنا واخبرنا وانبأنا 61 باب طرح الامام المسألة على اصحابه ... 62 باب الفهم من العلم 72 باب الحياء فى العلم 131 كتاب البيوع باب بيع الجمار واكله 2209 كتاب التفسير باب قوله كشجرة طيبة اصلها ثابت ... 4698 كتاب الادب باب مالا يستحيا من الحق ... 6122 باب اكرام الكبير ويبدأ الاكبر ... 6144 **ترمذى** كتاب الامثال باب ماجاء فى مثل المؤمن القارى للقرآن... 2867

قَالَ وَتُؤْتِي أُكُلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِي أَيْضًا وَلَا تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [7102]

پاس وَ لَا تُؤْتِيْ أُكُلَهَا کے الفاظ موجود پائے۔
حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں میرے دل میں آیا کہ وہ کھجور ہے میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بات نہیں کر رہے تو میں نے بھی بات کرنے کو یا کچھ کہنے کو مناسب نہیں سمجھا۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں تمہارا یہ کہہ دینا مجھے فلاں فلاں چیز سے (بھی) زیادہ محبوب ہوتا۔

[16]30: بَاب: تَحْرِيشُ الشَّيْطَانِ وَبَعْثُهُ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ وَأَنَّ مَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَرِينًا

باب: لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لئے شیطان کا انگیخت کرنا اور اس کا اپنے لشکر بھجوانا اور یہ کہ ہر انسان کے ساتھ ایک ساتھی ہوتا ہے

5016{65} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [7104,7103]

5016: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا۔ یقیناً شیطان اس بات سے مایوس ہوگیا ہے کہ جزیرۂ عرب میں مسلمان اس کی عبادت کریں لیکن وہ ان کے درمیان فساد ڈالنے سے (مایوس نہیں ہوا)۔

5016: تخريج : ترمذی كتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی التباغض 1937

5017{66} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [7105]

5017: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا یقیناً ابلیس کا تخت سمندر پر ہے۔ وہ اپنے لشکر بھیجے گا اور وہ لوگوں میں فتنہ ڈالیں گے۔ ان میں سے اس کے نزدیک سب سے بڑا وہ ہے جو فتنہ ڈالنے میں ان میں سب سے بڑا ہے۔

5018{67} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِه قَالَ فَيُدْنِيه مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ قَالَ الْأَعْمَشُ أُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ [7106]

5018: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھے گا۔ پھر وہ اپنے لشکر بھیجے گا ان میں سے اس کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو اُن میں سے سب سے زیادہ فتنہ پرداز ہے۔ ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے میں نے فلاں فلاں کام کیا۔ وہ کہتا ہے تم نے کچھ نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے میں نے چھوڑا انہیں یہانتک کہ میں نے فلاں شخص اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالدی ہے۔ پھر وہ اسے اپنے قریب کرے گا اور کہے گا تم بہت ہی اچھے ہو۔ اعمش کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ اس کو اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے۔

5019{68} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

5019: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ شیطان اپنے لشکر بھیجے

5017 : اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب تحريش الشيطان وبعثه ... 5018، 5019

5018: اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب تحريش الشيطان وبعثه ... 5017، 5019

5019 : اطراف: مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب تحريش الشيطان وبعثه ... 5017، 5018

عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً [7107]

گا اور وہ لوگوں میں فتنہ ڈالیں گے۔ان میں سے اس کے نزدیک سب سے زیادہ صاحبِ منزلت وہ ہوگا ہے جو سب سے بڑھ کر فتنہ پرداز ہوگا۔

5020{69} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِيَّايَ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ [7109,7108]

5020: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہیں مگر اس کے ساتھ اس کا ساتھی جنّو ں میں سے مقرر کیا گیا ہے۔انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ کے ساتھ بھی؟ آپؐ نے فرمایا میرے ساتھ بھی، لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہوگیا ہے اور وہ مجھے خیر ہی کی تلقین کرتا ہے۔

ایک روایت میں (قَدْ وُكِّلَ بِهِ قرينُهُ مِنَ الجِنّ کی بجائے) قَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الجِنّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ کے الفاظ ہیں۔

5021{70} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا

5021: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گئے۔وہ کہتی ہیں مجھے اس پر غیرت آئی۔آپؐ آئے تو آپؐ نے ملاحظہ فرمایا جو میں کررہی تھی آپؐ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے عائشہ کیا غیرت آ گئی ہے؟ میں نے

لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ [7110]

کہا مجھے کیا ہوا ہے کہ مجھ جیسی (عورت) کو آپؐ جیسے (مرد) کے ہاں غیرت نہ آتی؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تیرے پاس تیرا شیطان آیا ہے۔ انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا اور کیا ہر انسان کے ساتھ؟ آپؐ نے فرمایا ہاں میں نے کہا اور آپ کے ساتھ بھی یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا ہاں لیکن میرے رب نے اسکے مقابلہ میں میری مدد فرمائی ہے۔ یہاںتک کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

[17]31: بَاب: لَنْ يَدْخُلَ أَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

باب: کوئی شخص بھی اپنے عمل کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ کی رحمت کی بدولت جنت میں داخل ہوگا

5022{71} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَلَا إِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا إِيَّايَ إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ سَدِّدُوا و حَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَكِنْ سَدِّدُوا [7112,7111]

5022: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو ہرگز اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ ایک شخص نے کہا کیا آپؐ کو بھی نہیں یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھے ڈھانپ لے لیکن تم سیدھا راستہ اختیار کرو۔ ایک روایت میں (اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ کی بجائے) اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ کے الفاظ ہیں۔ مگر اس روایت میں وَلَكِنْ سَدِّدُوا کے الفاظ نہیں ہیں۔

5022 : اطراف: مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة بعمله ...5023 ، 5024 ، 5025 ، 5026 ، 5027 ، 5028 ، 5029

تخریج: بخاری كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئاً من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461 ، 6462 ، 6463،6464 ، 6465 ، 6466 ، 6467 **نسائی** كتاب القبلة المصلى يكون بينه762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فى النافلة 1652، 1654،1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فى الصلاة 1368 ، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

5023{72}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ[7113]

5023: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی کو بھی اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔کہا گیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کو بھی نہیں؟ آپؐ نے فرمایا مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ میرا رب مجھے رحمت سے ڈھانپ لے۔

5024{73}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ[7114]

5024: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کا عمل اسے نجات دے۔انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اور آپؐ کو بھی نہیں؟۔آپؐ نے فرمایا ہاں مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ مجھے اپنی جناب سے مغفرت اور رحمت کے ساتھ ڈھانپ لے ——(راوی) ابن عون نے اپنا ہاتھ اس طرح کیا اور اپنے سر کے اوپر اشارہ کیا—— اور مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ مجھے اپنی جناب سے مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

5023 : اطراف :مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة يعمله ...5022 ، 5024 ، 5025 ، 5026 ، 5027 ، 5028 ، 5029

تخريج:بخاری كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئاً من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461 ، 6462 ، 6463،6464 ، 6465 ، 6466 ، 6467 **نسائی** كتاب القبلة المصلی یکون بینه762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فی النافلة 1652، 1654،1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فی الصلاة 1368 ، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

5024: اطراف : مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة يعمله ...5022 ، 5023 ، 5025 ، 5026 ، 5027 ، 5028

تخريج:بخاری كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئاً من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461 ، 6462 ، 6463،6464 ، 6465 ، 6466 ، 6467 **نسائی** كتاب القبلة المصلی یکون بینه762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فی النافلة 1652، 1654،1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فی الصلاة 1368 ، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

5025{74}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَدَارَكَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ[7115]

5025: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص بھی ایسا نہیں جس کو اس کا عمل نجات دلا دے۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کو بھی نہیں فرمایا اور مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے آ ملے۔

5026{75} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ[7116]

5026: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں داخل نہیں کریں گے۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کو بھی نہیں؟ آپؐ نے فرمایا اور مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ اپنی جناب سے فضل اور رحمت کے ساتھ مجھے ڈھانپ لے۔

5025: **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة بعمله ...5022، 5023، 5024، 5026، 5027، 5028، 5029

تخريج: **بخارى** كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئاً من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461، 6462، 6463، 6464، 6465، 6466، 6467 **نسائى** كتاب القبلة المصلى يكون بينه762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فى النافلة 1652، 1654،1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فى الصلاة 1368، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

5026 : **اطراف** : **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة بعمله ...5022، 5023، 5024، 5025، 5027، 5028، 5029

تخريج: **بخارى** كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئًا من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461، 6462، 6463، 6464، 6465، 6466، 6467 **نسائى** كتاب القبلة المصلى يكون بينه762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فى النافلة 1652، 1654،1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فى الصلاة 1368، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

5027{76}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَأَبْشِرُوا [7120,7119,7118,7117]

5027: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے کے قریب رہو اور سیدھا راستہ اختیار کرو اور جان لو کہ تم میں سے کوئی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! آپؐ بھی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اور میں بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ کی رحمت اور اس کا فضل مجھے ڈھانپ لے۔

ایک روایت میں اَبْشِرُوْا کے الفاظ زائد ہیں۔

5028{77} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

5028: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل

5027: اطراف : مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة بعمله ...5022 ، 5023 ، 5024 ، 5025 ، 5026 ، 5028 ، 5029

تخريج: بخاری كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه 43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئاً من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461 ، 6462 ، 6463 ، 6464 ، 6465 ، 6466 ، 6467 **نسائی** كتاب القبلة المصلى يكون بينه 762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فى النافلة 1652 ، 1654 ، 1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فى الصلاة 1368 ، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237 ، 4238

5028: اطراف : مسلم کتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة بعمله ...5022 ، 5023 ، 5024 ، 5025 ، 5026 ، 5027 ، 5029

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ[7121]

جنت میں داخل نہیں کرتا اور نہ اسے آگ سے پناہ دے سکتا ہے اور مجھے بھی نہیں ہاں مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت کے ساتھ۔

5029{78} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ

5029: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہؓ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سیدھا راستہ اختیار کرو، ایک دوسرے کے قریب ہوجاؤ اور بشارت دو کیونکہ کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرتا۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ بھی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں بھی نہیں۔ سوائے اس کے کہ اللہ اپنی جناب سے رحمت سے مجھے ڈھانپ لے۔ اور جان لو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پیارا عمل وہ ہے جو سب سے زیادہ باقاعدہ ہوا گرچہ وہ تھوڑا ہی ہو۔ ایک روایت میں اَبْشِرُوا کا لفظ نہیں ہے۔

تخریج: بخاری كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه 43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئاً من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461، 6462، 6463، 6464، 6465، 6466، 6467 **نسائی** كتاب القبلة المصلى يكون بينه 762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فى النافلة 1652، 1654، 1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فى الصلاة 1368، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

5029 : اطراف : مسلم كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب لن يدخل احد الجنة بعمله ...5022، 5023، 5024، 5025، 5026، 5027، 5029

تخریج: بخاری كتاب الايمان باب احب الدين الى الله ادومه 43 كتاب التهجد باب من نام عند السحر 1132 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1970 باب هل يخص شيئًا من الايّام؟ 1987 كتاب الرقاق باب القصد والمداومة على العمل 6461، 6462، 6463، 6464، 6465، 6466، 6467 **نسائی** كتاب القبلة المصلى يكون بينه 762 كتاب قيام الليل وتطوع النهار باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة ... 1642 باب صلاة القاعد فى النافلة 1652، 1654، 1655 كتاب الايمان وشرائعه احب الدين الى الله عزّ وجل 5035 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب مايؤمر به من القصد فى الصلاة 1368، 1370 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237، 4238

يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ و حَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَأَبْشِرُوا [7123,7122]

[18]32: بَاب إِكْثَارِ الْأَعْمَالِ وَالِاجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ

کثرت سے اعمال کرنے اور عبادت میں جدوجہد کرنے کا بیان

5030{79} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ أَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [7124]

5030: حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز ادا فرمائی یہانتک کہ آپؐ کے پاؤں سوج گئے۔ آپؐ سے عرض کیا گیا آپؐ اس قدر مشقت اٹھاتے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اگلے پچھلے گناہ سے مُنزّہ کیا ہوا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

5031{80} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ

5031: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں نبی ﷺ (نماز میں) کھڑے ہوئے یہانتک کہ آپؐ کے پاؤں سوج گئے۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اگلے پچھلے گناہ سے منزّہ کیا ہوا ہے۔

5030: اطراف: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب اكثار الاعمال والاجتهاد فى العبادة 5031، 5032
تخريج: بخاری كتاب التهجد باب قيام النبىّ ﷺ بالليل حتىّ ترم قدماه 1130 كتاب التفسير باب قوله ليغفر لک الله ما تقدم من ذنبک ... 4836، 4837 كتاب الرقاق باب الصبر عن محارم الله 6471 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء فى الاجتهاد فى الصلاة 412 **نسائی** كتاب الليل وتطوع النهار الاختلاف على عائشة فى احياء الليل 1644 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى طول القيام فى الصلوات 1419، 1420

5031: اطراف: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب اكثار الاعمال والاجتهاد فى العبادة 5030، 5032
تخريج: بخاری كتاب التهجد باب قيام النبىّ ﷺ بالليل حتىّ ترم قدماه 1130 كتاب التفسير باب قوله ليغفر لک الله ما تقدم من ذنبک ... 4836، 4837 كتاب الرقاق باب الصبر عن محارم الله 6471 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء فى الاجتهاد فى الصلاة 412 **نسائی** كتاب الليل وتطوع النهار الاختلاف على عائشة فى احياء الليل 1644 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء فى طول القيام فى الصلوات 1419، 1420

اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [7125]

آپؐ نے فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

5032{81} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [7126]

5032: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تو (اتنا لمبا) قیام فرماتے کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ (یہ) کرتے ہیں؟ جب کہ اللہ نے آپؐ کو اگلے پچھلے گناہوں سے منزّہ کیا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ! کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

[19]33: بَاب: الِاقْتِصَادُ فِي الْمَوْعِظَةِ

باب: وعظ ونصیحت میں میانہ روی

5033{82} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللَّهِ نَنْتَظِرُهُ فَمَرَّ بِنَا يَزِيدُ بْنُ

5033: شقیق بیان کرتے ہیں ہم حضرت عبداللہؓ کے انتظار میں ان کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ نخعی گزرے۔ ہم نے کہا ان (حضرت عبداللہؓ) کو ہماری موجودگی کی اطلاع دو۔ وہ ان کے پاس اندر گئے اور

5032: **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب اكثار الاعمال والاجتهاد في العبادة 5030، 5031

تخريج: **بخاری** كتاب التهجد باب قيام النبیّ ﷺ بالليل حتیّ ترم قدماه 1130 كتاب التفسير باب قوله ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك ... 4836، 4837 كتاب الرقاق باب الصبر عن محارم الله 6471 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء في الاجتهاد في الصلاة 412 **نسائی** كتاب الليل وتطوع النهار الاختلاف على عائشة في احياء الليل 1644 **ابن ماجه** كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب ماجاء في طول القيام في الصلوات 1419، 1420

5033: **اطراف**: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب الاقتصاد في الموعظة 5034

تخريج: **بخاری** كتاب العلم باب ماكان النبیّ ﷺ يتخولهم بالموعظة ... 68 باب من جعل لاهل العلم اياماً معلومة 70 كتاب الدعوات باب الموعظة ساعة بعد ساعة 6411 **ترمذی** كتاب الادب باب ماجاء في الفصاحة والبيان 2855

مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا أَعْلِمْهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہؓ بلا توقف باہر ہمارے پاس آ گئے اور فرمایا کہ مجھے تمہاری موجودگی کی اطلاع کر دی گئی تھی مجھے تمہارے پاس باہر آنے سے اس بات نے روکا کہ میں نے پسند نہ کیا کہ تم اکتا جاؤ۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ ہماری اکتاہٹ کے ڈر سے دنوں وعظ کے سلسلہ میں ہمارا خیال رکھا کرتے تھے۔

5034{83} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نُحِبُّ حَدِيثَكَ وَنَشْتَهِيهِ وَلَوَدِدْنَا أَنَّكَ حَدَّثْتَنَا

5034: شقیق بن ابی وائل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت عبداللہؓ ہمیں ہر جمعرات کے دن نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے انہیں کہا اے ابو عبدالرحمٰن! ہمیں آپ کی باتیں اچھی لگتی ہیں اور ہمیں پسند آتی ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہر روز وعظ کیا کریں۔ اس پر حضرت عبداللہؓ نے فرمایا مجھے صرف تمہاری اکتاہٹ کا ڈر اس بات سے روکے

5034: اطراف: **مسلم** كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب الاقتصاد فی الموعظة 5033

تخریج : **بخاری** كتاب العلم باب ما كان النبی ﷺ يتخولهم بالموعظة ... 68 باب من جعل لاهل العلم اياماً معلومة 70 كتاب الدعوات باب الموعظة ساعة بعد ساعة 6411 **ترمذی** كتاب الادب باب ماجاء فی الفصاحة والبيان 2855

كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا
[7129,7128,7127]

ہوئے ہے کہ تمہارے سامنے وعظ کروں۔ رسول اللہ ﷺ بھی ہماری اکتاہٹ کے ڈر سے دنوں وعظ کے سلسلہ میں ہمارا خیال رکھتے تھے۔

الحمدللہ چودہویں جلد مکمل ہوئی۔ پندرہویں جلد ''كتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها'' سے شروع ہوگی۔ ان شاءاللہ

❁❁❁

انڈیکس

آیات قرآنیہ -------------- 1
اطراف احادیث---------- 3
مضامین ---------------- 8
اسماء -------------------23
مقامات -----------------26
کتابیات ----------------27

آیات قرآنیہ

فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی فسنیسره
للیسری واما من بخل واستغنی وکذب بالحسنی
فسنیسره للعسری (الیل:6تا11) 7 ، 8
ونفس وما سوها فالهمها فجورها وتقوٰیها
(الشمس:8،9) 11
الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش الا اللمم
(النجم :33)حاشیہ 19
فطرة الله التی فطر الناس علیها (الروم:31) 21
جعل منهم القردة والخنازیر
(المائدة :61)حاشیہ 28
هو الذی انزل علیک الکتاب منه آیات محکمات
هن ام الکتاب واخر متشابها ت
(آل عمران :8) 31
یوم یسحبون فی النار علی وجوههم ذوقوا مس
سقر انا کل شیء خلقناه بقدر
(القمر:49،50) 19
ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا
عذاب النار (البقرة: 202) 62
اقم الصلاة طرفی النهار وزلفا من اللیل ان
الحسنات یذهبن السیات
(هود : 115) 142، 143
لقد تاب الله علی النبی والمهاجرین
(التوبة :117) 162 ، 163، 164، 165
ان الذین جاء و بالافک عصبة منکم
(النور:12تا20) 178
ولا یأتل اولو الفضل منکم
(النور:23) 178
لا تنفقوا علی من عند رسول الله
(المنافقون :8) 183
لئن رجعنا الی المدینة
(المنافقون:9) 183
اذا جاءک المنافقون
(المنافقون:2) 184
کانهم خشب مسندة (المنافقون :5) 184
استغفرلهم اولا تستغفرلهم (التوبة :80) 186
ولا تصل علی احد منهم مات ابدا
(التوبة :84) 186
وما کنتم تستترون ان یشهد علیکم سمعکم ولا
ابصارکم (حٰم السجدة:23) 187
فما لکم فی المنافقین فئتین
(النساء:89) 187
لا تحسبن الذین یفرحون بما اتوا ویحبو ن ان

یحمدوا بما لم یفعلوا (آل عمران:189) 189،188
واذ اخذ اللہ میثاق (آل عمران:188) 189
حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
(الاعراف:41) 190، 191
فلا نقیم لھم یوم القیامۃ وَزْنًا
(الکھف :106) 196
وما قدروا اللہ حق قدرہ
(الزمر:68) 197، 198
یوم تبدل الارض غیر الارض والسماوات
(ابراھیم : 49) 202
ویسئلونک عن الروح
(بنی اسرائیل:86) 204 ، 203
افرأیت الذی کفر بآیاتنا وقال لاوتین مالاوولدا
(مریم :78تا81) 205،206
وماکان اللہ لیعذبھم وانت فیھم
(الانفال:33تا35) 206
کلا ان الانسان لیطغٰی
(العلق:7تا20) 207، 208
فارتقب یوم تاتي السماء بدخان مبین
(الدخان :11تا17) 209، 210،212
انا کاشفوالعذاب قلیلا
(الدخان :16) 211
ولنذیقنھم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر
(السجدۃ :22)212

❁❁❁

اطراف الحدیث

اتی النبی ﷺ قبر عبد الله بن ابی	184
اجتمع عند البیت ثلاثة نفر	186
احتج آدم وموسٰی	13، 15، 16
اخبرونی بشجرة شبه	225
اذا اخذ مضجعه من اللیل	84
اذا اخذت مضجعک فتوضأ وضوءک للصلاة	82
اذا اراد ان یخرج سفرااقرع بین نسائه	168
اذا اوی احدکم الی فراشه	89
اذا تقرب عبدی منی شبرا	56
اذا تلقانی عبدی بشبر	46
اذا دعا احدکم فلیعزم	48
اذا رایتم الذین یتبعون ما تشابه	32
اذا کان یوم القیامة	148
اذا نزل احدکم منزلا	81
اذا وجدت صبیا فی السبی اخذته	132
اذنب عبد ذنبا فقال	136
اذهب فاضرب عنقه	182
اذهب یا رافع لبوا به	189
ارأیت قتالکم ارأیا	191
ارأیتم صنیعکم هذاالذی صنعتم	190
ارأیت ما یعمل الناس الیوم	10
اسرف رجل علی نفسه	133
اسرف عبد علی نفسه	134
اصاب الناس فیه شدة	183
اصاب من امرءة اما قبلة	142
اصبت حدا	144، 145
اطلعت فی الجنة فرائیت	110
اعلم اهل الجنة من اهل النار	10
اقرءوا القرآن	23، 33
اکتوی سبع کیات فی بطنه	50
الشقی من شقی فی بطن امه	4
اللهم اغفرلی خطیئتی	92
اللهم اغفرلی وارحمنی	68، 69
اللهم امتعنی بزوجی	27
اللهم متعنی بزوجی رسول الله ﷺ	28
اللهم انی اعوذ بک من زوال نعمتک	111
اللهم انی اسئلک الهدی	93
اللهم انی اعوذبک من البخل	79
اللهم انی اعوذبک من العجز	79
اللهم انی اعوذبک من العجز	94
اللهم انی اعوذبک من شر	89، 90

اللهم انی ظلمت نفسی	76
اللهم اهدنی وسددنی	98
اللهم باسمک احیا	85
اللهم خلقت نفسی	85
اللهم رب السماوات ورب الارض	86
اللهم فانی اعوذبک من فتنة النار	77
اللهم لک اسلمت	91
المؤمن القوی خیر	30
المؤمن یغار	141
امسینا وامسی الملک لله	95، 96، 97
ان النبی ﷺ صلی حتی انتفخت قدماه	237
ان ابغض الرجال الی الله	33
ان احب الکلام الی الله	105
ان احدکم یجمع خلقه فی بطن امه	1
ان اقل ساکنی الجنة النساء	111
ان الدنیا حلوة خضرة	113
ان الرجل لیعمل الزمن الطویل	12
ان الرجل لیعمل عمل اهل الجنة	12
ان الشیطان قد ایس	226
ان الغلام الذی قتله الخضر	25
ان القمر انشق علی زمان رسول الله ﷺ	216
ان الکافر اذا عمل حسنة اطعم بها	220
ان الله خلق یوم خلق السماوات والارض	131
ان الله عزوجل قد وکل بالرحم ملکا	6
ان الله عزوجل یبسط یده باللیل	137
ان الله کتب علی ابن آدم حظه	19
ان الله لا یظلم مؤمنا حسنة	220
ان الله لا یقبض العلم انتزاعا	39
ان الله لیرضی عن العبد	107
ان الله یغار	140
ان النبی ﷺ خرج الی احد	187
ان النبی ﷺ کا ن یتعوذ من سوء القضاء	80
ان النطفة تقع فی الرحم اربعین لیلة	5
ان اهل مکة سألوا رسول الله ﷺ ان یریهم	215
ان آیة الدخان تجیء	209
ان بین یدی الساعة ایاما	37
ان رجلا اصاب من امرأة قبلة	142
ان رجلا قتل تسعة وتسعین نفسا	147
ان رحمتی تغلب غضبی	128،129
ان رسول الله ﷺ قدم من سفر	194
ان رسول الله ﷺ دخل علی رجل	59
ان رسول الله ﷺ کا ن یتخولنا بالموعظة	236
ان عبدا اذنب ذنبا	137
ان عبدالله بن عمرو مارّ بنا الی الحج	41
ان عرش ابلیس یصنع عرشه علی الماء	227
ان فاطمة اشتکت ما تلقی من الرحی	100
ان قلوب بنی آدم کلها بین اصبعین	17، 18
ان لله تبارک وتعالیٰ ملائکة سیارة	60

اِنَّ لِلّٰہِ تسعة وتسعون اسما	47
ان من اشراط الساعة	36
ان من الشجر شجرة لا يسقط ورقها	224
ان نبی اللہ ﷺ کان یقول عند الکرب	103
انا عند الظن عبدی بی	45، 56، 57
انا عندظن عبدی بی	118
ان لِلّٰہ مِائة رحمة انزل	130، 131
انشدک باللہ کم کان	192
انشق القمر علی عهد رسول اللہ ﷺ	213، 214، 215
انه لیغان علی قلبی	72
ای الکلام افضل	104
ای دعوة کا ن یدعوا بها	62
ایعجز احدکم	69
بین لنادیننا	9
بینما ثلاثة نفر یتمشون اخذهم المطر	114
تحاج آدم وموسٰی	14
ترکت فی المسجد رجلا یفسر القرآن برایه	211
تکون الارض یوم القیامة خبزة	202
تلا رسول اللہ ﷺ هو الذی انزل علیک الکتاب	31
توفی صبی فقلت طوبی له	26
توفی عبد اللہ بن ابی بن سلول	185
جاء حبر الی النبی ﷺ	196
جاء مشرکوا قریش	18، 19
جاء ناس من الاعراب	42
جعل اللہ الرحمة مائة جزء	129
جعل رجل کلما علا ثنیة نادی لااله الا اللہ	75
جعل ینکت بمخصرته	7
خرج معاویة علی حلقة فی المسجد	71
خلق اللہ مائة رحمة	130
خمس قد مضین الدخان	212
دخلت امرء ة النار فی هرة	134
دعوة المرء المسلم لاخیه	106
دعی رسول اللہ ﷺ الی جنازة صبی	26
راشه اللہ ما لاو والدا	135
رغسه اللہ مالا وولدا	136
سالت رسول اللہ عن قوله عزوجل یوم تبدل الارض غیر الارض	202
سبحان اللہ والحمدللہ	66
سبحان اللہ وبحمدہٖ	64
سبقت رحمتی غضبی	128
سلوه عن الروح	204
سمع سامع بحمداللہ	91
سئل رسول اللہ ﷺ عن اطفال المشرکین	25
سئل عن اولاد المشرکین	24
عالجت امرء ة فی اقصی المدینة	143
عدنا مع رسول اللہ ﷺ رجلا موعوکا	195

غزا رسول اللہ ﷺ غزوۃ تبوک 151
فاسئلوا اللہ من فضلہ 102
قاربو ا وابشروا 233
قاربو وسددوا 232
قال ابو جھل اللھم ان کا ن ھذا ھوا لحق 206
قال ابو جھل ھل یعفر محمد وجھہ 207
قال رجل لم یعمل حسنۃ قط لاھلہ 133
قام النبی ﷺ حتی ورمت قدماہ 234
قمت علی باب الجنۃ 109
کان رسول اللہ ﷺ یقول ربنا 62
کان رسول اللہ ﷺ اذا صلی قام 235
کان عبداللہ یذکرنا کل یوم خمیس 236
کان فیمن کان قبلکم رجل 146
کان لی علی العاص بن وائل دین 205
کتب اللہ مقادیر الخلائق 17
کتب علی ابن آدم نصیبہ 20
کل انسان تلد امہ علی الفطرۃ 23
کلمتان خفیفتان 65
کیف تقولون بفرح رجل انفلتت منہ راحلتہ 122
کیف یحشر الکافر 219
لا احد اغیر من اللہ 138،139
لا احد اصبر علی اذی 216
لا الہ الا اللہ وحدہ 98
لا یتمنین احدکم الموت 49، 50،51
لا یدخل احدا منکم عملہ الجنۃ 233
لا یقعد قوم یذکرون اللہ 71
لا یقل اللھم اغفر لی 48
لا یقولن احدکم اللھم اغفر لی 49
لاالہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ 64
لاحول ولاقوۃ 76
لتتبعن سنن الذین من قبلکم 34
لَلّٰہُ اشد فرحا بتوبۃ احدکم 119
لَلّٰہُ اشد فرحا بتوبۃ من رجل 121
لن یدخل احدا منکم عملہ الجنۃ 231
لن ینجی احدا منکم 229
لو تابعنی عشرۃ من الیھود 203
لو یعلم المؤمن ما عند اللہ 132
لوانکم لم تکن لکم ذنوب یغفراللہ لکم 124
لولا انکم تذنبون 124
لیاتی الرجل العظیم السمین یوم القیامۃ 198
لیس احد احب الیہ المدح من اللہ 138،139
لیس احد منکم ینجیہ عملہ الجنۃ 230
لیس شیء اغیر من اللہ 140
ما احد اصبر علی اذی 217
ما ترکت بعدی فی الناس 112
ما زلت علی الحال التی فارقتک علیھا 99
ما لقیت من عقرب لدغتنی 81
ما من احد یدخلہ عملہ الجنۃ 230

ما من عبد مسلم یدعوا لاخیه 105
ما من مولود الا یلد علی الفطرة 22
ما من مولود الا یولد علی الفطرة 21
ما منکم من احد الا وقد وکل به قرینه 228
مثل المنافق کمثل الشاة 195
مثل المؤمن کمثل الخامة 222
مثل المؤمن کمثل الزرع 221
من احب لقاء الله 52، 53، 54،55
من اشراط الساعة ان یرفع العلم 35
من تاب قبل ان تطلع الشمس 73
من دعا الی هدی 44
من دعا لاخیه یظهر 105
من قال لااله الا الله 63
من نزل منزلا ثم قال اعوذ بکلمات الله 80
من نفس عن مؤمن کربة من کرب الدنیا 69
من یصعد الثنیة ثنیة المرار 193
من یولد یولد علی هذه الفطرة 23
نافق حنظلة 125،127
والذی نفسی بیده لو لم تذنبوا 125
وما لی لا یغار مثلی علی مثلک 229
هجرت الی رسول الله ﷺ یوما 32
هلک المتنطعون 35
یایها الناس توبوا الی الله 72
یتقارب الزمان ویقبض العلم 38
یجیء یوم القیامة ناس من المسلمین 149
یحشر الناس یوم القیامة علی ارض بیضاء 201
یدخل الملک علی النطفة بعد ما تستقر فی الرحم 3
یدنی المؤمن یوم القیامة من ربه 150
یستجاب لاحدکم ما لم یعجل 108
یطوی الله عزوجل السماوات یوم القیامة 199
یقال للکافر یوم القیامة 218
یقبض الله تبارک وتعالیٰ الارض 199
یقول الله تعالیٰ لاهون اهل النار 217
یقول الله عزوجل من جاء بالحسنة 58
یقولون کل شیء بقدر 18
یؤتي بأَنعَمِ اهل الدنیا من اهل النار 219

❁❁❁

مضامین

ا،آ،ب،پ،ت

اللہ

اللہ کا عرش پانی پر ہے 17
اللہ تعالیٰ کا دلوں کو پھیرنا جیسے وہ مناسب دیکھے 17
اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں 21
اللہ نے کسی مسخ شدہ کی نسل یا اولاد نہیں بنائی 28 ، 29
متشابہ آیات کا علم اللہ اور علم میں راسخ لوگوں کے سوا کسی کو نہیں 31
اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ترغیب 45
اگر کوئی اللہ کے قریب ایک بالشت جاتا ہے تو وہ اس کے قریب ایک ہاتھ ہوتا ہے 45، 46، 56، 57، 58
اللہ کی طرف چل کر جانے والے کی طرف وہ دوڑ کر آتا ہے 45، 46، 56، 57، 58
مُفَرَّدُوْن بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے 46
اللہ تعالیٰ کے اسماء اور جو اُن کا شمار کریں ان کی فضیلت 47
اللہ کے ننانوے نام یاد رکھنے والا جنت میں داخل ہوتا ہے 47
اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے 47
دعا میں عزم سے کام لینا چاہئے اور اس کی ممانعت کہ کہا جائے اگر اللہ چاہے 48،49
اللہ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا 48 ، 49
اللہ ذکر کرنے والوں کی طلب پوری فرماتا ہے 60 ، 61
مشرکوں کے بچوں کو اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے 24 ، 25
اللہ کے نزدیک سب سے براوہ ہے جو سخت جھگڑالو ہے 33
اللہ تعالیٰ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ قبول فرمائے گا 73
جو اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے 52 ، 53، 54 ، 55
اللہ کا محبوب ترین کلام 104،105
ایک قیدی عورت کی اپنے بچے کے لئے بیقراری اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحم کرنے والا ہے 131،132
اللہ کی عقوبت کا خوف 132
اللہ کا خوف اختیار کرنے کی وجہ سے بخشش خداوندی 133 ، 134 ، 135
جو شخص کسی کی تنگدستی کو دور کرتا ہے اللہ آخرت میں اس کے لئے سہولت پیدا کر دے گا 69
جس نے کسی مسلمان سے دنیا کی کوئی تکلیف دور کی اللہ قیامت کو اس کی تکلیف دور فرمائے گا 69
کسی کی پردہ پوشی کرنے والے کی اللہ پردہ پوشی فرمائے گا 69
جو کسی کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی مدد کرتا ہے 69

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ انسان خود کو بے نیاز سمجھنے کے باعث سرکشی کرتا ہے 207
ابوجہل کا رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں بدارادہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کا آپؐ کو محفوظ رکھنا 207
اللہ تعالیٰ کا حضرت زیدؓ کی تائید فرمانا 184
اللہ کا ذکر کرنے والوں کے پاس بیٹھنے والا بھی بے نصیب نہیں رہتا 61
بندہ جب بھی اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہے اللہ بخش دیتا ہے 137،136
اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں 138، 139، 140، 141
جو ایک بالشت اللہ کے قریب ہوتا ہے اللہ ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہے 118
جو اللہ کی طرف چل کر جاتا ہے اللہ اسکی طرف دوڑ کر جاتا ہے 118
اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کی اونٹنی جنگل میں گم ہو جائے پھر اسے اچانک مل جائے 118، 119، 120، 121، 122، 123
اللہ گناہگاروں کو بخشنے والا ہے 125،124
رحمت کے 99 حصے اللہ کے پاس اور ایک حصہ مخلوق کے لئے ہے 130،129
اللہ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے 129،128
اللہ کی رحمت کی وسعت 128
اللہ 99 رحمتوں کے ذریعہ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا 131،130
رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ سے روگردانی کرنے والوں کے لئے حضرت یوسفؑ کے سات سالوں جیسے سات سال کی دعا کرنا 211،209
اللہ عزّ وجل سے بڑھ کر کوئی اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے والا نہیں 217،216
اللہ مشرکوں کو بھی رزق دیتا ہے 217،216
اللہ نے انسان کو دنیا میں دو پاؤں پر چلایا ہے وہ اسے قیامت کے دن منہ کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔ 219
کفار کی طرف سے عذاب کا مطالبہ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی اور استغفار کے ہوتے ہوئے عذاب نہیں آئے گا 206
رسول اللہ ﷺ
رسول اللہ ﷺ صادق و مصدوق تھے 1
رسول اللہ ﷺ ایک دن میں سو مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے 72
رسول اللہ ﷺ کا لوگوں کو توبہ کی تلقین کرنا 72
رسول اللہ ﷺ کی عبداللہ بن ابی پر شفقت 185،184
رسول اللہ ﷺ کا عبداللہ بن ابی کے کفن کے لئے اپنا قمیص دینا 185،184
رسول اللہ ﷺ کا عبداللہ بن ابی کا جنازہ پڑھانا 185، 186
رسول اللہ ﷺ کا صحابہؓ کو ضرورتمندوں کی ضرورت پوری کرنے کی طرف توجہ دلانا 43،42
ہلاک ہونے والا وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے قول سے ہلاک ہو 54
رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا موشگافی کرنے والے ہلاک

ہو گئے 35
نماز پڑھتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاؤں سوج گئے 234
رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہوں سے منزہ کیا ہوا ہے 234، 235
رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے کے لئے عبادت میں جدوجہد 234، 235
رسول اللہ ﷺ وعظ میں صحابہؓ کا خیال رکھتے تھے 236،235،237
رسول اللہ ﷺ نے جنت میں مساکین کو دیکھا جبکہ مالداروں کو روک دیا گیا تھا 109، 110
رسول اللہ ﷺ کا جن مسلمان ہو چکا تھا 228
حضرت عائشہؓ کو رسول اللہ ﷺ پر غیرت آنا 228
رسول اللہ ﷺ کا اپنے صحابہؓ سے سوال پوچھنا 224 ، 225
رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے کی برکت 144،145
حضرت حنظلہؓ کا خود کو منافق سمجھنا اور رسول اللہ ﷺ کا انہیں تسلی دینا 125،126 ، 127
یہودی علماء کا مسائل کے استفسار کے لئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنا 196،197
رسول اللہ ﷺ کے ہنسنے کا طریق 197، 198، 203
دشمن کا اقرار کہ رسول اللہ ﷺ اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں 209،211
ابوسفیان کا رسول اللہ ﷺ سے صلہ رحمی کی استدعا کرنا 209
رسول اللہ ﷺ کا صحابہؓ کی عیادت کے لئے تشریف لے جانا 195
رسول اللہ ﷺ کا پُلِ صراط پر ہونا 202
رسول اللہ ﷺ سفر سے تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسجد جاتے 155
80 منافقوں نے اپنے عذر پیش کئے اور حضور ﷺ نے اسے قبول فرمایا اور ان کا باطن اللہ کے سپرد کر دیا 155
رسول اللہ ﷺ نے حضرت کعبؓ کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا 156
کفار کی طرف سے عذاب کا مطالبہ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی اور استغفار کے ہوتے ہوئے عذاب نہیں آئے گا 206
رسول اللہ ﷺ سفر پر جاتے وقت ازواج مطہرات میں قرعہ ڈالتے 168
رسول اللہ ﷺ کا حضرت عائشہؓ کے بارہ میں صحابہؓ سے مشورہ 172
وحی کے وقت رسول اللہ ﷺ کے چہرہ سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکتا تھا 177
رسول اللہ ﷺ کا نافرمانوں پر لعنت کرنا 192
رسول اللہ ﷺ جب خوش ہوتے تو آپؐ کا چہرہ روشن ہوتا گویا چاند کا ٹکڑا ہے 162
رسول اللہ ﷺ منبر پر خطاب فرماتے تھے 200

رسول اللہ ﷺ کی دعائیں/ نیز دیکھئے دعا

رسول اللہ ﷺ کی دعائیں 58تا111
رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت میں پھیر دے 17،18
رسول اللہ ﷺ کا حضرت ام حبیبہؓ کو دعا کا طریق بتانا 27،28

اختلاف کرنے والوں پر رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی 32

رسول اللہ ﷺ کا ایک بدوی کو دعا سکھانا 66

رسول اللہ ﷺ اسلام لانے والوں کو دعا سکھاتے اللّٰھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی 66، 67، 68

دنیا وآخرت کو جمع کرنے والے کلمات 67، 68

وہ الفاظ جن سے رسول اللہ ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے 89، 90، 91

رسول اللہ ﷺ کا حضرت ابوبکرؓ کو دعا سکھانا 76، 77

رسول اللہ ﷺ کا مریضوں کی عیادت کرنا 58

رسول اللہ ﷺ بستر پر جانے سے پہلے وضوء فرماتے اور دائیں پہلو پر لیٹ کر دعا کر کے سو جاتے 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89

رسول اللہ ﷺ کی کرب کے وقت کی دعا 103

نبی ﷺ اکثر یہ دعا کرتے اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا 62

رسول اللہ ﷺ کی دعا کے نتیجہ میں کفار پر قحط کا عذاب آنا 209، 211

رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ سے روگردانی کرنے والوں کے لئے حضرت یوسفؑ کے سات سالوں جیسے سات سال کی دعا کرنا 209، 211

آخرت

جو شخص کسی کی تنگدستی کو دور کرتا ہے اللہ آخرت میں اس کے لئے سہولت پیدا کردے گا 69

آخرت کے امور کے بارہ میں ہمیشہ ذکر اور فکر اور مراقبہ کی فضیلت 125

جو کسی کی تنگدستی کو دور کرتا ہے اللہ آخرت میں اس کے لئے سہولت پیدا کردے گا 69

آدمؑ

حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی گفتگو 13، 14، 15

حضرت آدمؑ کا حضرت موسیٰ پر غالب آنا 13، 14، 15، 16

آزمائش

بنی اسرائیل میں پہلی آزمائش عورتوں کے بارہ میں تھی 113

ازواج مطہرات

رسول اللہ ﷺ سفر پر جاتے وقت ازواج مطہرات میں قرعہ ڈالتے 168

رسول اللہ ﷺ کا حضرت ام حبیبہؓ کو دعا کا طریق بتانا 27، 28

حضرت عائشہؓ کا ہار گم ہونا اور منافقوں کا فتنہ پھیلانے کی کوشش 168، 169، 170، 171

حضرت حسانؓ کو برا بھلا کہا جانا حضرت عائشہؓ پسند نہ فرماتیں 179

حضرت عائشہؓ کی سادہ لوحی 181

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ کی شک سے برأت 182

رسول اللہ ﷺ کا حضرت علیؓ کو ایک شخص کے قتل کا حکم دینا اور آپ کا اس کے مجبوب ہونے کی وجہ سے قتل نہ کرنا 182

اللہ تعالیٰ کا حضرت عائشہؓ کی بریت فرمانا 167 تا 177

ابلیس

ابلیس کا عرش سمندر پر ہے 227

استغفار

استغفار کا پسندیدہ ہونا اور اسے کثرت سے کرنا 72

کفار کی طرف سے عذاب کا مطالبہ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی اور استغفار کے ہوتے ہوئے عذاب نہیں آئے گا 206

اسلام

جس نے اسلام میں اچھی سنت جاری کی تو پھر اس کے بعد جس نے بھی اس پر عمل کیا تو عمل کرنے والے کے ثواب کے برابر سنت جاری کرنے والے کو ثواب ملتا رہے گا 43 ، 44

اسلام میں برا طریق جاری کرنے والے کے بارہ میں تنبیہ 43 ، 44

اطاعت

دشمن کا اقرار کہ رسول اللہ ﷺ اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں 209،211

انسان

انسان کی پیدائش کی کیفیت اسکے رزق اسکی موت اسکے عمل اسکی شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان 1

انسانی تخلیق کی مختلف کیفیات 1 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6

انسان اللہ تعالیٰ کے بارہ میں جو ظن رکھتا ہے اسی کے مطابق اس سے سلوک کیا جاتا ہے 45 ، 56 ، 57

ہر انسان کے ساتھ جنوں میں سے اس کا ساتھی ہے 228

انسان میں روح کا پھونکا جانا 1

بالام

جنتیوں کا سالن بالام (بیل) اور نون (مچھلی) ہوگا 203

بدکاری/ بے حیائی

آنکھوں کی بدکاری دیکھنا 19، 20

زبان کی بدکاری، بولنا 19، 20

ابن آدم کا بدکاری وغیرہ سے حظ مقدر کئے جانے کا بیان 19

بے حیائی والے اعمال حرام ہیں 138، 139

بنی آدم

بنی آدم کے دل خدائے رحمان کی انگلیوں کے درمیان ہیں 17

بنی اسرائیل

بنی اسرائیل میں پہلی آزمائش عورتوں کے بارہ میں تھی 113

پُلِ صراط

رسول اللہ ﷺ کا پُلِ صراط پر ہونا 202

پیدائش/تخلیق

اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں 21

تخلیق کی ابتداء اور حضرت آدمؑ کی تخلیق 200

انسانی تخلیق کی مختلف کیفیات 1 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6

حضرت آدمؑ جمعہ کی آخری ساعت میں عصر اور رات کے مابین پیدا ہوئے 201

زمین ہفتہ کے دن پیدا کی گئی 200

پہاڑ اتوار کے دن بنائے گئے 200

درخت پیر کے دن پیدا کئے گئے 200

ناپسندیدہ چیزیں منگل کے دن پیدا کی گئی ہیں 201

نور بدھ کے دن پیدا کیا گیا ہے 201

جمعرات کو زمین میں جانور پھیلائے گئے 201

انسان کی پیدائش کی کیفیت اسکے رزق اسکی موت اسکے عمل اسکی

شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان 1

تسبیح وتحمید

دن کے ابتدائی حصہ اور سوتے وقت تسبیح کرنا 99، 100

سونے سے پہلے 34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ اور 33 دفعہ الحمدللہ کہنے کی تلقین 100

34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ اور 33 دفعہ الحمدللہ کہنے کی فضیلت 100

رسول اللہ ﷺ کی حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کو سونے سے پہلے تسبیح وتحمید کی تلقین 100

سبحان اللہ وبحمدہ کی فضیلت 104

کھانے پینے کے بعد اللہ کی تعریف کا مستحب ہونا 107

انسان کا لقمہ کھا کر یا پانی پی کر الحمدللہ کہنے پر اللہ خوش ہوتا ہے۔ 107

تقدیر

تقدیر 2، 5، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 18، 26، 27، 29

تقدیر کے غالب آنے کے نتیجہ میں جنتی یا جہنمی ہونا 2

تقدیر لکھی جانے کے بعد عمریں اور رزق نہ بڑھتے ہیں اور نہ کم ہوتے ہیں 27

ہر ایک چیز ایک تقدیر کے مطابق ہے 18

مشرکین قریش کا تقدیر کے بارہ میں جھگڑنا 18

تنگدستی

جو کسی کی تنگدستی کو دور کرتا ہے اللہ آخرت میں اس کے لئے سہولت پیدا کردے گا 69

تقویٰ

تقویٰ کی برکت 115

توبہ

توبہ کی ترغیب اور اس پر خوشی کا بیان 118

اللہ تعالیٰ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ قبول فرمائے گا 73

توبہ کے طور پر استغفار سے گناہوں کے گرنے کا بیان 124

اللہ اپنے بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کی اونٹنی جنگل میں گم ہوجائے پھر اسے اچانک مل جائے 119، 118، 120، 121، 122، 123

قاتل کی توبہ کا قبول ہونا 146

بندہ اور اسکی توبہ کے درمیان کوئی حائل نہیں ہوسکتا 146، 147

100 قتل کرکے بھی توبہ کرنے والا بخشا جاسکتا ہے۔ 146، 147

کعب بن مالکؓ اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان 151

رسول اللہ ﷺ کا لوگوں کو توبہ کی تلقین کرنا 72

ج، چ، خ

جدوجہد

کثرت سے اعمال کرنا اور عبادت میں جدوجہد کرنا 234

جن

ہر انسان کے ساتھ جنوں میں سے اس کا ساتھی ہے 228

رسول اللہ ﷺ کا جن مسلمان ہوچکا تھا 228

جنت

اللہ کے ننانوے نام یاد رکھنے والا جنت میں داخل ہوتا ہے 47

طالبعلم کے لئے جنت کا راستہ آسان ہوجاتا ہے 69، 70

جنت والوں کی مہمان نوازی 202
پیدائش سے پہلے ہی رزق نیکی بدی جنت اور جہنم کا فیصلہ ہو جاتا ہے 7، 6، 5، 4، 3
جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' 76،75،74
رسول اللہ ﷺ نے جنت میں مساکین کو دیکھا جبکہ مالداروں کو روک دیا گیا تھا 110،109
اکثر اہل جنت فقراء ہیں اور اکثر دوزخی عورتیں ہیں اور عورتوں کی وجہ سے آزمائش 109
کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرتا 233
جنتیوں کا سالن بالام (بیل) اور نون (مچھلی) ہوگا 203
ہر ایک اپنے عمل سے نہیں بلکہ اللہ کی رحمت کی بدولت جنت میں داخل ہوگا 229
دنیا میں سب سے زیادہ دکھ اُٹھانے والے کا جنت میں غوطہ دیا جانا 220،219

چکّی

حضرت فاطمہؓ چکّی چلایا کرتی تھیں 100

خانہ کعبہ

خانہ کعبہ سے روکنے والوں کو ضرور سزا دی جائے گی 206

خزانہ

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' 76،75،74

خضرؑ

خضر کے ہاتھوں قتل ہونے والا لڑکا زندہ رہتا تو سرکشی اور کفر کا

بوجھ اپنے والدین پر ڈالتا 25

د،ذ،ر،ز

دانائی

دانائی یہ ہے کہ جس بات کا علم ہو وہ بیان کرے بصورتِ دیگر واللہ اعلم (اللہ بہتر جانتا ہے) کہے 211
دخان 210، 209، 208

دعا/ نیز دیکھئے رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

دعا میں عزم سے کام لینا چاہئے اور اس کی ممانعت کہ کہا جائے اگر اللہ چاہے 49، 48
آزمائشوں سے بچنے کی دعا 78، 77
دجال کے فتنہ سے بچنے کی دعا 78، 77
انتہائی بڑھاپے اور قرض سے بچنے کی دعا 78، 77
عاجز آجانے اور سستی وغیرہ سے پناہ طلب کرنا 78، 79
مقدر کی برائی اور بدبختی کے آلینے سے پناہ مانگنے کا بیان 80
شماتتِ اعداء سے بچنے کی دعا 80
جو یہ دعا کرے اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو محفوظ رہتا ہے 82، 81،80
سونے کے وقت اور بستر پر جاتے وقت کیا کہے 89، 88، 87، 86، 85، 84، 83، 82
سونے کی دعا 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89
نیند سے بیدار ہونے کی دعا 85
اس عمل کے شر سے جو انسان نے کیا یا انسان نے نہ کیا پناہ مانگنا 89
سفر کی دعا 91

ہدایت،تقویٰ،عفت اورغنا کے طلب کی دعا 93 ، 94
شام کے وقت کی دعا 94 ، 95 ، 96 ، 97
ہدایت کی دعا 98
اس دعا کی فضیلت کہ اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اورآخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا 62
نبی ﷺ اکثر یہ دعا کرتے اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما... اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا 62
تہلیل اور تسبیح اور دعا کی فضیلت 63
وہ دعا جس سے سمندر کی جھاگ کے برابر خطائیں مٹادی جاتی ہیں 63 ، 64
رسول اللہ ﷺ کا حضرت ابوبکرؓ کو دعا سکھانا 76 ، 77
دعا سے شفا 59
مرغ کے بانگ دیتے وقت دعا کا مستحب ہونا 102
کرب کے وقت کی دعا 103
مسلمانوں کے لئے غائبانہ دعا کرنے کی فضیلت 105
جب مسلمان اپنے غیر حاضر بھائی کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو 105
اپنے بھائی کے لئے اس کی عدم موجودگی میں کی گئی دعا قبول کی جاتی ہے 105، 106
دعا کرنے والے کی دعا سنی جاتی ہے جب تک وہ جلد بازی نہ کرے اور یہ (نہ) کہے میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ ہوئی 107
جلد باز کی دعا قبول نہیں ہوتی 107، 108
قطع رحمی کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی 108
آگ اور قبر کے عذاب سے بچنے کی دعا کرنی چاہئے 28، 29
وہ دعا جس سے چار افراد کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے 64 ، 65
تکلیف کے وقت کی دعا 49 ، 50

دوزخ

مشرکین دوزخ میں چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے 18، 19

ذکر

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ترغیب 45
ذکر، دعا، توبہ اور استغفار 45
ذکر الٰہی، دعا اور قرب الٰہی کی فضیلت 56
ذکر کی مجالس کی فضیلت 60
ذکر کی مجالس میں اگر راہ جاتا بھی بیٹھ جائے تو وہ بھی بخشا جاتا ہے 61
ذکر کرنے والوں کی طلب اللہ پوری فرماتا ہے 60 ، 61
ذکر میں دھیمی آواز کا پسندیدہ ہونا 73
جس نے اچھا یا برا طریق جاری کیا یا ہدایت یا گمراہی کی طرف بلایا 42
بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے مُفَرَّدون ہیں 46
وہ دو کلمات جو زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری ہیں 65

رحمت

رحمت خداوندی کا فیض 132

رزق

انسان کی پیدائش کی کیفیت اسکے رزق اسکی موت اسکے عمل اسکی شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان 1
مومن کو اس کی زندگی خیر میں بڑھاتی ہے 51

زمین بھر خطاؤں والا بھی بخشا جاتا ہے اگر اللہ کے ساتھ کسی کو
شریک نہ ٹھہرائے 58

روایت

روایت کے حصول کیلئے حضرت عائشہؓ کی احتیاط 41، 42

روح

فرشتہ روح پھونکتا ہے 1
یہود کا نبی ﷺ سے روح کے متعلق سوال کرنا اور آپؐ کا وحی
کے مطابق جواب 203، 204

زوجہ دیکھئے ازواج مطہرات

س،ش،ص

سچائی/صدق

حضرت کعبؓ نے ہمیشہ سچ بولنے کا عہد کیا 163
رسول اللہ ﷺ صادق ومصدوق تھے 1

سعادت

انسان کی پیدائش کی کیفیت اسکے رزق اسکی موت اسکے عمل اسکی
شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان 1

سعادت مند

سعادت مندوں کے لئے سعادتمندوں والے کام آسان کئے
گئے ہیں 7

سفر

رسول اللہ ﷺ سفر پر جاتے وقت ازواج مطہرات میں قرعہ
ڈالتے 168
سفر کی دعا 91
قیامت کے دن خدا زمین کو الٹے گا جیسے مسافر سفر میں اپنی روٹی
کو الٹتا ہے 202

شقاوت

انسان کی پیدائش کی کیفیت اسکے رزق اسکی موت اسکے عمل اسکی
شقاوت وسعادت کے لکھے جانے کا بیان 1
دنیا میں جلد سزا ملنے کی دعا کی کراہت 58
اُخروی سزاؤں کا دنیا میں طلب کرنے کی ممانعت 59

شق قمر 213، 216

رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا
213، 214، 215
رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کو شق قمر کا گواہ بنایا 213، 214

شکر

رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے کے لئے عبادت میں
جدوجہد 234، 235

شیطان

ہر بچہ کو پیدائش کے وقت شیطان اس کی کوکھوں میں مارتا ہے
سوائے مریم اوراس کے بیٹے کے 23
گدھے کی آواز سن کر شیطان سے پناہ طلب کرنی چاہئے کیونکہ
وہ شیطان دیکھتا ہے 102
شیطان کی اس بات سے مایوسی کہ مسلمان اس کی عبادت کریں
گے 226
شیطان مسلمانوں میں فساد ڈالنے سے مایوس نہیں 226
بڑا شیطان بڑا فتنہ ڈالنے والا ہے 227
شیطان کا جو چیلا میاں بیوی میں جدائی ڈالتا ہے وہ شیطان کا
قرب حاصل کرتا ہے 227

رسول اللہ ﷺ کا شیطان مسلمان ہو چکا تھا 229
لَوْ کا لفظ شیطان کے لئے راہ کھولتا ہے 30
نیکیاں بڑھانے بدیاں مٹانے اور شیطان سے بچنے کی دعا 63
لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لئے شیطان کا انگیخت کرنا 226

صحابہؓ/صحابیات

رسول اللہ ﷺ کا صحابہؓ کو ضرورتمندوں کی ضرورت پوری کرنے کی طرف توجہ دلانا 42، 43
رسول اللہ ﷺ وعظ میں صحابہؓ کا خیال رکھتے تھے 236، 235، 237
رسول اللہ ﷺ کا اپنے صحابہؓ سے سوال پوچھنا 224، 225
حضرت انسؓ کی اطاعتِ رسول ﷺ 50
حضرت خبابؓ کی اطاعتِ رسول ﷺ 50
صحابہؓ کی اطاعت رسول ﷺ کا نمونہ 50
حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا بزرگوں کا احترام کرنا 224، 226
حضرت خبابؓ کا سخت تکلیف اٹھا کر بھی موت کی تمنا نہ کرنا 50
روایت کے حصول کیلئے حضرت عائشہؓ کی احتیاط 41، 42
حضرت فاطمہؓ چکّی چلایا کرتی تھیں 100
صحابہؓ کا کفار سے لین دین 205
حضرت خبابؓ جاہلیت میں لوہار کا کام کرتے تھے 206
حضرت سعد بن معاذؓ انصاری کی جانثاری 174
حضرت ابوبکرؓ کا قرآنی احکام کے آگے سر تسلیم خم کرنا 178
حضرت کعبؓ کا واقعہ 157
حضرت کعبؓ کے علاوہ دو اور صحابہؓ کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا گیا 157

حضرت کعبؓ حضرت مرارہ بن ربیعہ اور حضرت بلال بن ربیعہؓ کی آزمائش اور ان کا اس پر پورا اترنا
157، 158، 159، 160، 161
حضرت کعبؓ کی توبہ کا قبول ہونا اور اس خوشی میں ان کا اپنا لباس خوشخبری سنانے والے کو دینا 61
حضرت کعبؓ کے لئے بہترین دن ان کی قبولیت توبہ کا دن ہے 162
حضرت کعبؓ نے ہمیشہ سچ بولنے کا عہد کیا 163

صدق دیکھئے سچائی

صلہ رحمی

دشمن کا اقرار کہ رسول اللہ ﷺ اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں 209، 211

ع، غ

عذاب

لزام عذاب کا چمٹ جانا 210
کفار کی طرف سے عذاب کا مطالبہ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی اور استغفار کے ہوتے ہوئے عذاب نہیں آئے گا 206
رسول اللہ ﷺ کی دعا کے نتیجہ میں کفار پر قحط کا عذاب آنا
209، 211
آگ اور قبر کے عذاب سے بچنے کی دعا کرنی چاہئے 28، 29

عقبہ

عقبہ وہ مقام جہاں منافق رسول اللہ ﷺ سے بدعہدی کیلئے اکٹھے ہوئے تھے 192

علقمہ 1، 3، 6

علم

علم اٹھائے جانے سے مراد علماء کا اٹھایا جانا ہے 39، 40

آخری زمانہ میں علم کے اٹھائے جانے اور جہالت اور فتنوں کا ظہور 35، 38، 39

طالبعلم کے لئے جنت کا راستہ آسان ہوجاتا ہے 69، 70

جو حصولِ علم کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں فرشتے انہیں اپنے حلقے میں لے لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانک لیتی ہے 70، 71

عورت

بنی اسرائیل میں پہلی آزمائش عورتوں کے بارہ میں تھی 113

جہنم میں عام طور پر داخل ہونے والی عورتیں ہیں 109، 110، 111

مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ کوئی آزمائش نہیں 111، 112

ایک قیدی عورت کی اپنے بچے کے لئے بیقراری اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحم کرنے والا ہے 131، 132

اکثر اہل جنت فقراء ہیں اور اکثر دوزخی عورتیں ہیں اور عورتوں کی وجہ سے آزمائش 109

ایک عورت کو بلی کی وجہ سے سزا ملنا 134

عرش

اللہ کا عرش پانی پر ہے 17

غار

تین غار والوں کا قصہ اور نیک اعمال کے وسیلہ سے مدد چاہنا 114

غزوۂ تبوک

حضرت کعب بن مالکؓ غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے 151

رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کو اچھی طرح تیاری کا حکم دیا تھا 152، 153

رسول اللہ ﷺ جب غزوۂ تبوک کے لئے تشریف لے گئے اس وقت پھل پک چکے تھے 153

پھل پکنے کے موسم میں غزوۂ تبوک ہوا تھا 153

رسول اللہ ﷺ نے مقام تبوک پر حضرت کعبؓ کو یاد فرمایا 154

ف،ق،ک،گ

فتنہ

دجال کے فتنہ سے بچنے کی دعا 77

فرشتے

فرشتہ روح پھونکتا ہے 1

فرشتوں کا ذکر کی مجالس کی تلاش میں چکر لگانا اور ایسی مجالس کو اپنے پروں سے گھیرنا 60

اللہ تعالیٰ کا فرشتوں سے اپنے بندوں کے حالات معلوم کرنا 60

اللہ تعالیٰ فرشتوں میں صحابہؓ کا اظہار کرتا ہے 71، 72

مرغ فرشتہ کو دیکھتا ہے 102

جب مسلمان اپنے غیر حاضر بھائی کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو 105

جو حصولِ علم کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں فرشتے انہیں اپنے حلقے میں لے لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانک لیتی ہے 70، 71

فطرت

ہر بچہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے کی تشریح 20، 21، 23

ہر بچہ فطرتِ صحیحہ پر پیدا کیا جاتا ہے پھر اس کے والدین اسے

یہودی عیسائی اور مجوسی بنا دیتے ہیں 20، 22، 23

فرق

فرق ایک پیمانہ جو قریباً نو سیر کا ہوتا ہے 116

مزدور کا حق ادا کرنا اور خدا کا فضل نازل ہونا 116

قربِ الٰہی

اگر کوئی اللہ کے قریب ایک بالشت ہوتا ہے تو وہ اس کے قریب ایک ہاتھ ہوتا ہے 45، 46، 56، 57، 58

قرآن کریم/آیات

قرآن کریم میں محکم آیات بھی ہیں اور متشابہ بھی 31

کج دل والے متشابہ آیات کی پیروی کرتے ہیں 31

متشابہ آیات کا علم اللہ تعالیٰ کو اور پختہ علم والوں کو ہے 31

قرآن سے متشابہ کی پیروی کرنے کی ممانعت اور اسکی اتباع کرنے والوں سے احتیاط کرنا اور قرآن میں اختلاف کی ممانعت 31

محکم آیات کتاب کی ماں ہیں 31

جب تک بشاشت قلبی رہے تلاوت قرآن کرنی چاہیئے 32، 33

قرعہ اندازی

رسول اللہ ﷺ سفر پر جاتے وقت ازواج مطہرات میں قرعہ ڈالتے 168

قیامت

قیامت کی نشانیاں 35، 36، 37

قیامت کی نشانیاں علم کا اٹھایا جانا، جہالت، شراب اور زنا کا عام ہونا 35، 36، 37

قیامت اور جنت اور دوزخ کا بیان 196

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں زمین کے بادشاہ 199، 200

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ لے گا 199، 200

قیامت کے دن جی اٹھنا، دوبارہ اٹھایا جانا اور زمین کی حالت 201

قیامت کے دن لوگوں کو مٹیالی سفید زمین پر جیسے میدے کی روٹی ہوتی ہے اکٹھا کیا جائے گا 201

قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہوگی 202

قیامت کے دن خدا زمین کو الٹے گا جیسے مسافر سفر میں اپنی روٹی کو الٹتا ہے 202

کافر

کافر کا زمین بھر سونے کے ذریعہ چھٹکارا چاہنا 217، 218

کافر کا حشر اس کے چہرہ کے بل ہوگا 219

کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح جو ہلتا نہیں اور وہ اسے کاٹ کر رکھ دیتی ہے 221، 222، 223

کافر کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں جلدی مل جاتا ہے اس کا آخرت میں حصہ نہیں 220، 221

کفار کی طرف سے عذاب کا مطالبہ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی اور استغفار کے ہوتے ہوئے عذاب نہیں آئے گا 206

کھجور

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے 220

کھجور ایسا درخت ہے جسکے پتے نہیں جھڑتے 223، 224

جس کا عمل اسے سست کرتا ہے اس کا نسب اسے تیز نہیں

کرے گا 70

گمراہ

جاہل سردار خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے 41،39

گناہ

گناہوں سے توبہ کی قبولیت 136، 137

بندہ جب بھی اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہے اللہ بخش دیتا ہے 136، 137

رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہوں سے منزہ کیا ہوا ہے 234، 235

مرار کی گھاٹی پر چڑھنے والوں کے گناہوں کی معافی کا اعلان 193

توبہ اور استغفار سے گناہوں کا گرنا 124

م،ن،و،ی

متشابہ

جو لوگ متشابہات کے پیچھے چلتے ہیں ان سے بچنا چاہیئے 32

متشابہ آیات کا علم اللہ اور علم میں راسخ لوگوں کے سوا کسی کو نہیں 31

قرآن کریم میں محکم آیات بھی ہیں اور متشابہ بھی 31

کج دل والے متشابہ آیات کی پیروی کرتے ہیں 31

متشابہ آیات کا علم اللہ تعالیٰ کو اور پختہ علم والوں کو ہے 31

قرآن سے متشابہ کی پیروی کرنے کی ممانعت اور اس کی اتباع کرنے والوں سے احتیاط کرنا 31

محکم

محکم آیات کتاب کی ماں ہیں 31

مساکین

رسول اللہ ﷺ نے جنت میں مساکین کو دیکھا جبکہ مالداروں کو روک دیا گیا تھا 109، 110

مشرک

مشرکین قریش کا تقدیر کے بارہ میں جھگڑنا 18

مشرکین دوزخ میں چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے 18، 19

مشرکوں کے بچوں کو اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے 24، 25

اللہ مشرکوں کو بھی رزق دیتا ہے 216، 217

مشرکین دوزخ میں چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے 18، 19

مضغہ 1، 3، 6

منافق

منافقوں کی علامات اور ان کے بارہ میں احکامات 183

منافقوں کی علامت کہ دوسروں کے کاموں پر اپنی تعریف طلب کی جائے 188، 189

منافق جنت میں داخل ہوں گے نہ اسکی خوشبو سونگھیں گے 190، 191

حضرت عائشہؓ کا ہار گم ہونا اور منافقوں کا فتنہ پھیلانے کی کوشش 168، 169، 170، 171

حضرت حنظلہؓ کا خود کو منافق سمجھنا اور رسول اللہ ﷺ کا انہیں تسلی دینا 125، 126، 127

منافق کی مثال دو ریوڑوں کے درمیان پریشان بکری کی طرح ہے 195

عقبہ وہ مقام جہاں منافق رسول اللہ ﷺ سے بدعہدی کیلئے اکٹھے ہوئے تھے 192

80 منافقوں نے اپنے عذر پیش کئے اور حضور ﷺ نے اسے قبول فرمایا اور ان کا باطن اللہ کے سپرد کردیا 155

حضرت ابوخیثمہؓ کا ایک صاع صدقہ دینا اور منافقوں کا ہنسی

اڑانا 154
عبداللہ بن ابی کی فتنہ انگیزیاں اور شرارتیں
183، 184، 188

موت
انسان کی پیدائش کی کیفیت اسکے رزق اسکی موت اسکے عمل اسکی شقاوت وسعادت کا لکھا جانا 1
کسی تکلیف کے اترنے پر موت کی تمنا کی ناپسندیدگی 49، 51
کفار اور مسلمان بچوں کی موت کا معاملہ 20
حضرت خبابؓ کا سخت تکلیف اٹھا کر بھی موت کی تمنا نہ کرنا 50

موسیٰؑ
حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی گفتگو 13، 14، 15
حضرت آدمؑ کا حضرت موسیٰؑ پر غالب آنا
13، 14، 15، 16

مومن
طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے 29
مومن کو اس کی زندگی خیر میں بڑھاتی ہے 51
مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے
220، 223، 224، 225، 226
قیامت کے دن اللہ کی رحمت کا ہاتھ مومن پر ہوگا 150
مومن کی مثال کھیتی کی طرح جسے ہوا ہمیشہ جھکاتی رہتی ہے
221، 222
مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا وآخرت ہر دو جگہ ملے گا
220، 221

نجات
کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا
229، 230، 231، 232، 233

نصیحت
دوسروں سے نصیحت پکڑنے والا نیک بخت ہوتا ہے 3
عقلمندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا 31

نون
جنتیوں کا سالن بالام (بیل) اور نون (مچھلی) ہوگا 203

نیکی
نیکیاں بڑھانے بدیاں مٹانے اور شیطان سے بچنے کی دعا 63
نیکی کا اجر دس گنا زائد اور بدی کا اس کے برابر 57، 58
نیکی کرنے والا کشادگی پاتا ہے 7، 8
نیکی کی تکذیب کرنے والے اور بخیل کو تنگی میں ڈالا جاتا ہے 7، 8
پیدائش سے پہلے ہی رزق نیکی بدی جنت اور جہنم کا فیصلہ ہو جاتا ہے 3، 4، 5، 6، 7
نیکیاں بدیوں کو دور کرتی ہیں 141، 142، 143

نیک بخت
دوسروں سے نصیحت پکڑنے والا نیک بخت ہوتا ہے 3

واحد/وتر
اللہ واحد ہے اور وحدت کو پسند کرتا ہے 47

والدین
والدین کی خدمت کی برکت 114
والدین کی خدمت کے انداز 114
خضر کے ہاتھوں قتل ہونے والا لڑکا زندہ رہتا تو سرکشی اور کفر کا بوجھ اپنے والدین پر ڈالتا ہے 25

واقعہ افک

واقعہ افک اور الزام لگانے والے کی توبہ کی قبولیت 167

وتر/ واحد

اللہ واحد ہے اور وحدت کو پسند کرتا ہے 47

وحی

وحی کے وقت رسول اللہ ﷺ کے چہرہ سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکتا تھا 177

ہلاکت

پہلے لوگ کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے 32

ہلاک ہونے والا وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے قول سے ہلاک ہو 54

رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا موشگافی کرنے والے ہلاک ہوگئے 35

بات کی کھال اتارنے والے ہلاک ہوگئے 34

یہود و نصاریٰ

پہلی قوموں سے مراد یہود و نصاریٰ 34

مسلمان یہود و نصاریٰ کے قدم بہ قدم چلیں گے 34

یہود و نصاریٰ کے طریق کی پیروی 39

ہر بچہ فطرتِ صحیحہ پر پیدا کیا جاتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی عیسائی اور مجوسی بنا دیتے ہیں 20، 22، 23

یہود کا نبی ﷺ سے روح کے متعلق سوال کرنا اور آپؐ کا وحی کے مطابق جواب 203، 204

مسلمان کی جگہ یہودی یا عیسائی کا آگ میں ڈالا جانا 148، 149

یہودی علماء کا مسائل کے استفسار کے لئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنا 196، 197

دس یہودی مسلمان ہو جاتے تو روئے زمین کا ہر یہودی مسلمان ہو جاتا 203

یہود کا رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں آنا اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کرنا 202، 203

zionist بورڈ کے ممبروں کی تعداد آج بھی دس ہے 203

❁❁❁

اسماء

آدمؑ 13، 14، 15، 16، 201
ابراھیم 225
ابن بشر 28
ابن ابی لیلیٰ 65
ابن عباسؓ دیکھئے عبداللہ بن عباسؓ
ابن عمرؓ دیکھئے عبداللہ بن عمرؓ
ابن شہاب 151
ابن عون 230
ابوالاسود الدیلی 10
ابوالتیاح 110
ابوایوبؓ 65، 124
ابوامامہؓ 144، 145
ابوعبدالرحمان 209
ابوعبید 108
ابومالک اشجعی 67
ابوبکرؓ صدیق 76، 77، 125، 126، 127، 142، 171، 178، 179، 226
ابوبردہ 92، 148
ابوجہل 207، 208
ابودرداءؓ 105، 106
ابووائل 139
ابوسفیان 27، 28، 209
ابوسعید خدریؓ 34، 71، 112، 135، 146، 147، 202
ابوطفیلؓ 5
ابوعمران 33
ابوذرؓ 57، 104
ابوخیثمہؓ 154، 166
ابوروح 149
ابورھم 171
ابوسعید خدریؓ 188
ابوطفیلؓ 192
ابوقتادہؓ 158،
ابوموسیٰ اشعریؓ 36، 55، 73، 76، 137، 148، 216
ابوطلحہؓ 122
ابووائل 36
ابوہریرہؓ 12، 13، 11، 14، 15، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 29، 38، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 51، 54، 56، 57، 60، 63، 64، 65، 66، 69، 70، 73، 80، 81، 87، 91، 92، 98، 102، 107، 108، 118، 119، 125، 128، 129، 130، 132، 133، 136، 140، 141، 196، 199، 200، 207، 221، 229، 230، 231، 232
ابلیس 227
ابی بن کعبؓ 25، 99، 100
اسامہ بن زیدؓ بن حارثہ 109، 111، 112، 172
اسحاق بن عبداللہ 122
اسماءؓ بنت ابی بکر 140، 141
اسماعیلؑ 65
اسید بن حضیرؓ 174
اعمش 227
اَغَرّ اَبی مُسلم 70
اغر المزنی 72
ام حبیبہؓ 27، 28
ام درداءؓ 105، 106

امیر معاویہؓ 71
انسؓ بن مالک 6، 48، 49، 50
56، 58، 59، 62، 79، 88
89، 90، 123، 144، 182
193، 206، 215، 217، 218
219، 220، 221
ایاس 195
براءؓ بن عازب 82، 83، 84،
122
جابر بن عبداللہؓ 9، 184، 193
194، 226، 227، 232
جریر بن عبداللہؓ 42، 43
جویریہؓ 99
جندبؓ بن عبداللہ البجلی 32، 33
حذیفہؓ بن اَسید 3، 4، 5
حبان بن موسیٰ 178
حسانؓ بن ثابت 179، 181
حذیفہؓ 190
حارث بن سوید 119
عبدالرحمان 38، 189
حنظلہ الاسیدی 125، 126، 127
خضرؑ 25
خبابؓ 50، 205
خولہؓ بنت حکیم 80، 81

رافع 189
زہیر 183
زید بن ارقمؓ 93، 183، 184
زید بن ثابتؓ 187
زینب بنت جحشؓ 179
زبیرؓ 167
زُھری 167
سراقہ بن مالکؓ 9
سعدؓ دیکھئے سعد بن ابی وقاصؓ
سعد بن عبادہؓ 174
سعد بن معاذؓ 174
سعید بن ابو بردہ 148
سعیدؓ بن زید 112
سعید بن مسیّب 167
سلمان فارسیؓ 130، 131
سماک بن حرب 121
سہل بن سعدؓ 12
سہیل بن ابی صالح 86
شریح بن ہانی 54
شعبی 65، 121
صفوان بن عبداللہ 106
صفوان بن محرز 150
صفوان بن معطل 169، 180
طاؤس 18

طلحہؓ بن عبیداللہؓ 162
عائشہؓ 26، 31، 42، 52، 54
89، 90، 167، 168، 171
172، 173، 174، 175
176، 177، 178، 179، 180
181، 202، 228، 233، 235
سعدؓ بن ابی وقاص 80، 81
سعید 149
سہل بن سعدؓ 201
شعبہ 191، 212
شقیق 235، 236
عاص بن وائل 205
عامر بن واثلہؓ 3
عبادہ بن ثابتؓ 52
عبدالرحمان بن عبداللہ 151
عبدالرحمان بن عوفؓ 108
عبدالرحمان بن کعبؓ 222
عبداللہ دیکھئے عبداللہ بن مسعودؓ
عبدالرزاق 221
عبدالاعلیٰ 137
عبداللہ بن قیس 217
عبداللہ بن مسعودؓ 1، 3، 4، 27
34، 36، 94، 95، 97، 119
138، 139، 141، 142

143،186،196،197،203
208،209،210،211،212
213،214،228،236
عبداللہ بن مقسم 199
عبداللہ بن ابی بن سلول 170،173
181، 183،184
عبداللہ بن مبارک 178
عبداللہ بن عباسؓ 19، 25،110
99 ، 103 ، 110،189
190،216
عبداللہؓ بن عمر 18 ، 72 ، 85
111 ، 114 ، 150 ، 185
195،199،223،224،226
عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ 16،17
32، 39، 41، 77
عبیداللہ بن عبداللہ 167
عبیداللہ بن کعب 166
عتبہ بن مسعودؓ 167
عروہ 180
عروہ بن زبیر 41 ، 42
167
عزیّ 207
علی بن ابی طالبؓ 6 ، 8، 98
100،101،172،182،190
علقمہ بن وقاص 167
عمار 190،191
عمرؓ بن خطاب 85، 131 ، 142
185، 186 ، 226
عمر بن عبدالعزیزؒ 148، 149
عمران بن حصینؓ 9، 10، 110
عمرو بن مرہ 139
عون 149
غندر 191
فاطمہؓ 87 ، 100، 101
فروہ بن نوفل 89 ،90
فخر بن عامر 171
قتادہ 62، 136، 219
قیس بن عباد 191
قیس بن ابی حازم 50
کعب بن مالکؓ 151،153،154
161،162،165،166،222
لات 207
مرارہ بن ربیعہؓ 157
مروان 189
مریمؑ بنت عمران 23
مصعبؓ بن سعد 66
مسطح بن اثاثہ 171 ، 178،181
مسلم 225
مطرف 110
موسیٰؑ 13، 14، 15، 16
معاذ بن جبلؓ 154
مسروق 208، 210
مسعر 28
معاویہ 27 ، 28
مغیرہ بن شعبہؓ 234
نضر بن انس 50
نعمان بن بشیرؓ 121
ہلال بن امیہؓ 157 ، 160
ہشام 181،
یزید بن معاویہ 235
یعقوب 200
یوسفؑ 176، 209 ، 211

❀❀❀

مقامات

اُحد 187
اوطاس 152
بدر 152،171
بقیع الغرقد 6
تبوک 151، 152، 155، 192
جمدان 46
عسفان 46
حرہ 192
روم 151
شام 159
صفین 101
عرب 151، 226
کوفہ 33،
مدینہ 143،155،159، 168،170، 183، 194
مرار 193
مکہ 46
غسان 159
منٰی 213

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

معجم البلدان 46

لسان العرب 72

شرح امام نووی 192

❁❁❁